e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 102 Saturday , January 11 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۰۲) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۱۱-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۰/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

مودی کی مہم کے بھینٹ چڑھے ہونہار بچوں کے وظائف: پرینکا

نئی دہلی۔(یواین آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ کئی دہائیوں سے ہنر کو دریافت کرنے کے لیے دی جانے والی اسکالرشپ تین سال سے بند ہے، جس کی وجہ سے ہنرمند نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، لیکن وزیراعظم نریندر مودی کی انتخابی مہم کے لئے فنڈز کی کمی کو راہ میں نہیں آنے دیا جا رہا ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا کہ یہ اسکالر شپ 60 سال سے دی گئی ہے لیکن پچھلے تین برسوں سے اس کی 40 کروڑ روپے کی رقم روک دی گئی ہے، جب کہ اس سے کہیں زیادہ رقم مسٹر مودی کی مہم پر خرچ کی گئی ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا "وزیراعظم کا پی آر ترقی کے وژن پر حاوی ہے۔ نیشنل ٹیلنٹ ریسرچ ٹیسٹ اسکالرشپ، جو 1963 میں شروع ہوئی تھی، اس سے بہت سے بچوں کے مستقبل کی راہ ہموار ہوئی، وہ ملک کی ترقی میں حصے دار بن گئے اور ان کے لیے اچھی تعلیم کے دروازے کھل گئے۔

وزیراعظم کے دورۂ کشمیر کے پیش نظر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات

سری نگر 10 جنوری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی کے دورہ کشمیر کے پیش نظر وادی کشمیر بالخصوص سری نگر اور گاندربل اضلاع کے قرب وجوار میں سیکورٹی کا فقید المثال بندوبست کیا گیا ہے بتادیں کہ وزیراعظم نریندر مودی 13 جنوری کو زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کریں گے پی ایم مودی کے اس دورے کے پیش نظر حکام نے وادی بالخصوص شہر سری نگر کے قرب وجوار میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے ہیں اور کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے کو ناکام بنانے کے لئے بھاری تعداد میں سیکورٹی اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ یواین آئی کے ایک نامہ نگار نے جمعے کے روز شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے بتایا کہ شہر کے تمام علاقوں میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں اور ناکوں کے جال کو مزید وسیع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ہتھیاروں سے لیس سیکورٹی اہلکار انتہائی چوکس ہیں۔

وقف بورڈ نہیں بلکہ یہ لینڈ مافیا کا بورڈ ہے: سی ایم یوگی

یہ کمبھ کی سرزمین ہے اور یہ کمبھ کے انعقاد کے لیے آنے والے سنتوں اور باباؤں کو اسی طرح ہمیشہ دستیاب رہے گی

لکھنؤ۔(یواین آئی) اتر پردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کے روز کہا کہ پریاگ راج کی اس سرزمین پر ہزاروں سالوں سے کمبھ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ وقف بورڈ کی زمین ہے تو بس یہی کہنا ہے کہ یہ وقف بورڈ ہے یا لینڈ مافیا کا بورڈ ہے۔ اس قسم کے برے رجحان کو روکنا ہوگا اور ہم اس پر روک لگائیں گے۔ مہا کمبھ میلہ کے علاقے واقع ایراوت گھاٹ پر ایک پرائیویٹ چینل کے پروگرام میں بات کرتے ہوئے مسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا، "ہم نے یہاں کچھ ترامیم کی ہیں کہ جس زمین پر بھی وقف نے قبضہ کیا ہے یا دعویٰ کیا ہے، اس کے 1363 فصل کے مکمل ریکارڈ کو چیک کیا جائے۔ جہاں بھی لفظ وقف نظر آئے، تو پہلے دیکھیں کہ زمین کس کے نام سے تھی اور پھر ہم اسے واپس دلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہیں بھی، کسی بھی زمین پر جو عوامی استعمال میں ہوگی۔ چاہے زمین ہندو عقیدے کے مقدس مقامات کی ہو یا حکومت کی ہو، ہم اس پر کسی بھی لینڈ مافیا بورڈ کو قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ کمبھ کی سرزمین ہے اور یہ کمبھ کے انعقاد کے لیے آنے والے سنتوں اور باباؤں کو اسی طرح ہمیشہ دستیاب رہے گی۔ پریاگ راج میں ہونے والے مہا کمبھ میں دنیا بھر سے عقیدت مند آ رہے ہیں اور اگر کوئی یہ کہے کہ ان کے عقیدے اور آستھا کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کرتا ہے کہ جناب یہ وقف زمین ہے، تو اسے قطعی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی ہزاروں سال کی وراثت کی علامت یہ تقریب یہاں ہو رہی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ کسی بھی متنازعہ ڈھانچے کو مسجد نہیں کہا جانا چاہیے۔ جس دن ہم اسے مسجد کہنا چھوڑ دیں گے، لوگ وہاں جانا چھوڑ دیں گے۔ کسی کے ایمان کو ٹھیس پہنچانا اور وہاں مسجد جیسا ڈھانچہ بنانا اسلام کے اصولوں کے بھی خلاف ہے۔ ایسی جگہ پر کی جانے والی کسی بھی قسم کی عبادت خدا کے نزدیک بھی قابل قبول نہیں ہے۔ اسلام میں عبادت کے لیے ڈھانچہ کا ہونا ضروری نہیں ہے، جبکہ سناتن دھرم میں ایسا ڈھانچہ ضروری ہے۔ ایسے میں ہمیں کسی بھی ڈھانچے کو مسجد کہنے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔ ہمارے لیے یہ آگے بڑھنے اور ایک نئے ہندوستان کے بارے میں سوچنے کا وقت ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ایک سال قبل اجودھیا میں رام للا کا وراجمان ہونا، 500 سال کے انتظار کو ختم کرنا اور 144 سال کے بعد ایسے پر مسرت موقع پر مہا کمبھ کا انعقاد، بھگوان کی مہربانی ہے۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ پہلے شمال مشرق کی کچھ ریاستوں کے ساتھ ساتھ جنوبی ہندوستان کی ریاستوں سے بھی سنت مہا کمبھ میں نہیں آسکتے تھے۔ اس بار مہا کمبھ میں ایک بھارت، سریشٹھ بھارت کی تصویر نظر آئے گی۔ ہر جگہ سے سنت اور عقیدت مند یہاں حاضر ہوں گے۔ دنیا کی تیسری سب سے بڑی آبادی اگلے 45 دنوں میں پریاگ راج کے سنگم میں ڈوبکی لگائے گی۔ یوگی نے اپوزیشن کے حملے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ بی جے پی نے خود کو مہا کمبھ کے انعقاد سے جوڑا ہے۔

مہا کمبھ میں مسلمانوں کے داخلے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو لوگ ہندوستان اور ہندوستانیت کے تئیں عزت اور احترام کا جذبہ رکھتے ہیں، انہیں یہاں آنا چاہئے، لیکن اگر کوئی بدنیتی پر مبنی ذہنیت کے ساتھ یہاں آتا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ اس کے جذبات میں بھی یہ ٹھیک نہیں لگے گا اور اس کے ساتھ بصورت دیگر سلوک کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے ایسے لوگ نہ آئیں تو اچھا ہے۔ لیکن ہر وہ شخص جو عقیدت کے ساتھ آئے اسے پریاگ راج آنا چاہیے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے آباؤ اجداد نے کسی وقت، کسی دباؤ میں، اسلام کو اپنا طریقہ عبادت کے طور پر قبول کیا تھا، لیکن وہ اب بھی ہندوستان کی روایت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہم اپنے گوتر کو ہندوستان کے باباؤں کے ناموں سے جوڑتے ہیں۔ تہواروں اور تقریبات میں ان کی شرکت اسی شکل میں ہوتی ہے۔ اگر وہ لوگ روایتی طور پر سنگم میں نہانے آتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ان کا استقبال ہے۔ ان لوگوں کو آنا چاہیے۔ کہیں کوئی مسئلہ نہیں لیکن اگر کوئی آ کر کہے کہ یہ زمین ہماری ہے ہم اس پر قبضہ کریں گے۔ میرے خیال میں انہیں ڈینٹنگ اور پینٹنگ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ وقف اراضی پر مہا کمبھ کے انعقاد پر یوگی نے کہا، "ہم جانتے تھے کہ پریاگ راج کو وہ کام ملنا چاہیے جس کا اسے حق ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے بھی بار بار ہدایت دی ہے کہ ہمارے مقدس مقامات کو ان کا حق ملنا چاہیے۔ 2024 میں ملک اور دنیا کی ہر آنکھ اجودھیا پر مرکوز تھی، ہر شخص کے قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ میں دسمبر 2023 سے یہ آوازیں سن رہا تھا، جب مہا کمبھ ہوگا، اور وہاں کنکٹیویٹی کے انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کے بارے میں دنیا بھر سے سوالات آنے لگے۔ ایسے میں سال 2019 سے ہم سب اس بات پر متفق تھے کہ ہمیں اسی کے مطابق انتظامات کرنے ہیں۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ انعقاد دس ہزار ایکڑ سے زیادہ کے علاقے میں ہو رہا ہے، جس میں مہا کمبھ کے لیے پنڈال بنائے گئے ہیں۔ یہ ایک وسیع علاقہ ہے۔ پانچ ہزار ایکڑ سے زائد اراضی ہے جہاں پارکنگ کا الگ انتظام کیا گیا ہے۔

یوگی نے سنبھل کی جامع مسجد کے سلسلے میں کہا کہ کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ سنبھل ضلع سے زیادہ زمین وقف بورڈ کی زمین ہے جبکہ سنبھل میں اتنی زمین ہی نہیں ہے۔ ہمارے پرانوں میں پانچ ہزار

یوگی کے بیان سے ہلچل، بریلی میں 100 وقف ملکیتیں جانچ کی زد میں!

بریلی۔ اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گزشتہ دنوں بریلی ضلع کی وقف ملکیتوں سے متعلق ایک بیان دیا تھا جس نے ہلچل پیدا کر دی ہے۔ اس بیان کے بعد بریلی کی تقریباً 100 وقف ملکیتوں کی چھان بین اور پیمائش کو لے کر چہ می گوئیاں شروع ہو گئی ہیں۔ محکمہ اقلیتی فلاح کو اس سلسلے میں حکم کا انتظار ہے۔ یعنی حکم ملتے ہی متنازعہ ملکیتوں کی چھان بین شروع ہو جائے گی۔ امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی وقف بورڈ کے ذریعہ حکم جاری ہوگا اور پھر اس کے بعد افسران ضلع کی وقف ملکیتوں کے دستاویزات سے ملکیتوں کی پیمائش کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے 8 جنوری کو ایک بیان میں کہا تھا کہ "وقف کے نام پر زمین قبضہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ایک ایک انچ زمین واپس لی جائے گی۔" اسی معاملے میں اب وقف ملکیتوں کی جانچ کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ بریلی ضلع میں وقف کی تقریباً 3171 ملکیتیں ہیں۔ بیشتر ملکیتوں کو لے کر چھوٹے بڑے تنازعات بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ ان کی شکایتیں بھی ہوئی ہیں۔ اب نئے سرے سے جانچ ہو سکتی ہے، اور پھر ناجائز قبضوں کی چھان بین انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہوں گی۔

سنبھل شاہی جامع مسجد تنازعہ

یوپی حکومت کو نوٹس، کنویں کی پوجا پر پابندی

سپریم کورٹ نے کنویں کو استعمال کی اجازت دی، معاملے کی اگلی سماعت 21 فروری کو ہوگی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے تنازعہ میں جمعہ کو اتر پردیش حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ اس نوٹس میں سپریم کورٹ نے حکومت سے اسٹیٹس رپورٹ طلب کی ہے۔ سپریم کورٹ نے سنبھل شاہی جامع مسجد منیجنگ کمیٹی کی درخواست پر نوٹس جاری کیا ہے۔ درخواست میں، مسجد کمیٹی انتظامیہ نے مطالبہ کیا تھا کہ ضلع مجسٹریٹ کو صورتحال کو برقرار رکھنے کی ہدایت دی جائے۔ جو نجی کنواں کھودا جا رہا ہے وہ مسجد کی سیڑھیوں کے قریب ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار پر مشتمل بنچ نے انتظامیہ کو بلدیہ کے نوٹس پر کارروائی نہ کرنے کی بھی ہدایت دی ہے، جس میں عوامی کنویں کو ہری مندر میں بتایا گیا ہے اور پوجا کی اجازت دی گئی تھی۔ اب سپریم کورٹ نے پوجا پر پابندی لگادی ہے۔

سنبھل کی جامع مسجد کے قریب موجود عوامی کنویں پر سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے، جس کے مطابق اس پر پوجا کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ عدالت نے اس عوامی کنویں کے استعمال کو جائز قرار دیا ہے لیکن اس پر پوجا کرنے کی جو اجازت مقامی انتظامیہ نے دی تھی، اس پر روک لگا دی ہے۔ سنبھل میں اس کنویں کے حوالے سے تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب مقامی میونسپلٹی نے اس کنویں کو 'ہری مندر' قرار دیتے ہوئے اس پر پوجا کرنے کی اجازت دی۔ مقامی انتظامیہ کا کہنا تھا کہ یہ کنواں مذہبی اہمیت کا حامل ہے لیکن اس فیصلے کے خلاف جامع مسجد کی کمیٹی نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔

سپریم کورٹ کی بنچ میں چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار شامل تھے، جنہوں نے اس معاملے پر تفصیل سماعت کی۔ عدالت نے کہا کہ اگر یہ کنواں عوامی ہے تو اسے سب کے لیے کھلا رہنا چاہیے اور کسی بھی قسم کی پوجا پر پابندی لگائی جانی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ عوامی کنویں کا مقصد لوگوں کو پانی فراہم کرنا ہے، نہ کہ مذہبی عبادات کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ سماعت کے دوران عدالت نے اتر پردیش حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے میں 2 ہفتوں کے اندر اسٹیٹس رپورٹ جمع کرائے۔ اسی دوران عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی کنویں کی نگرانی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں تاکہ اس کا غلط استعمال نہ ہو۔

مسلم برادری کے نمائندوں نے اس دوران عدالت میں کہا کہ اس کنویں کا استعمال صرف مسجد کی ضروریات کے لیے ہوتا ہے اور اس میں سے پمپ کے ذریعے پانی نکالا جاتا ہے۔ تاہم، اتر پردیش حکومت نے اس موقف کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کنواں عوامی ہے اور اسے عوام کے استعمال کے لیے کھلا رہنا چاہیے۔ حکومت نے مسلم برادری کے لوگوں پر الزام عائد کیا کہ وہ اس معاملے کو پیچیدہ بنا کر ماحول خراب کرنا چاہتے ہیں۔ عدالت نے اس پر مسلم برادری کی درخواست پر کہا کہ اگر یہ کنواں عوامی ہے تو اسے سب لوگوں کے لیے کھلا رہنا چاہیے۔ چیف جسٹس نے یہ بھی کہا کہ اگر یہاں کسی قسم کی پوجا کی جاتی ہے تو اسے فوری طور پر روکا جائے۔ سپریم کورٹ نے اس کیس کی اگلی سماعت 21 فروری کو مقرر کی ہے، جب اس معاملے پر مزید تفصیل سے بحث کی جائے گی۔ عدالت کے اس فیصلے سے واضح ہے کہ عوامی مقامات پر مذہبی سرگرمیوں کے حوالے سے حساسیت اور قانون کی حکمرانی کا خیال رکھا جائے گا۔

وکیل نے کہا کہ آدھا کنواں اندر اور آدھا باہر ہے لیکن ریاستی حکومت متعصبانہ رویہ اپنائے ہوئے ہے۔ اس کے بعد عدالت نے نوٹس جاری کرتے ہوئے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ میونسپلٹی کی طرف سے جاری کردہ نوٹس کو نافذ نہ کرے۔ مسجد کمیٹی کی درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ضلع انتظامیہ پرانے مندروں اور کنوؤں کی بحالی کی اپنی مبینہ مہم میں کنویں کے مجوزہ عوامی استعمال کو فروغ دے رہی ہے اور یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ مذکورہ کنویں مذہبی اہمیت کے حامل ہیں۔ سپریم کورٹ نے 29 نومبر 2024 کو ضلع عدالت سے کہا تھا کہ وہ شری ہریہر مندر پر مسجد کی تعمیر کے دعویٰ میں دیے گئے سروے پر اس وقت تک کارروائی نہ کرے جب تک کہ سنبھل شاہی جامع مسجد کمیٹی الہ آباد ہائی کورٹ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹاتی۔ سول جج (سینئر ڈویژن) نے ایڈووکیٹ ہری شنکر جین اور دیگر کی طرف سے دائر مقدمہ پر سماعت کے دوران سروے کا حکم دیا تھا۔

ٹرمپ امریکی تاریخ میں سزا پانے والے پہلے صدر

نیویارک۔ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ امریکی تاریخ میں سزا پانے والے پہلے صدر بن گئے ہیں۔ اسے آج یعنی جمعہ کو ایکٹریس/ فلم اسٹار کو خاموش کرنے کے لیے رقم ادا کرنے کے معاملے سے متعلق 34 الزامات پر سزا سنائی گئی۔ نیویارک کی مین ہٹن عدالت نے ٹرمپ کو جیل بھیجے بغیر کسی شرط کے بری کر دیا ہے۔ ٹرمپ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ کمرہ عدالت میں چار بڑی اسکرینیں لگائی گئی تھیں، سزا سنانے کے دوران ان پر ٹرمپ کو دیکھا گیا۔ فیصلہ سناتے ہوئے جسٹس مارچن نے کہا: "میں آپ کی دوسری مدت میں کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔" جسٹس مارچن نے عدالت کو بتایا، "مناسب سزا یہ ہوگی کہ ٹرمپ کو اس ملک کے اعلیٰ ترین عہدے (صدر) کے اختیارات میں مداخلت کیے بغیر غیر مشروط طور پر رہا کیا جائے۔" ٹرمپ یہ سن کر خاموش رہے اور اچانک ان کی سکرین آف ہو گئی۔ ٹرمپ کو مین ہٹن کی عدالت نے گزشتہ سال مئی میں مجرم قرار دیا تھا۔ اس کے بعد ٹرمپ امریکی تاریخ کے پہلے سابق صدر بن گئے جو کسی فوجداری مقدمے میں مجرم پائے گئے۔ ٹرمپ کو ان کی حلف برداری سے صرف 10 دن پہلے سزا سنائی جائے گی۔ یہ سزا انہیں گزشتہ سال جولائی میں ہی سنائی جانی تھی جس کا خمیازہ انہیں انتخابات کے دوران بھگتنا پڑا۔ اس وجہ سے وہ بار بار سزا کو ٹالتا رہا۔ ٹرمپ نے 6 نومبر کو امریکی صدارتی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی اور وہ 20 جنوری کو حلف اٹھانے والے ہیں۔ ٹرمپ نے سپریم کورٹ سے سزا سے بچنے کی اپیل کی۔ تاہم عدالت نے جمعرات کو ان کی درخواست مسترد کر دی۔ جج جوشوا سٹینگلاس نے سزا کا آغاز کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے سماعت کے دوران عدالت پر جس طرح کے الزامات لگائے اس سے عدالتی نظام کی شبیہ کو نقصان پہنچا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے کیے پر پچھتانے کے بجائے عدالت کے خلاف نفرت پھیلانے کا کام کیا۔ یہ سن کر ٹرمپ نے کوئی ردعمل نہیں دیا بلکہ صرف سر ہلا دیا۔ ٹرمپ کے وکیل نے کہا کہ وہ جج سٹینگلاس کے ان بیانات سے بالکل متفق نہیں ہیں۔ سٹینگلاس کے بعد ٹرمپ کی بات کرنے کی باری تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس ان کے لیے بہت برا تجربہ ہے، یہ نیویارک اور اس کے عدالتی نظام کے لیے بالکل بھی اچھا نہیں ہے۔ ٹرمپ نے عدالت میں نومبر کے صدارتی انتخابات میں اپنی جیت کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے محکمہ انصاف پر ملی بھگت کا الزام لگایا۔ ٹرمپ نے کہا۔ میں بے قصور ہوں، میرے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جج جوآن مرچن نے کہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو صدر کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔

میرٹھ میں ایک ہی کنبہ کے پانچ لوگوں کا قتل

تین نامزد اور کئی نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر، مقتول کے بھائی نے بتایا آنکھوں دیکھا حال

میرٹھ: یوپی کے میرٹھ شہر میں ایک المناک واقعہ پیش آیا جس میں پانچ افراد، جن میں ایک مرد، اس کی بیوی اور تین بیٹیاں شامل ہیں، کو قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے اس واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر تحقیقات شروع کر دیں۔ یہ واقعہ گزشتہ رات میرٹھ کے لِساڑی گیٹ علاقے کے ایک گھر میں پیش آیا جہاں پولیس کو پانچ لاشیں برآمد ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق مقتولین کے گھر کے دروازے پر تالا لگا ہوا تھا اور جب پولیس نے اندر داخل ہونے کی کوشش کی تو ایک دل دہلا دینے والا منظر سامنے آیا۔ پولیس کے مطابق، مقتولین کی لاشوں پر کسی بھاری چیز سے حملہ کرنے کے آثار تھے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا قتل بڑے ہی بے دردی سے کیا گیا۔ مقتول کے بھائی نے بتایا کہ جب وہ گھر پہنچا تو دروازے پر تالا لگا ہوا تھا، اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے پہنچنے پر چھت کے راستے سے کچھ اہلکار اندر داخل ہوئے، جبکہ کچھ دروازے کا تالا توڑ کر اندر گئے۔ مکان کے اندر کا منظر انتہائی خوفناک تھا، جہاں خون اور بکھرا ہوا سامان دکھائی دے رہا تھا۔

بچوں کی لاشیں ایک بکس میں رکھی ہوئی تھیں اور والدین کی لاشیں بیڈ کے قریب پڑی ہوئی تھیں۔ پولیس نے مقتول کی بیوی کے خاندان کی شکایت پر تین نامزد اور کئی دیگر مشتبہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایس ایس پی وپن ٹاڈا نے بتایا کہ ان میں سے دو نامزد ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے، جبکہ ایک فرار ہے۔ پولیس مختلف زاویوں سے تحقیقات کر رہی ہے اور جلد اس کیس کا پردہ فاش کرنے کی کوشش کرے گی۔ مقامی لوگ اور پڑوسیوں نے بھی اپنی معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کی ہیں، جس سے تحقیقات میں مدد مل رہی ہے۔ پولیس اعلیٰ حکام نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کیا ہے اور واقعے کی نوعیت کا جائزہ لیا ہے۔ اصل میں روڑکی سے تعلق رکھنے والا یہ خاندان اپنے آبائی گاؤں میں زمین بیچنے کے بعد یہاں لساڑی گیٹ علاقے میں سہیل گارڈن میں آباد ہوا تھا۔ معین اور عاصمہ کی شادی کو دس سال ہوئے تھے اور ان کی تین بیٹیاں تھیں، نو سالہ اَقصیٰ، تین سالہ عزیزہ اور ایک سالہ علیزہ۔ عاصمہ معین کی تیسری بیوی تھی جبکہ یہ عاصمہ کی دوسری شادی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ رشتہ داروں نے خاندان کو آخری مرتبہ بدھ کی شام دیکھا تھا۔ عاصمہ کی بھابھی ندرانہ نے بتایا کہ وہ ان سے ملنے اور سب سے چھوٹی بیٹی کی طبیعت پوچھنے بھی گئی تھیں جو کہ علیل تھی۔ جمعرات کی شام تک جب گھر بند رہا تو لوگوں کو شک ہوا اور جب گھر والے چھت پر چڑھے تو انہوں نے مقتولین کی لاشوں کا لرزہ خیز نظارہ دیکھنے کو ملا۔ پولیس کی تفتیش میں پیچیدہ ازدواجی تاریخ کا بھی انکشاف ہوا۔ معین کی پہلی بیوی جعفرا ایک بیٹی کو جنم دینے کے بعد انتقال کر گئیں، جب کہ ان کی دوسری شادی طلاق پر ختم ہوئی تھی۔

دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے گزٹ نوٹیفکیشن جاری

نئی دہلی۔(یواین آئی) دہلی میں 70 رکنی اسمبلی کے عام انتخابات کے لئے آج گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا الیکشن کمیشن پہلے ہی 5 فروری کو دہلی اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کر چکا ہے دہلی کی موجودہ اسمبلی کی مدت 23 فروری کو ختم ہو رہی ہے لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر دہلی کے چیف سکریٹری کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں قومی راجدھانی علاقہ دہلی کے تمام اسمبلی حلقوں کو عوام کی نمائندگی ایکٹ کے تحت نئے اراکین کا انتخاب کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر کے حکم سے دہلی اسمبلی کے انتخابی پروگراموں کے سلسلے میں نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے، جس کے تحت دہلی اسمبلی کے تمام حلقوں میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے اور کاغذات نامزدگی جمعہ یعنی 17 جنوری تک داخل کئے جا سکیں گے۔ 18 جنوری کاغذات کی جانچ پڑتال کو ہوگی اور 20 جنوری تک کاغذات نامزدگی واپس لیے جا سکیں گے۔ 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔ انتخابی عمل 10 فروری 2025 تک مکمل ہو جائے گا۔

روس-یوکرین جنگ کے درمیان جاپان نے روس پر کسا شکنجہ

کئی طرح کی پابندیاں عائد، ملکیتیں بھی ضبط

روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کے کئی آثار دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ اس جنگ نے دنیا کو 2 خیموں میں تقسیم کر کے رکھ دیا ہے۔ اس درمیان جاپان نے یوکرین کے ساتھ تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے روس پر کچھ نئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ جمعہ کے روز جاپان نے روس پر اضافی پابندیاں عائد کرنے کو منظوری دے دی۔ اس کے تحت درجنوں اشخاص اور گروپوں کی ملکیتوں کو ضبط کرنا اور کئی چیزوں کی برآمدات پر روک لگا دی گئی ہے۔ یہ اضافی پابندیاں 23 جنوری سے نافذ ہوں گی۔ جاپان کی چیف کیبنیٹ سکریٹری یوشیماسا ہیاشی کا کہنا ہے کہ جمعہ کے روز کابینہ میں روس پر اضافی پابندی لگانے کو منظوری دے دی گئی۔ ساتھ ہی ہیاشی نے یہ بھی کہا کہ جاپان کے ذریعہ روس پر لگائی گئی یہ پابندیاں ظاہر کرتی ہیں کہ جاپان ہر حال میں یوکرین کے ساتھ کھڑا ہے۔ علاوہ ازیں یہ جاپان کے گروپ آف 7 کے ساتھ مل کر روس کے یوکرین پر حملہ کو روکنے کا عزم بھی ظاہر کرتا ہے۔ گروپ آف 7 ممالک کی بات کریں تو اس میں کناڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ اور امریکہ شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہے جب جاپان نے روس پر کوئی پابندی عائد کی ہو۔ اس سے قبل بھی جاپان نے روس پر کئی طرح کی پابندیاں لگائی ہوئی ہیں۔ حالانکہ حال ہی میں جاپان نے یہ قدم تب اٹھایا جب دسمبر میں وزیراعظم شگیرو اشیبا نے آن لائن جی-7 اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ملک کی پالیسی کو واضح کیا۔ ہیاشی کا کہنا ہے کہ "یہ قدم جاپان کی طرف سے عالمی امن حاصل کرنے کی ایک کوشش ہے۔ ساتھ ہی یوکرین پر ہو رہے روسی حملہ کے سبب ملک میں ہو رہی پریشانیوں کو حل کرنے کے لیے بھی یہ ایک قدم ہے۔" جہاں تک جاپان کے ذریعہ روس پر عائد کی گئی نئی پابندیوں کا سوال ہے، تو جاپان کی وزارت برائے خارجہ، تجارت اور مالیات کے ایک مشترکہ بیان میں اس تعلق سے وضاحت پیش کی گئی ہے۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ 11 اشخاص، 29 تنظیموں اور روس کے 3 بینکوں کے ساتھ ہی ایک شمالی کوریائی و ایک جارجیائی بینک، جنھوں نے روس کو مبینہ طور پر پابندیوں سے بچنے میں مدد کی تھی، کی ملکیت کو 'فریز لسٹ' میں جوڑا گیا ہے۔ کابینہ نے ٹیکنالوجی اور مشینری میکر سمیت 22 روسی فوج سے منسلک تنظیموں پر ایکسپورٹ پابندیاں لگانے کو منظوری دے دی ہے۔

لکھنؤ میں مختار انصاری کے بیٹوں کی زمین پر بننے والے 'پی ایم آواس' پر سپریم کورٹ کی روک

لکھنؤ کے ڈالی باغ میں واقع مختار انصاری کے بیٹوں عباس اور عمر انصاری کی زمینوں پر پی ایم آواس کی تعمیرات پر سپریم کورٹ نے روک لگا دی ہے۔ اس معاملے پر عدالت میں جسٹس سوریا کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی دو رکنی بنچ نے سماعت کے بعد حکومت کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ موجودہ صورتحال کو برقرار رکھے اور ہائی کورٹ کو جلدی فیصلہ سنانے کا حکم دیا۔ خیال رہے کہ ایم آواس سکیم کے تحت غریبوں کے لیے مکان بنانے کے لئے ریاستی حکومت کی طرف سے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جس کے خلاف عباس انصاری کی طرف سے داخل کی گئی درخواست پر سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا۔ اس معاملے کی ابتدا 20 سال پہلے ہوئی تھی جب مختار انصاری کے والد سبحان اللہ انصاری نے ڈالی باغ میں محمد شاہد سے زمین خریدی تھی۔ سبحان اللہ انصاری کی وفات کے بعد یہ زمین ان کی بیوی رابعہ بیگم کے نام منتقل ہوئی اور بعد میں بیٹے عباس اور عمر انصاری کو وصیت کی گئی۔ سال 2020 میں لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اس زمین پر بننے والے دو ناوروں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہیں منہدم کر دیا اور ان زمینوں کو دشمن املاک قرار دیا۔ اس کے بعد عباس انصاری نے لکھنؤ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی، جس میں انہوں نے زمین کے مالکانہ حقوق اور غیر قانونی طور پر تعمیرات کو منہدم کرنے کے بارے میں اپیل کی تھی۔ چونکہ ہائی کورٹ میں اس درخواست کی سماعت نہیں ہو رہی تھی، عباس انصاری نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس درخواست کی فوری سماعت کی اور ہائی کورٹ کو عباس انصاری کی درخواست پر جلد فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔

ہم جنس پرستوں کی شادی

سپریم کورٹ نے اپنے 2023 کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواستوں کو کیا خارج

نئی دہلی۔(یواین آئی) سپریم کورٹ نے ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کرنے والے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواستوں کو خارج کر دیا ہے۔ جسٹس بی آر گوائی، سوریہ کانت، بی وی ناگرتنا، پی ایس نرسمہا اور دیپانکر دتہ کی آئینی بنچ نے یہ کہتے ہوئے کہ انہیں اپنے سابقہ فیصلے میں ریکارڈ پر کوئی غلطی نظر نہیں آئی، نظر ثانی کرنے سے انکار کر دیا۔ درخواستوں میں سپریم کورٹ کی ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کرنے والے 17 اکتوبر 2023 کے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ چیمبر کی کارروائی کے بعد جمعرات کو اپنے حکم میں، بنچ نے کہا "ہم نے جسٹس ایس رویندر بھٹ (سابق جج)، جسٹس ہیما کوہلی (سابق جج) کی طرف سے سنائے گئے فیصلوں اور ہم میں سے ایک (جسٹس نرسمہا) کی طرف سے سنائے گئے فیصلوں کا جائزہ لیا ہے۔ میں نے متفقہ رائے کو غور سے پڑھا ہے، جو کہ اکثریت کی رائے ہے۔" عدالت عظمیٰ نے مزید کہا کہ دونوں فیصلوں میں جو رائے ظاہر کی گئی ہے وہ قانون کے مطابق ہے۔ ان میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس بنیاد پر نظر ثانی کی درخواستیں خارج کی جاتی ہیں۔ عدالت نے نظر ثانی درخواستوں کو کھلی عدالت میں فہرست میں شامل کرنے کی درخواست بھی مسترد کر دی۔ اس معاملے سے متعلق درخواستوں پر ججز کے چیمبر میں غور کیا گیا۔ عدالت عظمیٰ کے قوانین کے مطابق نظر ثانی کی درخواستوں پر ججز کی جانب سے دستاویزات کی گردش اور وکلاء کی موجودگی کے بغیر ججوں کے چیمبر میں غور کیا جاتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے پہلے ہی نظر ثانی کی درخواستوں کی کھلی عدالت میں سماعت کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ جسٹس سنجیو کھنہ (موجودہ چیف جسٹس) کی جانب سے 10 جولائی 2024 کو نظر ثانی کی درخواستوں کی سماعت سے خود کو الگ کرنے کے بعد نئی بنچ تشکیل دی گئی تھی۔ واضح رہے کہ جسٹس پی ایس نرسمہا (اصل پانچ ججوں کی آئینی بنچ کے واحد رکن) نے یہ فیصلہ سنایا کیونکہ سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس ایس کے کول، رویندر بھٹ اور ہیما کوہلی ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اس وقت کے چیف جسٹس چندر چوڑ کی سربراہی میں پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے 17 اکتوبر 2024 کو ہم جنس پرستوں کی شادیوں کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ بنچ نے کہا تھا کہ قانون کے ذریعہ تسلیم شدہ شادیوں کو چھوڑ کر شادی کرنے کا کوئی بھی غیر مستحق حق نہیں ہے۔

غزہ: 2025 کے پہلے ہفتے اسرائیلی حملوں میں 74 فلسطینی بچے شہید

اسرائیل صرف تبادلہ معاہدے کے ذریعے ہی اپنے قیدی واپس لے سکتا ہے: حماس ☐ مختلف ممالک سے 14 ڈاکٹروں کی ٹیم غزہ پہنچ گئی ☐ اسرائیلی فضائی حملے میں حماس بٹالین کا کمانڈر مارا گیا ☐ غزہ: فلسطینی مجاہدین کے ہاتھوں متعدد صیہونی فوجی گاڑیاں تباہ

غزہ، 10 جنوری (یو این آئی) غزہ میں سال نو کے پہلے ہفتے میں ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 74 فلسطینی بچے شہید ہو چکے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کے مطابق سال 2025 کے پہلے ہفتے کے دوران غزہ میں ہونے والی خون ریزی میں کم از کم 74 بچے شہید ہو چکے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ پر اسرائیلی حملے مسلسل جاری ہیں جن سے گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 22 فلسطینی شہید ہوئے جبکہ 15 ماہ میں اسرائیلی حملوں سے شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 46 ہزار سے زیادہ ہوگئی۔ عرب میڈیا کا بتانا ہے کہ اسرائیلی فوج نے 2025 کے پہلے 9 دنوں میں 490 فلسطینیوں کو شہید کیا۔

فلسطین تحریک مزاحمت حماس نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل صرف تبادلہ معاہدے کے ذریعے ہی اپنے قیدی واپس لے سکتا ہے۔ حماس سیاسی دفتر کے رکن اسامہ الحمدان نے الجزائر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ "اسرائیل کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ ایسے قواعد پر مبنی ہے جن کا نفاذ ضروری ہے۔ ان قواعد کی رُو سے اسرائیل اپنے قیدی واپس لے گا اور ہم اپنے قیدی واپس لیں گے۔ لیکن یقیناً بغیر معاہدے کے وہ اپنے قیدیوں کو زندہ حالت میں واپس نہیں لے سکے گا"۔ حمدان نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کامیابی کے تاثر کی تلاش میں قیدیوں کی قسمت سے کھیل رہے ہیں، وہ قیدیوں کی رہائی نہیں چاہتے اور انہیں مارنے کے خواہشمند ہیں۔ لیکن حماس کو اسرائیل کی خواہشات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمارے لیے اہم چیز حملوں کا خاتمہ اور غزہ کی پٹی سے اسرائیل کا انخلا ہے۔ حمدان نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی قبضے کے منصوبے فلسطینی عوام سے آگے بڑھ کر پورے خطے کے لیے خطرہ بن گئے ہیں۔ ہم، قبضے کے خلاف اپنی ذمہ داری آخر تک نبھا رہے ہیں اور اپنے بھائیوں سے بھی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توقع رکھتے ہیں۔ کوئی بھی غفلت صرف فلسطینی عوام کو ہی متاثر نہیں کرے گی بلکہ غفلت برتنے والی قوموں پر بھی منفی اثرات مرتب کرے گی"۔ واضح رہے کہ اسرائیلی اور بین الاقوامی رائے عامہ میں وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو، سیاسی وجوہات کی بنا پر، حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کا معاہدے سے گریز کا قصوروار ٹھہرایا جا رہا ہے۔

اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کی زد میں آئی غزہ کی پٹی میں، زخمیوں اور مریضوں کی مدد کے لئے، مختلف ممالک سے چودہ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم غزہ پہنچ گئی ہے۔ بین الاقوامی خود مختار امدادی تنظیم رحمہ ورلڈ وائڈ کے سربراہ شادی زازا نے غزہ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ 12 جراحوں اور 2 ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم، فلسطینی عوام کی مدد کے لیے، غزہ پہنچ گئی ہے۔ زازا نے کہا ہے کہ ہماری یہاں آمد کا مقصد، ایک انسانی پیغام دینا اور ادویات وطبی سامان کی شدید قلت کی وجہ سے آبادی کی المناک صورتحال کو اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے حملے بند کرنے اور فلسطینیوں کی شرائط زندگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا ہے کہ "ہمیں، جاری محاصرے اور نسل کشی کی وجہ سے، عوامی صحت اور معیار زندگی میں خرابی پر تشویش کا سامنا ہے۔ غزہ وبا اور قحط کا سامنا کر رہا ہے اور بچے بھوک اور سردی سے مر رہے ہیں"۔ شادی زازا نے غزہ میں ادویات اور طبی سامان کی فراہمی کا مطالبہ کیا اور کہا ہے کہ "امداد اور طبی سامان کے بغیر ڈاکٹر، زخمیوں اور مریضوں کے علاج کے لیے، ضروری خدمات فراہم نہیں کر سکیں گے"۔ واضح رہے کہ غزہ کی پٹی پر 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی حملوں میں 46 ہزار 6 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ شہداء میں شامل بچوں کی تعداد تقریباً 841,17 بچے اور عورتوں کی تعداد 298,12 ہے۔ حملوں کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ 9 ہزار 378 ہے۔ ابھی تک ہزاروں لاشیں ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا کر شہری بنیادی ڈھانچہ بھی تباہ کیا جا رہا ہے۔

اسرائیلی سیکورٹی ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ غزہ شہر میں حماس کی ایک بٹالین کے کمانڈر، اس کے سربراہ اور دو ایلیٹ نخبہ کمپنی کمانڈر گزشتہ ہفتے فضائی حملوں میں مارے گئے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) اور شن بیٹ سیکیورٹی ایجنسی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا، "فضائی حملوں میں حماس کی غزہ سٹی بریگیڈ میں صبرا بٹالین کے کمانڈر اسامہ ابوناموس کو نشانہ بنایا گیا۔" آئی ڈی ایف اور شن بیٹ نے ابوناموس کو حماس کا دہشت گرد قرار دیا جس نے اسرائیلی شہریوں کے خلاف گروپ کی سرگرمیوں کی ہدایت کی اور اس علاقے میں آئی ڈی ایف کے فوجیوں پر حملوں کی منصوبہ بندی کی جسے اسرائیل کے لیے "نیٹزاریم کوریڈور" کہا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی غزہ کی پٹی میں واقع یہ گزرگاہ شمالی اور جنوبی غزہ کو الگ کرتی ہے اور یہ ایک ایسا علاقہ ہے جہاں اسرائیلی فوج نے اپنے اڈے قائم کیے اور فوجی تعینات کیے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "اس نے حماس کے لیے علم کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر کام کیا۔" آئی ڈی ایف اور شن بیٹ نے کہا کہ حماس کے دو دیگر کارکن محمود شاہین اور حمادا دیری ایک اور حملے میں مارے گئے۔ ایک الگ فضائی حملے میں ابو ناموکا سربراہ محمود الطارق مارا گیا۔ بیان کے مطابق، اس نے بٹالین کے اندر نخبہ فورسز کے کمپنی کمانڈر کے طور پر بھی کام کیا اور بٹالین میں عسکریت پسندوں کو ہتھیاروں کی فراہمی کا ذمہ دار تھا اور راہداری کے علاقے میں اسرائیلی فوجیوں پر حملے کیے تھے۔

اسلامی جہاد تنظیم کی عسکری شاخ القدس بریگیڈ کے مجاہدوں نے شمالی غزہ پٹی میں واقع جبالیا کیمپ میں صیہونی فوج کی گاڑیوں کو بارودی سرنگ کے علاقوں میں کھینچ لانے کے بعد دھماکہ کر دیا۔ القدس بریگیڈ نے جبالیا کیمپ میں صیہونی فوجی گاڑیوں کو دھماکے سے اڑانے کی ویڈیو کلپ بھی جاری کی ہیں۔ صیہونی فوجیوں کی گاڑیاں دھماکے سے اڑانے کے لئے فلسطینی مجاہدوں نے ثاقب بموں کا استعمال کیا ہے۔

ایچ ایم پی وی وائرس کی دیگر ممالک میں بھی انٹری

بیجنگ، 10 جنوری (یو این آئی) چین سے پھیلنے والا ایچ ایم پی وی (ہیومن میٹانیوموویروس) وائرس تیزی سے دیگر ممالک میں بھی پھیلنے کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایچ ایم پی وی (ہیومن میٹا نیوموویروس) وائرس مختلف ممالک تک پہنچ گیا ہے، جس میں ہندوستان، ملیشیا، قزاقستان، برطانیہ، امریکہ، یونان اور سنگاپور شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ وائرس خاص طور پر بچوں کو نشانہ بنا رہا ہے جس سے ماہرین طب میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، ماہرین کا بتانا ہے کہ ایچ ایم پی وی زیادہ خطرناک نہیں ہے۔ اس سے سنگین بیماریوں کا خطرہ کم ہے لیکن اس کے پھیلاؤ کو روکنا ضروری ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو قوت مدافعت میں کمزور ہیں۔ اس وائرس کے متاثرین میں زیادہ تر پانچ سال سے کم عمر کے بچے اور 65 سال سے زائد عمر کے بزرگ شامل ہیں۔ اور زندگی میں کسی بھی وقت اس کا سامنا دوبارہ بھی ہو سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بچوں میں اس وائرس کا شکار ہونا معمولی بات ہے کیونکہ ایک تحقیق کے مطابق تقریباً ہر بچہ 5 سال کی عمر تک ایک بار ایچ ایم پی وی کا شکار ہوتا ہے۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا کے میڈیکل پروفیسر ڈاکٹر پال ہنٹر کا کہنا ہے کہ بچوں میں ایچ ایم پی وی کی موجودگی عام بات ہے اور اس پر زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایچ ایم پی وی عام طور پر سانس کی نالی میں انفیکشن پیدا کرتا ہے جو کھانسی اور نزلہ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ تاہم یہ وائرس اکثر بچوں میں بغیر کسی سنگین اثرات کے گزر جاتا ہے۔ ماہرین نے والدین کو احتیاطی تدابیر اپنانے کی تاکید کی ہے جیسے کہ ہاتھوں کی صفائی، پرہجوم مقامات سے پرہیز، اور سردیوں میں اضافی احتیاط۔ اگر کسی بچے کو کھانسی، نزلہ یا سانس لینے میں دشواری محسوس ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

کینیڈا کے نئے وزیراعظم کا انتخاب 9 مارچ کو ہوگا

اوٹاوا، 10 جنوری (یو این آئی) کینیڈا میں حکمراں لبرل پارٹی کے نئے رہنما کو 9 مارچ کو وزیر اعظم منتخب کیا جائے گا، جو ملک کے نئے وزیر اعظم کے طور پر کام کریں گے۔ پارٹی نے جمعہ کو اس کا اعلان کیا۔ حکمران لبرل پارٹی کے رہنما اور عبوری وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے پیر کو وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ان کے استعفیٰ کے بعد اس عہدے کے لیے ابھی تک کسی کو منتخب نہیں کیا گیا۔ اب پارٹی کی جانب سے نئے قائد کے انتخاب کا بیان سامنے آیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پارٹی ملک کے اگلے وزیر اعظم کا اعلان 9 مارچ کو ووٹنگ کے بعد کرے گی۔ پارٹی نے ایک بیان میں کہا، "کینیڈا کی لبرل پارٹی نے آج اعلان کیا ہے کہ پارٹی کا اگلا لیڈر منتخب کرنے کی دوڑ 9 مارچ 2025 کو ختم ہو جائے گی۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ فاتح کا اعلان اسی دن کیا جائے گا۔ پارٹی نے اپنے صدر سچیت مہرا کے حوالے سے کہا کہ "ایک مضبوط اور محفوظ ملک گیر عمل کے بعد، لبرل پارٹی آف کینیڈا 9 مارچ کو ایک نئے لیڈر کا انتخاب کرے گی اور 2025 کے انتخابات میں حصہ لینے اور جیتنے کی تیاری کرے گی۔" "یہ ملک بھر کے آزادی پسندوں کے لیے افواج میں شامل ہونے اور خیالات کا تبادلہ کرنے کا وقت ہے۔" اور میں تمام لبرلز کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ ہماری پارٹی کے لیے اس دلچسپ لمحے میں میرا ساتھ دیں۔ ہماری پارٹی اور ملک کے مستقبل کو نئی شکل دینے کے لیے سوچی سمجھی بحث میں۔" لبرل پارٹی کی جانب سے نئے وزیر اعظم کی دوڑ میں سابق مرکزی بینکر مارک کارنی اور سابق وزیر خزانہ کرسٹیا فری لینڈ کے نام سرفہرست ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کو آج سزا سنائے جانے کا امکان

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو دوسری بار امریکی صدر کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے تاہم اس سے قبل عدالت آج انہیں سزا سنا سکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی سپریم کورٹ نے جمعرات کو نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو فحش فلموں کی اداکارہ کو خاموش رہنے کے لیے دی گئی رقم سے متعلق کیس کی سماعت روکنے کی استدعا مسترد کر دی ہے جس کے بعد انہیں آج (جمعہ) کو اس مقدمے میں سزا سنائے جانے کا امکان ہے۔ مین ہٹن کی عدالت نے مذکورہ کیس میں سزا سنائے جانے کے لیے سماعت 10 جنوری کو مقرر کر رکھی ہے جو ٹرمپ کے تقریب حلف برداری سے 10 روز قبل ہے۔ اس سماعت کو روکنے کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا تاہم آخری لمحے میں ان کی یہ درخواست مسترد کر دی۔ رپورٹ کے مطابق چیف جسٹس جان رابرٹس اور جسٹس ایمی کونے بیریٹ نے چار کے مقابلے میں پانچ ججوں کے اکثریتی فیصلے سے عدالت نے یہ درخواست مسترد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس سے قبل ٹرائل کے جج جسٹس ہوان مرچان نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ وہ نو منتخب ریپبلکن صدر کو جیل بھیجنے کے خواہاں نہیں ہیں اور غالباً انہیں غیر مشروط رہائی دے دیں گے۔ اس سے ٹرمپ کے ریکارڈ پر مجرمانہ فیصلہ درج ہو جائے گا لیکن کوئی قید، جرمانہ یا پروبیشن عائد نہیں ہوگی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو جیوری نے فحش فلموں کی اداکارہ اسٹورمی ڈینیئلز کو خاموش کرانے کے لیے ادا کی گئی رقم کو چھپانے کے لیے جعلی دستاویزات تیار کرنے کے تمام 34 الزامات میں مجرم قرار دیا تھا جب کہ اس کیس میں ٹرمپ کے سابق فکسر مائیکل کوہن نے نو منتخب امریکی صدر کے خلاف گواہی دیتے ہوئے کہا تھا کہ 2106 کے صدارتی انتخابات کے آخری ہفتوں میں ٹرمپ نے اسٹورمی کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر کی خفیہ ادائیگی کی منظوری دی تھی۔ واضح رہے کہ ٹرمپ پہلے سابق امریکی صدر ہیں جن پر فوجداری مقدمہ چلایا گیا اور انہیں مجرم قرار دیا گیا تاہم ٹرمپ نے ان تمام الزامات کی تردید کی ہے۔

پوتن سے ملاقات جلد ہو سکتی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن ان سے ملنا چاہتے ہیں اور دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ جلد ہی حلف اٹھانے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا انہوں نے اعلان کیا ہے کہ روسی صدر سے ملاقات کا وقت مقرر کیا جا رہا ہے۔ تاہم ابھی تک مذاکرات کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ "وہ (ولادیمیر پوتن) ملنا چاہتے ہیں۔" مسٹر ٹرمپ نے بدھ کے روز فلوریڈا کے پام بیچ میں اپنی مار-اے-لاگو اسٹیٹ میں ریپبلکن گورنرز سے ملاقات سے قبل روسی رہنما کے بارے میں کہا، ہم ایک میٹنگ کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

لاس اینجلس آتشزدگی: غزہ کی تباہی پر خوش ہونے والے ہولی وڈ اداکار کا گھر بھی جل کر راکھ

شہر لاس اینجلس (ایجنسی) امریکی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں لگی بے قابو آگ کئی ہزار ایکڑ رقبے تک پھیل چکی ہے جس کے باعث ہولی وڈ کے نامور اداکاروں کے گھر بھی آگ کی زد میں آئے ہیں جن میں غزہ جنگ کی حمایت کرنے والے اداکار جیمز وڈز بھی شامل ہیں۔ جیمز وڈز گزشتہ روز 'سی این این' کو انٹرویو دیتے ہوئے آبدیدہ ہو گئے اور کہا کہ 'یہ اپنے کسی قریبی کو کھو دینے جیسا ہے، ایک دن آپ اپنے گھر کے سوئمنگ پول میں تیر رہے ہوتے ہیں لیکن اگلے دن سب کچھ ختم ہو جاتا ہے'۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح ان کی بیوی اور آٹھ سالہ بھانجی نے انہیں اپنے گھر کی تعمیر نو میں مدد کے لیے اپنے گلک پیش کیے، ساتھ ہی بتایا کہ ان کے اردگرد بہت زیادہ افراتفری تھی اور سب کچھ آگ کی لپیٹ میں تھا۔ واضح رہے کہ دو بار آسکر نامزدگی اور تین بار ایمی ایوارڈ جیتنے والے امریکی اداکار جیمز وڈز غزہ مخالف اپنی پوسٹس کی وجہ سے جانے جاتے تھے، انہوں نے اپنی پوسٹس میں جنگ بندی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'سمجھوتہ ہونا چاہیے نہ ہی معافی دینی چاہیے'، جبکہ اس پوسٹ کے ساتھ انہوں نے 'سب کو مار دو' کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا تھا۔ نفرت انگیز پوسٹس اور صیہونی قوت کی مسلسل حمایت کرنے والے 77 سالہ اداکار کا گھر راکھ کا ڈھیر بننے کے بعد 'سی این این' پر ان کے انٹرویو پر سوشل میڈیا صارفین نے اداکار کو آڑے ہاتھوں لیا اور موقف اپنایا کہ انہیں اداکار سے کوئی ہمدردی نہیں۔ صارفین نے انہیں یاد کروایا کہ وہ کیسے مظلوم فلسطینیوں کے گھر تباہ ہونے پر خوش ہوتے تھے، ایک فلسطینی شاعر اور سوشل میڈیا صارف نے سوال کیا کہ 'اب آپ بتائیں گے اپنے گھر کو تباہ ہوتے دیکھنا کیسا لگتا ہے؟' اس پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے جیمز وڈز نے کہا کہ 'آپ کو یہ 7 اکتوبر کے حملے، خواتین اور بچوں کا ریپ اور قتل عام نہیں کرنا چاہیے تھا، جو آپ بوتے ہیں وہی کاٹتے ہیں'، اور صارف کو بلاک کر دیا۔ ایک اور ایکس صارف نے لکھا کہ جیمز وڈز نے فلسطینیوں کے قتل کا مطالبہ کیا جہاں بچوں کو بھی زندہ جلایا جا رہا ہے، اب ان کا وہ گھر جل گیا ہے جس کی انہوں نے انشورنس بھی نہیں کروائی تھی، یہ خدا کا انصاف ہے جو کسی کو نہیں بخشتا، اس زندگی میں اور نہ ہی اگلی زندگی میں'۔ ایک اور ایکس صارف نے جیمز وڈز کے پرانے ٹویٹ کو ری ٹویٹ کیا اور سوال کیا کہ 'مکافات عمل کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟' لاس اینجلس میں لگی خوفناک آگ میں جہاں ہولی ووڈ پہاڑیوں کو شعلوں کی لپیٹ میں لیا ہوا ہیں قریب میں واقع متعدد ہولی ستاروں کے گھر راکھ کا ڈھیر بن چکے ہیں جن میں مشہور زمانہ اداکار بین افلیک اور پیرس ہلٹن بھی شامل ہیں، پیرس ہلٹن کے بارے میں بین الاقوامی خبر رساں ادارے نے رپورٹ کیا کہ انہوں نے اپنا گھر ٹی وی پر جلتے دیکھا۔ دیگر اداکاروں میں انتھونی ہوپکنس، ایڈم بروڈی، بلی کرسٹل، پریٹ مونٹاگ، جان گڈمین، مائلز ٹیلر اور اینا فارس کے قیمتی ملین ڈالرز مالیت کے گھر بھی آگ کی نذر ہو چکے ہیں۔

لاس اینجلس آگ: ٹرمپ کا کیلی فورنیا کے گورنر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیلی فورنیا کے گورنر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے خوبصورت ترین علاقوں میں سے ایک جل کر راکھ ہو گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ لاس اینجلس آگ کے ذمے دار ڈیموکریٹ گورنر ہیں، لاس اینجلس راکھ بن گیا، تین دن میں آگ پر ذرا برابر بھی قابو نہیں پایا جا سکا، گورنر اور میئر دونوں نااہل ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن نے لاس اینجلس میں آگ لگنے سے ہونے والی تباہی پر اگلے چھ ماہ تک 100 فیصد اخراجات اٹھانے کا اعلان کر دیا۔ آتش زدگی پر بریفنگ کے دوران امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ فنڈنگ کی رقم سے متاثرہ علاقے سے ملبہ ہٹایا جائے گا، عارضی پناہ گاہیں قائم کی جائیں گیا اور ریسکیو ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام کے لیے اضافی فنڈز کی ضرورت پڑ سکتی ہے جس کے لیے کانگریس سے اپیل کریں گے۔ واضح رہے کہ امریکا کے تاریخی شہر میں منگل سے لگی آگ پر اب تک نہ قابو پایا جا سکا، تاریخ کی بدترین آگ سے 6 ہزار گھر اور عمارتیں جل کر راکھ ہو گئیں جبکہ 32 ہزار سے زائد ایکڑ رقبے پر وادیاں اجڑ گئیں۔ آگ کی وجہ سے ڈیڑھ لاکھ افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، مقامی حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ خشک اور تیز ہوا سے آگ میں خطرناک اضافے کا خدشہ برقرار ہے۔ امریکی حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ آگ پر قابو نہ پایا گیا تو یہ قدرتی سانحات میں امریکی تاریخ کا بدترین واقعہ بن جائے گا۔

ایران کا نیا اینٹی بیلسٹک میزائل سسٹم

تہران (ایجنسی) جنرل داوود شیخیان نے جمعرات کو ایک تفصیلی ٹی وی انٹرویو کے دوران بتایا کہ دشمنوں کے ایف 35 اور ایف 22 اسٹیلتھ جنگی طیاروں کا ریڈار کے ذریعے پتہ لگانا آسان نہیں لیکن ہم نے ملک کے اندر ایئر ڈیفنس کی ایسی ٹیکنالوجی اور صلاحیتیں حاصل کی ہیں اور ایسے وسائل تیار کر لیے ہیں جن کی بنیاد پر دشمنوں کے ترقی یافتہ جنگی طیاروں کا بچ نکلنا ناممکن ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ "دزفول" "سوم خرداد" اور "9 دی" نام کے ایرانی ایئر ڈیفنس سسٹموں کی کارکردگی مکمل طور پر اطمینان بخش ہے اور صیہونیوں کا یہ دعویٰ کہ ایران کے ایئر ڈیفنس سسٹم کو تباہ کر دیا گیا ہے ان کی خام خیالی اور کھلا جھوٹ ہے۔ جنرل شیخیان نے کہا کہ "وعدہ صادق 2" کارروائی کے بعد صیہونیوں نے مذکورہ جھوٹ کو ہوا دینے کی کوشش کی لیکن فوج اور سپاہ پاسداران نے ملک گیر ایئر ڈیفنس مشقیں کر کے صیہونی حکومت کے جھوٹ کو برملا کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ صیہونیوں کے حملے میں پہنچنے والا نقصان انتہائی محدود تھا جس کو نہ صرف فوری طور پر برطرف کر دیا گیا بلکہ پہلے سے کہیں زیادہ ایئر ڈیفنس کی تقویت کر دی گئی۔ سپاہ پاسداران انقلاب کے فضائی دفاعی نظام کے سربراہ نے بتایا کہ اس بار سپاہ اور فوج کی مشترکہ مشقوں میں نطنز ایٹمی تنصیبات پر حملے کا سیمولیشن بھی کیا گیا جس میں ہمارے فضائی دفاعی نظام نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں سرخرو کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے ڈرون طیاروں کا مقابلہ کرنے کے لیے بھی خاص قسم کا ایئر ڈیفنس تیار اور کامیابی کے ساتھ آزما لیا گیا ہے۔

لبنان کے نئے صدر کے نام ایران کے صدر کا خاص پیغام

ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے لبنان کا صدر منتخب ہونے پر جوزف عون، لبنانی حکومت اور عوام کو مبارکباد

موصولہ اطلاعات کے مطابق، صدر مسعود پزشکیان نے جنرل جوزف عون کے نام ایک پیغام میں انہیں اراکین پارلیمنٹ کے اکثریت ووٹوں سے لبنان کے نئے صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ یہ انتخاب، جو کہ ایک معاہدے کے نتیجے میں ہوا ہے، اس ملک میں سیاسی استحکام، اقتصادی ترقی اور پیشرفت میں اضافہ اور لبنان کے عزیز عوام کے لیے امن وسلامتی کا باعث بنے گا۔ صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی حکومت مختلف شعبوں میں باہمی تعاون میں مزید فروغ کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا، "بلاشبہ پائیداری واتحاد کی مضبوطی سے لبنان کے علاقوں پر صیہونی حکومت کی طمع پر مبنی سازشیں ناکام ہوں گی۔" قابل ذکر ہے کہ جنرل جوزف عون جمعرات نو جنوری کو دوسرے مرحلے کی ووٹنگ میں 99 ووٹوں کے ساتھ لبنان کے صدر منتخب ہوئے۔

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے جنرل جوزف عون کے انتخاب کو لبنانی عوام، سیاسی جماعتوں اور دھڑوں کی کامیابی قرار دیتے ہوئے لبنان کی ترقی و پیشرفت کی دعا کی ہے۔ اسماعیل بقائی نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس اتحاد کے نتیجے میں لبنان اقتصاد اور دیگر شعبوں میں بحالی کا راستہ طے اور قومی اتحاد اور ارضی سالمیت کو یقینی بناتے ہوئے صیہونیوں کے جارحانہ رویے کا سد باب کرے گا۔ اسماعیل بقائی نے لبنان کی حکومت کے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون اور تعلقات میں فروغ پر مبنی ایران کی آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

ایسا لگتا ہے علاقے پر ایٹم بم گرا دیا گیا ہو

لاس اینجلس میں آگ پھیلنے پر امریکی حکام پریشان

لاس اینجلس، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں جنگل کی آگ کئی ہزار ایکڑ تک پھیلنے کے بعد حکام پریشان ہیں، ان کا کہنا ہے کہ آگ کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے اس علاقے پر ایٹم بم گرا دیا ہو۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق شہر کے 10 ہزار سے زائد مکانات خاکستر ہو چکے ہیں، بڑے علاقے میں بلند شعلے اب بھی اٹھ رہے ہیں، جن میں سے زیادہ تر پر اب تک قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ امریکی حکام نے کم از کم 7 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے، لیکن خبردار کیا ہے کہ جب تک تفتیش کاروں کے لیے رسائی محفوظ نہیں ہو جاتی تب تک اصل تعداد کے بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے، منگل سے اب تک ہزاروں افراد انخلا کے احکامات سے متاثر ہوئے ہیں۔ لاس اینجلس کے شیرف رابرٹ لونا کا کہنا ہے کہ آگ سے متاثرہ علاقے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ ان علاقوں میں 'ایٹم بم گرایا گیا ہے'۔ رابرٹ لونا نے جمعرات کو نیوز کانفرنس میں کہا کہ اگرچہ میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ 5 افراد ہلاک ہو چکے، لیکن یہ میرے ہونٹوں سے نکل رہا ہے، میں اس نمبر کے بارے میں پریشان ہوں۔ شیرف نے کہا کہ وہ دعا کر رہے ہیں کہ ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ نہ ہو لیکن جو تباہی واضح ہے اس کی بنیاد پر 'اچھی خبر' کی توقع نہیں ہے۔ آگ بجھانے والے ورکرز نے جمعرات کو پیش رفت کی کیونکہ سانتا انا کی ہوائیں کمزور ہو گئی تھیں، لیکن دن گزرنے کے ساتھ ساتھ پورے علاقے میں تیز ہواؤں نے زور پکڑ لیا۔ حکام نے ایل اے اور وینٹورا کاؤنٹیز کی سرحد کے قریب ایک نئی آگ لگنے پر بڑا ردعمل ظاہر کیا، جس کے بعد لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا، مقامی رہائشی آلودہ ہوا اور دیگر خطرناک حالات کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ موسم اور اس کے اثرات کے بارے میں ڈیٹا فراہم کرنے والی نجی کمپنی 'ایکو ویدر' نے گزشتہ روز آگ سے مالی نقصان کے تخمینے کو 150 ارب ڈالر تک بڑھا دیا ہے۔ اس سے قبل کمپنی نے اندازہ لگایا تھا کہ نقصان 57 بلین ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ لاس اینجلس کے جنگل میں لگی آگ پھیلنے سے ہالی وڈ کے مشہور اداکاروں اور اداکاراؤں کے گھروں کو بھی نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ برطانوی اخبار دی انڈیپینڈنٹ کے مطابق اداکار انتھونی ہاپکنز، اینا فارس، مینڈی مور، رکی لیک اور یوجین لیوی کی جائیدادیں ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ گھر سے محروم ہونے والوں میں مشہور شخصیت بلی کرسٹل بھی شامل ہیں، جو 46 سال سے اس گھر میں رہ رہے تھے، جو آگ سے مکمل تباہ ہو گیا۔ پیرس ہلٹن کا 84 لاکھ ڈالر مالیت کا ساحل سمندر والا گھر بھی جل گیا، جس کی فوٹیج دیکھنے کے بعد اداکارہ نے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

غزہ: فلسطینی مجاہدین کے ہاتھوں متعدد صیہونی فوجی گاڑیاں تباہ

غزہ (ایجنسی) فلسطین کی جہاد اسلامی تنظیم کی فوجی شاخ القدس بریگیڈ کے مجاہدوں نے غزہ پٹی کے شمال میں واقع جبالیا کیمپ میں صیہونی فوج کی متعدد فوجی گاڑیوں کو دھماکے سے اڑا دیا۔ سحر نیوز/ عالم اسلام: اسلامی جہاد تنظیم کی عسکری شاخ القدس بریگیڈ کے مجاہدوں نے شمالی غزہ پٹی میں واقع جبالیا کیمپ میں صیہونی فوج کی گاڑیوں کو بارودی سرنگ کے علاقوں میں کھینچ لانے کے بعد دھماکہ کر دیا۔ القدس بریگیڈ نے جبالیا کیمپ میں صیہونی فوجی گاڑیوں کو دھماکے سے اڑانے کی ویڈیو کلپ بھی جاری کی ہیں۔ صیہونی فوجیوں کی گاڑیاں دھماکے سے اڑانے کے لئے فلسطینی مجاہدوں نے ثاقب بموں کا استعمال کیا ہے۔

سری لنکن بدھ رہنما کو مسلمانوں کے خلاف بیان بازی پر سزا

کولمبو، 10 جنوری (یو این آئی) سری لنکن بدھ رہنما گالا گوداتے گناناسارا کو سری لنکا کی عدالت کی جانب سے مذہبی نفرت پھیلانے کے الزام میں 9 ماہ قید کی سزا سنادی گئی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ دوسرا موقع ہے جب سری لنکن بدھ رہنما گناناسارا کو مسلمانوں کے خلاف بیان بازی پر جیل کی ہوا کھانا پڑ رہی ہے۔ گالا گوداتے گناناسارا پہلے بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات پر سزا بھگت چکے ہیں اور 4 سالہ سزا کے دوران ضمانت پر رہا ہوئے تھے۔ گالا گوداتے سابق صدر گوتابایا راجہ پاکسے کے قریبی ساتھی رہے ہیں جنہوں نے 2021ء میں گناناسارا کو مذہبی ہم آہنگی کے لیے قانونی اصلاحات کے پینل کا سربراہ تعینات کیا تھا۔ 2022ء کے معاشی بحران کے دوران راجہ پاکسے کی حکومت ختم ہونے کے بعد گناناسارا کو دوبارہ مقدمے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس سے قبل ویت نام کے بدھ مت کے مذہبی پیشواؤں نے پاکستان کو مذہبی سیاحت کے لیے محفوظ ملک قرار دے دیا تھا۔ بدھ مت کے مذہبی پیشواؤں نے پاکستان کا دورہ کیا تھا اس دوران بدھ مت رہنما نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان آ کر بہت اچھا لگا۔ بدھ پیشوا کا کہنا ہے کہ پاکستان حکومت نے بدھا ازم کے آثار قدیمہ کی حفاظت کے لیے بہترین اقدامات کیے ہیں، بدھا ازم کے حوالے سے پاکستان میں 6 ہزار سے زائد مقامات ہیں۔ ویتنام کے بدھ مت رہنما نے مزید کہا تھا کہ پاکستان مذہبی سیاحوں کیلئے انتہائی محفوظ ملک ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں پاکستان میں گندھارا تہذیب اور بدھ مت ورثے کے احیاء کے موضوع پر ہوئی عالمی گندھارا کانفرنس میں مختلف ممالک سے 31 وزیٹرز پاکستان آئے تھے۔

آسٹریلیا امریکہ کو آگ بجھانے کے لیے امداد بھیجنے کے لیے تیار

کینبرا، 10 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا امریکہ میں جنگلات میں لگی آگ پر قابو پانے میں حکام کی مدد کے لیے تیار ہے۔ اسکائی نیوز آسٹریلیا نے ایمرجنسی مینجمنٹ کی وزیر جینی میک ایلسٹر کے حوالے سے بتایا کہ وفاقی حکومت نے سفارتی ذرائع سے امریکہ میں حکام سے رابطہ کیا ہے تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ اگر ضرورت پڑی تو آسٹریلیا آگ سے لڑنے میں مدد کے لیے تیار ہے۔ "ہمیں ابھی تک امداد کے لیے کوئی جواب نہیں ملا ہے، لیکن یقیناً، ہمیشہ کی طرح، ہم مدد کے لیے تیار ہیں،" انہوں نے کہا۔ امریکی ریاست کیلی فورنیا کی لاس اینجلس کاؤنٹی میں لگنے والی بے قابو جنگل میں لگنے والی آگ سے سات افراد ہلاک اور ہزاروں گھر تباہ یا تباہ ہو گئے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کملا بہوگنا کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی

مہاکمبھ اور پریاگ راج شہر کی شان میں اضافہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے: سی ایم یوگی

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ آج وزیراعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں ہم ایک نیا اتر پردیش دیکھ رہے ہیں۔ اس کی بنیاد ہمارے ان تمام عظیم لیڈروں نے اس وقت رکھی جب وسائل نہیں تھے۔ حکومت میں مختلف ذمہ داریاں نبھانے کے بعد بھی انہیں اپنے لیے کچھ کمانے کی خواہش نہیں تھی۔ ہمیشہ ملک اور معاشرے کو کچھ دینے کا جذبہ تھا۔ یہ احساس یادگار بن جاتا ہے۔ یہ احساس ملک کے ہر شہری میں ہونا چاہیے۔ محترمہ کملا بہوگنا کی شخصیت ایک آزادی پسند، سماجی کارکن اور ایک حساس عوامی نمائندے کی خوبیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ آج پریاگ راج ضلع میں آنجہانی محترمہ کملا بہوگنا جی کی مورتی کی نقاب کشائی کے بعد اس موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ کملا بہوگنا جی کی پیدائش 1924 میں پریاگ راج کی سرزمین پر ہوئی تھی۔ وہ یہیں پلا بڑھا۔ انہوں نے بچپن میں ہی ملک کی آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا۔ جب وہ ملک کی جدوجہد آزادی کے دوران برطانوی راج کے خلاف نعرے لگا رہی تھیں تو انہیں صرف 8 سال کی عمر میں انگریزوں کے مظالم برداشت کرنا پڑے۔ جب اس نے گھر جا کر اپنی ماں سے اس کی شکایت کی تو اس کی ماں نے کہا کہ ملک کی آزادی کے لیے ایسی مار پیٹ کی عادت ڈالنی ہوگی۔ اس سے ان کے حوصلے مزید بلند ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے ہندوستان چھوڑو تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پریاگ راج کمبھ 2019 کے دوران انہیں عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے بنائے گئے کیمپ کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ وہاں موجود لوگوں نے انہیں بتایا کہ اس کیمپ کا افتتاح محترمہ کملا بہوگنا نے 1954 میں کیا تھا۔ 70 سال قبل عقیدت مندوں کے لیے ایسی کوشش کرنا ایک خیالی خیال تھا۔ وہ کیمپ آج بھی اپنی ماں کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے محترمہ ریتا بہوگنا جوشی چلا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش کی سابق وزیراعلیٰ آنجہانی ہیم وتی نندن بہوگنا جی اتراکھنڈ کے اسی ضلع میں پیدا ہوئے جہاں میں پیدا ہوا تھا۔ وہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے پریاگ راج آیا۔ انہوں نے ملک کی آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ملک کو آزاد کرانے کے جذبے کے ساتھ 1942 میں جیل کی اذیتیں بھی برداشت کیں۔ آزاد ہندوستان میں نظام کو کیسے چلایا جائے، یہ ملک کی آزادی کے بعد بہوگنا جی کے کام کرنے کے انداز میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جس وقت بہوگنا جی نے اقتدار چھوڑا تھا، وہ وزیراعلیٰ تھے۔ جہاں بھی ملک اور جمہوریت کا سوال ہوگا ہم کسی بھی معاملے پر اکٹھے ہوں گے اور ملک کے بارے میں سوچیں گے۔ یہ سوچ بہوگنا خاندان میں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی ہیم وتی نندن بہوگنا جی کے صد سالہ سال کے موقع پر مجھے یوجنا بھون، لکھنؤ میں نصب ان کے عظیم الشان مجسمے کی نقاب کشائی کرنے کا موقع ملا۔ آج مجھے شریمتی کملا بہوگنا جی کی صد سالہ تقریبات پر ان کے مجسمے کی نقاب کشائی کرنے کا موقع ملا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج ہر شخص پریاگ راج آنا چاہتا ہے۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ دیگر پرجاتیوں سے تعلق رکھنے والے جانور اور دیوتا بھی پریاگ راج مہاکمبھ کے گواہ بننے والے ہیں۔ یہ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم پریاگ راج کو ایک عظیم الشان اور الہی شکل میں پیش کریں اور ایک صاف ستھرے پریاگ راج کے خواب کو محسوس کریں۔ مہا کمبھ اور پریاگ راج شہر کی شان و شوکت کو بڑھانے کے لیے، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی استطاعت کے مطابق یہاں آنے والے عقیدت مندوں کی مدد کریں۔ اس پروگرام سے سابق ریاستی وزیر محترمہ ریتا بہوگنا جوشی اور اتراکھنڈ کے سابق وزیراعلیٰ مسٹر وجے بہوگنا نے بھی خطاب کیا۔

ریل مسافر برائے مہربانی دھیان دیں!

غیر ریزرو کمبھ میلہ اسپیشل ریل گاڑوں کی تعداد میں اضافہ

مہاکمبھ -2025 کے دوران ریل مسافروں کی آسان آمدورفت کیلئے ریلوے کے ذریعہ اعلان شدہ کئی غیر ریزروا سپیشل ریل گاڑیوں کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل اضافی غیر ریزروا سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جائے گا جن کی تفصیل درج ذیل کے مطابق ہے:۔

اسپیشل گاڑی نمبر	اسٹیشن سے	روانگی وقت	اسٹیشن تک	آمد وقت	چلنے کی تاریخ (یں) (شروع اسٹیشن سے)
05105	بنارس	12.30	پریاگ راج رام باغ	15.45	11.01, 12.01, 13.01, 14.01, 15.01, 24.01, 25.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 09.02, 10.02, 11.02, 12.02, 13.02, 14.02, 23.02, 24.02, 25.02, 26.02, 27.02 اور 28.02.2025
05106	پریاگ راج رام باغ	16.30	بنارس	19.50	11.01, 12.01, 13.01, 14.01, 15.01, 24.01, 25.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 09.02, 10.02, 11.02, 12.02, 13.02, 23.02, 24.02, 25.02, 26.02, 27.02 اور 28.02.2025
05107	بنارس	20.30	پریاگ راج رام باغ	23.45	12.01, 13.01, 14.01, 24.01, 25.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 11.02, 12.02, 13.02, 25.02, 26.02 اور 27.02.2025
05108	پریاگ راج رام باغ	07.00	بنارس	10.30	13.01, 14.01, 15.01, 25.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 12.02, 13.02, 14.02, 26.02, 27.02 اور 28.02.2025
05109	بنارس	08.00	جھونسی	10.45	11.01, 12.01, 13.01, 14.01, 1 5.01, 24.01, 25.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 09.02, 10.02, 11.02, 12.02, 13.02, 14.02, 23.02, 24.02, 25.02, 26.02, 27.02 اور 28.02.2025
051010	جھونسی	12.45	بنارس	15.40	11.01, 12.01, 13.01, 14.01, 15.01, 24.01, 25.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 09.02,10.02, 11.02,12.02, 13.02, 14.02, 23.02, 24.02, 25.02, 26.02, 27.02 اور 28.02.2025
05113	بنارس	05.20	جھونسی	08.35	13.01.2025, 14.01.2025, 15.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025 اور 31.01.2025
05114	جھونسی	09.25	بنارس	12.45	
05111	بنارس	16.45	جھونسی	19.55	13.01, 14.01, 15.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 05.02, 11.02, 12.02, 25.02 اور 26.02.2025
05112	جھونسی	21.00	بنارس	00.40	13.01, 14.01, 15.01, 26.01, 27.01, 28.01, 29.01, 30.01, 31.01, 01.02, 02.02, 03.02, 04.02, 11.02,12.02, 25.02 اور 26.02.2025
05115	بنارس	20.00	جھونسی	23.10	13.01.2025, 14.01.2025, 15.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025 اور 31.01.2025
01516	جھونسی	23.46	بنارس	052.50	
05175	گورکھپور	22.30	پریاگ راج رام باغ	07.30	27.01.2025, 28.01.2025 اور 29.01.2025
05176	پریاگ راج رام باغ	11.45	گورکھپور	21.05	28.01.2025, 29.01.2025 اور 30.01.2025
05177	گورکھپور	15.00	جھونسی	01.00	12.01.25, 13.01.25, 14.01.25, 27.01.25, 28.01.25, 02.02.25, 11.02.25 اور 25.02.2025
05178	جھونسی	14.15	گورکھپور	22.55	13.01.25, 14.01.25, 15.01.25, 29.01.25, 03.02.25, 12.02.25 اور 26.02.2025
05179	گورکھپور	10.30	جھونسی	19.50	12.01.25, 13.01.25, 14.01.25, 27.01.25, 28.01.25, 29.01.25, 30.01.25, 02.02.25, 11.02.25 اور 25.02.2025
05180	جھونسی	23.00	گورکھپور	08.30	12.01.25, 13.01.25, 14.01.25, 27.01.25, 28.01.25, 29.01.25, 30.01.25, 02.02.25, 11.02.25 اور 25.02.2025
05181	گومتی نگر	03.30	جھونسی	21.15	27.01.2025 اور 28.01.2025
05183	گورکھپور	06.00	جھونسی	14.30	28.01.2025, 29.01.2025 اور 30.01.2025
05184	جھونسی	17.30	گورکھپور	03.00	
05185	گورکھپور	20.30	پریاگ راج رام باغ	05.30	12.01.25, 13.01.25, 14.01.25, 25.01.25, 26.01.25, 27.01.25, 28.01.25, 02.02.25, 11.02.25 اور 25.02.2025
05186	پریاگ راج رام باغ	08.30	گورکھپور	18.00	13.01.25, 14.01.25, 15.01.25, 26.01.25, 27.01.25, 28.01.25, 29.01.25, 03.02.25, 12.02.25 اور 26.02.2025
05187	گورکھپور	18.00	جھونسی	02.45	27.01.2025, 28.01.2025 اور 29.01.2025
05188	جھونسی	06.30	گورکھپور	16.00	28.01.2025, 29.01.2025 اور 30.01.2025
05193	گورکھپور	23.30	جھونسی	08.30	28.01.2025 اور 29.01.2025
05194	جھونسی	11.00	چھپرا	21.00	
05157	چھپرا	12.30	جھونسی	20.40	14.01.2025, 28.01.2025, 30.01.2025, اور 03.02.2025
05158	جھونسی	06.30	چھپرا	14.50	15.01.2025, 26.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025, 31.01.2025 اور 04.02.2025
05127	چھپرا	23.15	جھونسی	07.45	14.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025 اور 30.01.2025
05128	جھونسی	22.35	چھپرا	07.30	27.01.2025
05129	چھپرا	18.30	جھونسی	02.25	12.01.2025, 13.01.2025, 25.01.2025, 26.01.2025, 27.01.2025, 28.01.2025, 02.02.2025, 11.02.2025 اور 25.02.2025
05130	جھونسی	13.30	تھاوے	21.30	13.01.2025, 14.01.2025, 15.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025, 31.01.2025, 03.02.2025, 12.02.2025 اور 26.02.2025
05163	تھاوے	15.30	پریاگ راج رام باغ	02.45	12.01.2025,13.01.2025, 02.02.2025, 03.02.2025, 11.02.2025 اور 25.02.2025
05164	جھونسی	10.00	چھپرا	20.30	13.01.2025, 14.01.2025, 03.02.2025 , 04.02.2025, 12.02.2025 اور 26.02.2025
05125	چھپرا	10.05	پریاگ راج رام باغ	18.35	12.01.2025, 13.01.2025,14.01.2025, 27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025, 02.02.2025 اور 03.02.2025
05126	پریاگ راج رام باغ	21.55	مئو	06.30	12.01.2025,13.01.2025, 14.01.2025, 27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025, 02.02.2025 اور 03.02.2025
05119	دھری گھاٹ	10.30	پریاگ راج رام باغ	16.45	27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025 اور 30.01.2025
05120	پریاگ راج رام باغ	21.45	دھری گھاٹ	03.45	
05121	اعظم گڑھ	08.00	جھونسی	16.45	12.01.2025, 13.01.2025, 14.01.2025, 02.02.2025, 03.02.2025, 11.02.2025, 12.02.2025, 25.02.2025 اور 26.02.2025
05122	جھونسی	21.45	اعظم گڑھ	06.00	
05101	بھٹنی	22.45	جھونسی	05.20	12.01.2025, 13.01.2025, 26.01.2025, 27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 02.02.2025,11.02.2025 اور 25.02.2025
05102	جھونسی	08.40	بھٹنی	16.20	13.01.2025, 14.01.2025, 27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025, 03.02.2025,12.02.2025 اور 6.02.2025
05159	بھٹنی	21.00	جھونسی	03.30	12.01.25, 13.01.25, 14.01.25, 15.01.25, 26.01.25, 27.01.25, 28.01.25, 29.01.25, 02.02.25, 11.02.25 اور 25.02.2025
05160	جھونسی	23.25	بھٹنی	07.45	13.01.2025, 14.01.2025, 15.01.2025, 16.01.2025. 27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025 اور 30.01.2025
05161	کاٹھ گودام	09.55	جھونسی	16.10	27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025 اور 31.01.2025
05162	کھونسی	18.30	کاٹھ گودام	01.10	27.01.2025, 28.01.2025, 29.01.2025, 30.01.2025, 31.01.2025, 03.02.2025, 12.02.2025 اور 26.02.2025
05312	کاس گنج	13.50	جھونسی	13.00	12.01.2025, 27.01.2025, 01.02.2025, 10.02.2025 اور 24.02.2025
05311	جھونسی	15.00	کاس گنج	13.55	13.01.2025, 28.01.2025, 02.02.2025, 11.02.2025 اور 25.02.2025
05314	گورکھپور	19.50	ایودھیاکینٹ	17.45	12.01.2025, 27.01.2025, 01.02.2025, 10.02.2025 اور 24.02.2025
05313	جھونسی	19.45	کاس گنج	18.00	13.01.2025, 28.01.2025, 02.02.2025, 11.02.2025 اور 25.02.2025
05011	گورکھپور	14.30	ایودھیاکینٹ	19.35	12.01.2025 سے 16.01.2025
05012	ایودھیاکینٹ	21.50	گورکھپور	04.30	

ریل سفر کے دوران آتش گیر اشیا، جیسے پٹاخے، پٹرول، مٹی کا تیل اور گیس سلینڈر وغیرہ لے کر کبھی سفر نہ کریں۔

ریل مسافروں سے گزارش ہے کہ کسی بھی دیگر جانکاری جیسے روٹ میں پڑنے والے اسٹیشن اور ان کا تفصیلی نظام الاوقات کی جانکاری کے لئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ www.enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں۔

اتر ریلوے
آپ کی حفاظت۔ ہمارا نصب العین
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر دیکھیں
پر ہمیں فالو کریں
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

سپا لیڈر نے واٹس ایپ پر میسیج بھیجنے کے بعد خود کو ماری گولی

لکھنؤ: 10 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ کے وزیر گنج علاقے کے رہنے والے سماج وادی پارٹی کے سابق ضلع صدر مجیب الرحمن عرف ببلو (50) نے جمعہ کی صبح اپنے لائسنس یافتہ ریوالور سے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ وہ دو سال سے جگر کے کینسر میں مبتلا تھے۔ ایس پی لیڈر نے کینسر کی بیماری سے پریشان ہو کر یہ قدم اٹھایا ہے۔ کینسر کی وجہ سے وہ جسمانی اور ذہنی طور پر دو چار تھے۔ اسی تکلیف کے سبب ان نے خودکشی کر لی اور اپنے لائسنسی ریوالور سے خود کو گولی مار لی۔ ان کی موت سے ان کے خاندان میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ایس پی لیڈر کی موت کے بعد سماج وادی پارٹی نے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر پوسٹ کر کے ان کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے پوسٹ کیا اور کہا کہ لکھنؤ شہر کے سابق صدر مجیب الرحمن ببلو جی کا انتقال انتہائی افسوسناک ہے۔ ڈی سی پی ویسٹ وشواجیت سریواستو نے بتایا کہ ببلو نے جمعہ کی صبح مولوی گنج گنگا پرساد روڈ پر واقع رتبہ منزل میں مکان کی پہلی منزل پر ایک کمرے میں لائسنس یافتہ ریوالور سے خود کو گولی مار لی۔ گولی چلنے کی آواز سن کر گھر والے کمرے کی طرف بھاگے اور انہیں خون میں لت پت پایا۔ ان کا لائسنس یافتہ ریوالور بھی پاس ہی پڑا تھا۔ وزیر گنج پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی اور ریوالور کو قبضے میں لے لیا۔

प्रवासियों को जड़ों से जोड़ती ट्रेन

प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस

भारतीय रेल द्वारा देश की समृद्ध विरासत एवं संस्कृति से लोगों को जोड़ने के लिए भारत गौरव यात्रा ट्रेनों का परिचालन किया जाता है। इसके माध्यम से देश के प्रसिद्ध पर्यटन स्थलों को आपस में जोड़ा गया है। भारतीय रेल द्वारा अब तक 365 'भारत गौरव ट्रेनों' का संचालन किया जा चुका है। इसी कड़ी में विदेश मंत्रालय की 'प्रवासी तीर्थ दर्शन योजना' के अंतर्गत प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस का परिचालन प्रारंभ किया गया है, जिसे प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने 9 जनवरी, 2025 को भुवनेश्वर से वीडियो कॉन्फ्रेंसिंग द्वारा हरी झंडी दिखाकर हजरत निजामुद्दीन से रवाना किया।

एक अनोखी यात्रा : प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस

'प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस' विशेष रूप से विदेश मंत्रालय की प्रवासी तीर्थ दर्शन योजना के अंतर्गत आयोजित एक कुशल पहल है। इसका उद्देश्य 45-65 वर्ष के निम्न आय वर्ग के भारतीय मूल निवासियों को उनकी जड़ों से जोड़ना है। यह यात्रा अयोध्या के भगवान श्री राम से जुड़े धार्मिक महत्व, वाराणसी की गंगा आरती और काशी विश्वनाथ मंदिर की आध्यात्मिक शांति तथा रामेश्वरम की पौराणिक गाथाओं और शिव भक्ति का अनुभव कराते हुए यात्रियों को भारत के विभिन्न विरासतों एवं धरोहरों से जोड़ने का कार्य करेगी।

यात्रा का रूट

अयोध्या - पटना - गया - वाराणसी - महाबलीपुरम - रामेश्वरम - मदुरै - कोच्चि - गोवा - एकता नगर - अजमेर - पुष्कर - आगरा

भारत गौरव ट्रेन: प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस की प्रेरणा

भारतीय रेल द्वारा भारत गौरव ट्रेन का भी संचालन किया जाता है, भारत की समृद्ध विरासत और ऐतिहासिक स्थलों को प्रदर्शित करने की दिशा में एक प्रभावशाली पहल है। इस थीम-आधारित पर्यटक सर्किट ट्रेन का उद्देश्य देश के अनदेखे लेकिन सांस्कृतिक रूप से महत्वपूर्ण खजानों को लोगों तक पहुँचाना है। बेहतर क्वालिटी वाले एलएचबी कोचों और रियायत नीति के माध्यम से यह पहल घरेलू पर्यटन को बढ़ावा देने के साथ-साथ रोजगार के अवसर भी उत्पन्न कर रही है। इसकी 365 ट्रिप्स संचालित की जा चुकी है। जिसने 33 सर्किट कवर करते हुए लगभग 2,15,922 यात्रियों को अपनी उत्तम यात्रा सेवा का अनुभव दिया है।

प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस के मूल्य और नैतिकता

'प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस' एक केवल धार्मिक यात्रा से कई अधिक भारतीय संस्कृति, परंपराओं और मानवीय मूल्यों के प्रति सम्मान और जुड़ाव को बढ़ावा देने का एक बेहतरीन प्रयास है।

- संस्कृति का सम्मान: हर पड़ाव पर यात्रियों को भारत के गौरवशाली इतिहास एवं धरोहर से परिचीत कराएगी।
- विविधता का अनुभव: यात्रियों को भारतीय विविधता एवं समृद्ध धरोहरो का अनुभव मिलेगा।
- राष्ट्रीय एकता: विभिन्न पृष्ठभूमियों से जुड़े भारतीयों के बीच साझा पहचान और संबंधों की स्थापना।

धार्मिक और पारंपरिक मूल्य

भारत के विभिन्न धार्मिक स्थलों एवं ऐतिहासिक धरोहरों के माध्यम से "प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस" की यात्रा उद्देश्य हर पड़ाव पर यात्रियों को भारतीय संस्कृति की बहुलता और समृद्धि प्रदर्शित करेगी।

- तीर्थ यात्रा से जुड़ाव: यात्रा के माध्यम से भारतीय मूल के निवासियों को भारतीय संस्कृति से जोड़ना।
- सांस्कृतिक अनुभव: यात्रियों को भारतीय विविधता एवं समृद्ध धरोहरो का अनुभव मिलेगा।
- भारत का गौरवशाली इतिहास: हर पड़ाव पर यात्रियों को भारत के गौरवशाली इतिहास से परिचित कराया जाएगा।

इतिहास और सांस्कृतिक महत्व

प्रवासी भारतीय दिवस के लिए 9 जनवरी की तारीख का महत्व भारतीय इतिहास में निहित है। दरअसल, वर्ष 1915 में इसी दिन यानि 9 जनवरी को महात्मा गांधी ने दक्षिण अफ्रीका से भारत लौटकर स्वतंत्रता संग्राम के एक नए अध्याय की शुरुआत की थी। इस दिन को यादगार बनाते हुए, प्रवासी भारतीय दिवस पर यह एक्सप्रेस ट्रेन न केवल यात्रियों को धार्मिक स्थलों की यात्रा कराएगी, बल्कि उन्हें भारत की विविधता, समृद्ध परंपराओं और धरोहरों का अनुभव भी प्रदान करेगी।

सांस्कृतिक जड़ों से जुड़ाव

"प्रवासी भारतीय एक्सप्रेस" एक अभिनव प्रयास है, जो भारत की समृद्ध परंपराओं, धार्मिक स्थलों और सांस्कृतिक धरोहरों को विश्वभर में बसे भारतीय मूल निवासियों तक पहुँचाएगा। यह यात्रा भारत की विविधता, समृद्ध इतिहास और आधुनिकता का संगम है, जो एक यादगार अनुभव के साथ हर प्रवासी भारतीय के दिल में अपने देश के प्रति गर्व और जुड़ाव की भावना को और प्रबल करेगी।

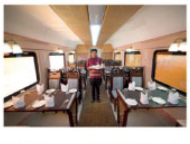

समृद्ध धरोहरों से जोड़ता सफर

यह ट्रेन भारतीय रेल की नवोन्मेषी सोच और आधुनिक दृष्टिकोण का उदाहरण है। पूरी यात्रा में यात्रियों को विभिन्न तरह के प्रबंध किए गए हैं।

- परंपरा और धरोहरों की कलाकृतियां: यात्रियों को बेहतरीन अनुभव देने के लिए कोचों को भारतीय संस्कृति, परंपराओं और कला से प्रेरित डिज़ाइन किया गया है
- उच्चतम स्तर की सुविधा और सुरक्षा: यात्रियों को सर्वोत्तम सुविधाएं, सुरक्षा, और आराम दिया जाएगा, ताकि यात्रा आरामदायक और सुरक्षित हो।
- आधुनिक इंफोटेनमेंट सिस्टम: यात्रा के दौरान उच्च-गुणवत्ता के इंफोटेनमेंट सिस्टम से यात्रियों को मनोरंजन और जानकारी मिलेगी।
- एयर-कंडीशनिंग और आरामदायक यात्रा: पूरी यात्रा के दौरान एयर-कंडीशनिंग और आरामदायक बैठने की व्यवस्था सुनिश्चित की जाएगी।
- सहज ट्रांजिट और यात्रा अनुभव: सुविधाजनक ट्रांजिट के माध्यम से यात्रियों को आसान और निर्बाध यात्रा का अनुभव मिलेगा।

HMPV: پرائیویٹ لیب کی جانچ میں پازیٹیو پائی گئی خاتون کی رپورٹ آئی نگیٹو

لکھنؤ: 10 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ کے ایک نجی اسپتال میں کرائے گئے ٹیسٹ میں ایک بزرگ خاتون کی رپورٹ جو HMPV پازیٹیو پائی گئی تھی، کے جی ایم یو میں کرائے گئے ٹیسٹ میں نگیٹیو پائی گئی ہے۔ جانچ میں خاتون مکمل طور پر صحت مند پائی گئی۔ کے جی ایم یو کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کے جی ایم یو مائیکرو بایولوجی لیب کو خاتون کے دو نمونے موصول ہوئے ہیں۔

شبیہ نجف میں جشن مولائے کائنات

لکھنؤ۔ ۱۰؍جنوری،۔ وارثان تابوت حضرت علیؑ کمیٹی کے سکریٹری جشن کے روح رواں مختار حسین کی اطلاع کے مطابق ایک میٹنگ شبیہ نجف، رستم نگر، لکھنؤ میں کمیٹی کے صدر اختر حسین کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں طے پایا کہ حسب دستور قدیم امسال بھی اندرونِ شبیہ نجف، رستم نگر لکھنؤ میں ۱۳؍رجب المرجب مطابق ۱۴؍جنوری، ۲۰۲۵ء، بروز منگل، صبح ۱۰؍ بجے جشن مولائے کائنات منایا جائے گا۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری ندیم نجفی کریں گے بعدہٗ مولانا سید عباس ارشاد نقوی فضائل مولائے کائنات بیان کریں گے۔ اس کے بعد مقامی و بیرونی شعرائے کرام بارگاہ امام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔

شمالی ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس کی پہلی ترمیم

کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر ٹی آر ڈی۔21۔سینئر ڈی ای ای۔لکھنؤ۔24 بتاریخ: 27.12.2024 میں درج ذیل ترمیم کی گئی ہیں۔

ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر	ٹی آر ڈی۔21۔سینئر ڈی ای ای۔لکھنؤ۔24
کام کا نام	لکھنؤ ڈویژن کے مشن رفتار کے ضمن میں اموسی۔ مانک نگر سیکشن میں رفتار کو 160/200 کلومیٹر فی گھنٹے تک بڑھانے کیلئے او ایچ ای ترمیمی کام کا ڈیزائن سپلائی، تعمیرات، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کا کام اور اموسی۔کانپور سیکشن پر 160/200 کلومیٹر فی گھنٹے رفتار بڑھانے کیلئے 2x25 کے وی سسٹم کیلئے او ایچ ای ترمیمی کام (بقیہ)
تخمینی لاگت	₹ 12,94,87,087.13
زر بیعانہ	₹ 7,97,400/-
کام پورا کرنے کی مدت	06ماہ
ٹینڈر فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ و وقت اور کھولنے کی تاریخ	بتاریخ 29.01.2025 کو 15:00 بجے تک اور کھلنے کا وقت اسی دن 15:00 بجے کے بعد
تجویز کی ویلیڈٹی	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ سے 90 دن۔
شمالی ریلوے کی ویب سائٹ	مزید معلومات شمالی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر چیک کی جا سکتی ہے۔
اہلیتی معیار	ٹینڈر دہندہ تب تک ٹینڈر ڈالنے کے اہل نہیں ہیں، جب تک کہ وہ مندرجہ ذیل اہلیتی

معیار پورا نہیں کرتا: 1. ٹینڈر دہندہ کا کم از کم اوسطاً سالانہ ٹھیکیداری کاروبار وی/این یا "وی" جو بھی کم ہو ہونا چاہئے جہاں وی= ٹینڈر کی ریلیز ڈ قیمت کروڑ روپے میں این= کام پورا کرنے کیلئے مقررہ برسوں کی تعداد جس کے لئے بولیاں طلب کی گئی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ گذشتہ سات مالیاتی سال (ٹینڈر کے طلب کرنے کے ماہ پہلے کے آخری دن تک): "کم سے کم ایک یکساں ہر تین کام کا 30 فیصد کم از کم ریلیز ڈ رقم کا کام کیا ہو" یا "کم سے کم ایک یکساں ہر دو کام کا 40 فیصد کم از کم ریلیز ڈ رقم کا کام کیا ہو" یا "کم سے کم ایک یکساں ایک کام کا 60 فیصد کم از کم ریلیز ڈ رقم کا کام کیا ہو"۔ ایک یکساں کام کی تشریح ہوگی: Similar work means design, supply, erection, testing & commissioning of 50 Hz, Single Phase 25 KVAC OHE. 3. ٹینڈر دہندہ اپنے آفر کے ساتھ بجلی کے ٹھیکیداروں کے ویلیڈ لائسنس کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی ضرور جمع کریں۔

نوٹ: اس ٹینڈر کیلئے کسی بھی طرح کے مینوول تجاویز کی اجازت نہیں ہے اور کسی بھی طرح کے موصولہ مینوول تجویز نظر انداز/خارج کر دیا جائے گا۔ مکمل تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر: ٹی آر ڈی۔21۔سینئر ڈی ای ای۔لکھنؤ۔24 بتاریخ: 27.12.2024

111/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پوروتر ریلوے

ای-ٹینڈرنگ ٹینڈر نوٹس

واسطے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر (الیکٹرک/ جنرل)، شمال مشرقی ریلوے، وارانسی مندرجہ ذیل کام کیلئے آن لائن (ای۔ٹینڈرنگ) کے توسط سے "کھلا" ٹینڈرس طلب کرتے ہیں۔ درج بالا ای۔ٹینڈر کی مکمل تفصیلات و ٹینڈر میں شرکت کرنے کیلئے انڈین ریل کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر شمار۔1، ٹینڈر نوٹس نمبر: E-tender-L-47-24-25، کام کا نام (ہندی): PRRB-ARJ POKL & ARJ-GCT سیکشن میں مختلف عمارتوں پر آن گرڈ سولر سسٹم کا بندوبست، تخمینی لاگت: ₹-166707128.16، زر امانت: ₹-983500.00، کام کی مدت تکمیل: 06 ماہ، ٹینڈر اختتامیہ کی تاریخ اور وقت: 31.01.2025 کو 14:30 بجے، ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 31.01.2025 کو 14:30 بجے۔

نمبر شمار۔2، ٹینڈر نوٹس نمبر: E-tender-L-48-24-25، کام کا نام (ہندی): CI-CPJ & GKC-PNYA سیکشن میں مختلف عمارتوں پر آن گرڈ سولر سسٹم کا بندوبست، تخمینی لاگت: ₹-17483549.76، زر امانت: ₹-1020400.00، کام کی مدت تکمیل: 06 ماہ، ٹینڈر اختتامیہ کی تاریخ اور وقت: 31.01.2025 کو 14:30 بجے، ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 31.01.2025 کو 14:30 بجے۔

نمبر شمار۔3، ٹینڈر نوٹس نمبر: E-tender-L-49-24-25، کام کا نام (ہندی): CPR-BTT-GKC سیکشن میں مختلف عمارتوں پر آن گرڈ سولر سسٹم کا بندوبست، تخمینی لاگت: ₹-148081663.62، زر امانت: ₹-890400.00، کام کی مدت تکمیل: 06 ماہ، ٹینڈر اختتامیہ کی تاریخ اور وقت: 03.02.2025 کو 14:30 بجے، ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 03.02.2025 کو 14:30 بجے۔

نمبر شمار۔4، ٹینڈر نوٹس نمبر: E-tender-L-50-24-25، کام کا نام (ہندی): GCT کو چھوڑ کر BUI-CPR سیکشن میں مختلف عمارتوں پر آن گرڈ سولر سسٹم کا بندوبست، تخمینی لاگت: ₹-154228681.62، زر امانت: ₹-921200.00، کام کی مدت تکمیل: 06 ماہ، ٹینڈر اختتامیہ کی تاریخ اور وقت: 03.02.2025 کو 14:30 بجے، ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 03.02.2025 کو 14:30 بجے۔

درج بالا ای۔ٹینڈر کاموں کی پوری تفصیلات و ٹینڈروں میں حصہ لینے کیلئے انڈین ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ جنرل
وارانسی
CPRO/Electric-210

ٹرینوں میں بیڑی / سگریٹ نہ پئیں

اودھ نامہ

تاریخی ثقافتی ورثہ کی پامالی

ہر آنے والانیا سال گزرے ہوئے سل کا تسلسل ہی ہوا کرتا ہے۔ہم امید کرتے ہیں کہ آنے والا نیا سال نئی خوشیوں کی نوید اور نئی آرزووں کی تکمیل کا سامان بن کر آئے گا انھی الفاظ کے ساتھ ہم ایک دوسرے کو مبارکباد بھی دیتے ہیں لیکن ہوتا کیا ہے۔کیا آنے والا سال گذرے ہوئے سل سے کسی بھی طور اچھا ثابت ہوتا ہے۔جرائم کی تعداد پہلے سے زیادہ ہوجاتی ہے اور مہنگائی مزید بڑھ جاتی ہے۔یہ دوں چیزیں نہ بھی گھٹیں بلکہ برابر رہ جائیں تو بھی کسی حد تک سکون کی سانس لی جاسکتی ہے،لیکن ہوا نہیں ہے۔وہی تنازعات،وہی کشیدگی،وہی نفرت انگیز ماحول کا سامنا۔

کبھی کبھی اس اندھیر نگری میں نئی امید کے جگنو بھی نظر آجاتے ہیں۔جیسے کہ ہم نے دیکھا کہ ایک طرف مساجد اور مدارس کے خلاف ایک طوفان بدتمیز کھڑا کیا جارہا ہے اس کی آگ خواجہ معی ن الدین چشتی کی درگاہ تک بھی پہونچی اور وہاں مندر ہونے کا دعو ی کیا گیا تو وزیر اعظم نریندر مودی نے عقیدت واحترام اور امن وسلامتی کے پیغام کے ساتھ چادر راجناتھ سنگھ کے ساتھ اجمیر روانہ کی۔وزیر اعظم کی طرف سے اخواجہ اجمیری کے عرس کے موقع پر چادر ہر برس روانہ کی جاتی ہے خواہ حکومت کسی بھی پارٹ کی ہو۔دیکھا جائے تو اسی روایے کی پاسداری وزیر اعظم نری ندر مودی نے بھی ہے اور کرتے رہے ہیں۔لیکن چونکہ رواں سال ماحول کچھ بدلا ہوا تھا ایسے مین ان کی طرف سے چشادر کی ترسیل سے عام ہندوستانی تذبذب کا شکار ہیں کہ آیا نریندر مودی کا یہ اقدام ہندوتوا عناصر کی شرپسندی کا جواب تو نہیں۔اگر اسی کے ستھ موہن بھاگوت کے گزشتہ بیان کو بھی جوڑ لیا جائے تو اس خیال کو تقویت ضرور ملتی ہے کہ شاید نریندر مودی ن ے ان لوگوں کو جواب دیا ہے جو نئے لیڈر بننے کی خواہش رکھتے ہیں اور کود کو ہندوتوا کا علمبردار تسلیم کروانا چاہتے ہیں۔آپ کو یاد ہوگا کہ کچھ دنوں پہلے ایک جلسہ میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے بھی ہر مسجد کے نیچے مندر تلاش کرنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ کچھ ایسا کرتے ہوئے خود کو ہندوں کا نیتا منوانا چاہتے ہیں۔

سب سے اہم سوال یہ ہے کہ مودی اور بھاگوت کے بیانات کیا مسلمانوں کی دل آزاری کے سلسلے کو ختم کرنے کی ایک کوشش ہے یا پھر یہ ایک حکمت عملی ہے کہ ہندوتوا عناصر تو مسلمانوں کی دل آزاری کرتے جائیں گے انہیں زخم پر زخم لگاتے جائیں' بی جے پی اور آر ایس ایس کی اعلی قیادت ان زخموں پر مرہم لگانے کی کوشش بھی کرتی رہے گی۔اور اس طرح مسلمانون کو مسلسل بے وقوف بناتی رہے گی۔یہ ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے کہ بزرگان دین کا ہندوستان کے ہر طبقے اور فرقے نے احترام کیا ہے۔بزرگان دین کے آستانے ہمیشہ فرقہ وارانہ اتحاد،ہم آہنگی اور صحیح معنوں میں گنگا جمنی تہذیب کا مرکز رہے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں بزرگان دین کے آستانوں میں غیر مسلم عقیدت مندوں کی تعداد مسلمانوں سے کسی صورت کم نہیں ہوتی ہے۔بلکہ کئی ایسے آستانے ہیں جن کی دیکھ بھال اور عرس ودیگر تقاریب کے موقع پر صرف ان کے خراجات غیر مسلم عقیدت مند برداشت کرتے ہیں اور اسے سعادت سمجھتے ہیں۔اچھے ہندو اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے یہ جانتے ہیں کہ اولیاء کرام کی بدولت ہندوستان میں اسلام کا نور پھیلا تو جہالت جبر وتشدد،ناانصافی،سماجی،عدم مساوات کے اندھیرے بڑی حد تک دور ہوئے۔اولیاء کرام نے صرف اور صرف پیار ومحبت،بھائی چارگی کا درس دیا یہی وجہ ہے کہ ان کے اخلاق وکردار سے متاثر ہوکر لاکھوں ہندوستانی مشرف بہ اسلام ہوگئے۔

اجمیر کے ہندو آستانے حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کو اپنے علاقے کیلئے خوش نصیبی سمجھتے رہے ہیں کہ اس آستانے کے بدولت اجمیر اور راجستھان کے سرکاری اور خانگی خزانے بھر جاتے ہیں۔حضرت معین الدین چشتیؒ نے 45 سال اجمیر میں قیام کیا اور یہیں کی سرزمین کی آغوش میں آرام کررہے ہیں۔ان کے خلفاء حضرت قطب الدین بختیار کا کی اور حضرت قاضی حمید الدین ناگوری نے بھی اپنے پیر ومرشد کے مشن کو ہندوستان میں عام کیا۔حضرت چشتی کے خلفاء کے خلفاء نے بھی پیار ومحبت،امن وسلامتی کو جاری رکھا۔حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ،حضرت شیخ جمال الدین ہانسویؒ اور حضرت شیخ نظام الدین اولیاءؒ ان میں قابل ذکر ہیں۔تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ ہر دور میں شاہی حکمرانوں سے لے کر جمہوری دور کے ارباب اقتدار نے اور ہر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والوں نے خواجہ اجمیری سے عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

لیکن دوسری افسوسناک صورت حال یہ بھی ہے کہ اجمیر شریف کا تنازعہ ابھی جاری ہے عدالت عالیہ کی ہدایت کے باوجود مساجد میں مندروں کی تلاش کی مہم جاری ہے۔سنبھل کے بعد علی گڈھ کی جامع مسجد کو ہندو قلعہ ہونے کا دعوی کردیا گیا۔بات پھر عدالت تک جا پہنچی مسلم حکمرانوں کی یادگاروں کو مٹانے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ابھی آگرہ میں اورنگ زیب کی حویلی مبارک منزل کو مسمار کردیا گیا۔ساری دنیا نے لعنت وملامت کی۔اسکاٹ لینڈ کے مؤرخ DALRYMPLE نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اپنے تاریخی ثقافتی ورثہ کو خود پامال کررہا ہے۔DALRYMPLE نے مزید کہا کہ تاریخی ورثہ کو برباد کرکے ہندوستان شکایت کرتا ہے کہ سنگاپور کے مقابلہ ہندوستان کو آنے والے سیاحوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا 'شو' لیکن مسلمانوں کے بغیر!

سید ضیغم مرتضیٰ

'بڑا ہے تو بہتر ہے' کمبھ میلے کا یہی منتر ہے۔زیادہ خرچ،زیادہ کمائی۔ظاہر ہے روزگار وکاروبار بھی زیادہ ہی ہوگا۔لیکن مسلمانوں کے لیے اس میں کوئی گنجائش نہیں۔13 جنوری سے 26 فروری تک 45 دنوں تک چلنے والا کمبھ میلہ 12 سال بعد منعقد کیا جارہا ہے اور یہ اب تک کا سب سے بڑا عوامی انعقاد ہوگا۔گزشتہ مرتبہ 2013 میں ریاستی حکومت نے تیاریوں پر 1300 کروڑ روپے خرچ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔6 سال بعد 2019 میں 'اردھ کمبھ' کے بارے میں وزیر مالیات راجیش اگروال نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا تھا کہ اس کے لیے 4200 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے تھے۔سرکاری ذرائع کے مطابق 2025 کے کمبھ میں یہ رقم 7500 کروڑ رہنے والی ہے۔مرکزی حکومت اور ریلوے جیسی ایجنسیاں بھی بہت کچھ خرچ کررہی ہیں۔یہ صاف نہیں ہے کہ الاٹمنٹ میں سیکورٹی،بجلی اور پانی کی فراہمی جیسے اخراجات شامل ہیں یا نہیں۔حالانکہ ریاستی حکومت کو ٹکٹوں کی فروخت،ٹینٹ کے کرایہ اور اسٹالوں سے کچھ کمائی ہوگی،لیکن خرچ کے مقابلے میں یہ کچھ بھی نہیں ہوگی۔

ریاستی حکومت نے 3 سال کے وقفہ پر ہونے والے دیگر کمبھ میلوں سے اسے الگ کرنے کے لیے 12 سال میں ہونے والے اس انعقاد کا نام 'مہاکمبھ' کردیا ہے۔2013 کا پچھلا مہاکمبھ 1600 ہیکٹیئر زمین پر ہوا؛ 2019 کا کمبھ میلہ 3200 ہیکٹیئر زمین پر،جبکہ اس مرتبہ 4000 ہیکٹیئر علاقہ میں انعقاد کا اندازہ ہے۔45 دن چلنے والے اس عقیدت کے جشن کے لیے میلہ علاقہ کو ضلع قرار دیا گیا ہے۔اس میں ملک وبیرون ملک سے 40 کروڑ عقیدتمندوں کے آنے کا اندازہ ہے۔2013 کے مہاکمبھ میں 12 کروڑ عقیدتمند آئے تھے۔پریاگ راج (الہ آباد) میں گنگا،جمنا اور اساطیری ندی سرسوتی کے ملن والی جگہ 'سنگم' کے بارے میں عقیدہ ہے کہ یہاں غسل کرنے سے انسان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ہندو اساطیری داستانوں کے مطابق 'سمندر منتھن' کے دوران نکلی امرت کی کچھ بوندیں ہریدوار،اجین،ناسک اور پریاگ راج میں گری تھیں اور انہی مقامات پر یکے بعد دیگرے کمبھ میلے کا انعقاد ہوتا ہے اور ہر جگہ کی باری 12 سال بعد آتی ہے۔

اس بار ایک خاص فرق ہے۔غیر ہندوؤں،خاص طور سے مسلمانوں کو اس سے دور رہنے کو کہا گیا ہے۔نہ صرف روایتی طور سے اسٹال وغیرہ لگانے والے مسلم دکانداروں کو اس بار اسٹال لگانے سے منع کیا گیا ہے بلکہ ہندی اخبارات میں چھپی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ عقیدتمندوں کو یقینی کرنا چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے ذریعہ چلائی جارہی گاڑیوں میں نہ جائیں۔امید کے مطابق اس پر کوئی احتجاجی مظاہرہ نہیں ہوا،لیکن ایک مولانا نے یہ دعویٰ کرکے ہلچل ضرور مچادی کہ میلے کی تیاری جس زمین پر ہورہی ہے اس کا کچھ حصہ وقف بورڈ کا ہے،یعنی یہ زمین کبھی مسلمانوں کی تھی جنھوں نے عوامی خدمت کے لیے اسے عطیہ کردیا تھا۔اس مذہبی تقریب کا کھلے عام سیاسی استعمال کیا جارہا ہے۔دہلی اور پریاگ راج دونوں مقامات پر وزیر اعظم اور یوپی کے وزیر اعلیٰ کے کٹ آؤٹ لگے ہیں،سنتوں اور فرقوں کے کئی گروپ ہندو راشٹر کے نظریات کو جارحانہ طور سے فروغ دے رہے ہیں اور مودی کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ کو قیادت دیے جانے کے حق میں ماحول بنا رہے ہیں۔ایسی بھی خبریں ہیں کہ 2013 میں ان سنتوں وفرقوں نے مودی کا 'ابھشیک' کیا تھا اور اس بار یوگی ان کی پسند ہیں۔

کمبھ میلہ کا کمرشیلائزیشن بھی زبردست ہے۔ایک پرائیویٹ سروس پرووائیڈر نے کیمپ کی جگہ پر 44 'سپر لگژری' ٹینٹ لگائے ہیں۔ہر ٹینٹ میں ہیٹنگ،گرم اور ٹھنڈے پانی کے علاوہ 'بٹلر سروس' بھی دستیاب ہیں۔ٹینٹ سے سنگم اور میلہ والے علاقہ کا خوبصورت نظارہ دکھائی دینے کا وعدہ کیا جارہا ہے اور مہمان یوگا ودھیان کے سیشن میں شامل ہونے کے علاوہ مختلف اکھاڑوں کو دیکھنے کے ساتھ ان کے سادھوؤں سے مل جل سکتے ہیں۔اس ٹینٹ کی فیس ہر رات ایک لاکھ روپے ہے۔اسے مارکیٹنگ ہائپ کہیں یا پی آر کا اثر،ایسی رپورٹ ہے کہ یہ سبھی 44 سپر لگژری ٹینٹ 14 جنوری،29 جنوری اور 3 فروری کے 'شاہی اسنان' سمیت سبھی 6 پاکیزہ دنوں کے لیے فروخت ہوگئے ہیں۔اگر دعویٰ درست ہے تو 264 امیر ہندوستانیوں نے اس پر اب تک 5.2 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کردیے ہیں،بشرطیکہ ان میں سے کچھ نے ایک رات سے زیادہ کے لیے ٹینٹ بک نہ کرایا ہو۔

مہاکمبھ کے لیے ریاستی حکومت کا بجٹ غالباً میرٹھ کو پریاگ راج سے جوڑنے والے 7742 کروڑ روپے کے گنگا ایکسپریس وے کے علاوہ ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق 594 کلومیٹر طویل کنٹرولڈ رسائی،6 لین والے گرین فیلڈ ایکسپریس وے،گنگا ایکسپریس وے کو پبلک پرائیویٹ شراکت داری موڈ کے تحت 4 حصوں میں تیار کیا جارہا ہے۔3 اڈانی انٹرپرائیز کے ذریعہ اور ایک آئی آر بی انفراسٹرکچر ڈیولپرس لمیٹڈ کے ذریعہ۔پریاگ راج ہوائی اڈے کو 274 کروڑ روپے کی لاگت سے اپگریڈ کیا گیا ہے جس میں ایک نیا ٹرمنل بھون جوڑا گیا ہے اور ایپرن علاقہ (جہاں طیارے کھڑے ہوتے ہیں) کی توسیع کی گئی ہے۔2019 میں (اردھ کمبھ کے لیے) تقریباً 500 خصوصی ٹرینیں چلائی گئی تھیں۔اس مرتبہ یہ تعداد بڑھ کر 1000 ہونے کا امکان ہے۔اسٹیٹ روڈویز ڈپارٹمنٹ پریاگ راج کو جوڑنے والے مختلف شاہراہوں پر 7 ہزار بسیں چلائے گا۔اس کے علاوہ پریاگ راج سے میلہ علاقہ کے لیے ڈپارٹمنٹ تقریباً 550 شٹل بسیں بھی چلائے گا۔پی ڈبلیوڈی کو گنگا پر 400 کلومیٹر طویل عارضی سڑکیں اور 30 پنٹون پل بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ریاستی بجلی محکمہ کو 45 دنوں کے انعقاد کے دوران مستقل بجلی فراہمی یقینی بنانے کے لیے 67 ہزار ایل ای ڈی لائٹ اور 2 ہزار سولر ہائبرڈ لائٹ لگانے کے علاوہ 2 نئے بجلی سب اسٹیشن اور 66 نئے ٹرانسفارمر لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔اترپردیش جل نگم نے میلہ علاقوں میں پینے لائق پانی کی فراہمی کے لیے 1249 کلومیٹر طویل لائن بچھائی ہے۔اس کے علاوہ 200 واٹر اے ٹی ایم اور 85 واٹر پمپ بھی لگائے گئے ہیں۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ 1.60 لاکھ ٹینٹ لگائے گئے ہیں،1.50 لاکھ بیت الخلاء بنائے گئے ہیں جن کی صاف صفائی 15 ہزار صفائی ملازمین کریں گے،67 ہزار ایل ای ڈی لائٹ،2 ہزار سولر لائٹ اور 3 لاکھ پودے لگانے کا کام مکمل ہوچکا ہے۔ان کے علاوہ 9 پختہ گھاٹ،7 ریور فرنٹ سڑکیں اور 12 کلومیٹر عارضی گھاٹ بھی بن رہے ہیں۔7 بس اسٹینڈ بنائے جارہے ہیں،جبکہ علاقے کو سجانے کے لیے پریاگ راج میلہ اتھارٹی 15 لاکھ اسکوائر فٹ سے زیادہ گرافیٹی اور سڑک پینٹنگ بنوا رہا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مہاکمبھ والی جگہ اور پریاگ راج میں 2 ہزار سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔25 سیکٹرس میں سے سبھی میں ہموار مالی لین دین کے لیے بینک اور اے ٹی ایم ہوں گے جبکہ بچوں کے لیے فوڈ کورٹ اور تفریحی مقامات عقیدتمندوں کے لیے کشش بڑھائیں گے۔انتظامیہ 100 بستروں والا ایک مرکزی اسپتال،دو 20 بستروں والے ذیلی سنٹرل اسپتال،25 پرائمری ہیلتھ چوکیاں قائم کرنے کے علاوہ 125 ایمبولنس کو اسٹینڈ بائے پر رکھے گا۔میلے میں اعلیٰ معیاری نگرانی کا انتظام ہوگا اور اس کے لیے ڈرون کی مدد لی جائے گی۔عقیدتمندوں کو آر ایف آئی ڈی ریڈر اور موبائل ایپ کے ذریعہ سے ٹریک کیا جائے گا۔انھیں کلائی پر باندھنے والا بینڈ دیا جائے گا اور اس سے بھی انھیں ٹریک کیا جائے گا۔گزشتہ مرتبہ کے مقابلے میں 40 فیصد زیادہ سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کی جارہی ہے۔اتنی بڑی بھیڑ کو قابو کرنا ضرور چیلنج بھرا ہے۔ویسے بھی 2013 میں الہ آباد ریلوے اسٹیشن پر ہوئی بھگدڑ میں 36 عقیدتمندوں کی موت سے متعلق یاد اب بھی تازہ ہے۔علاوہ ازیں تکنیکی علم سے واقف بدمعاش ہیکر بھی اپنی طرف سے بھرپور چیلنج پیش کرتے ہیں۔4 جنوری کی ہی بات ہے جب آیوش جیسوال نام کے 22 سالہ بہاری نوجوان نے انسٹاگرام پر ناصر پٹھان کے نام سے اکاؤنٹ بناکر یہ دعویٰ کرکے سنسنی پھیلا دی کہ وہ کمبھ میں بم دھماکہ کرکے ہزاروں لوگوں کو مارنے والا ہے۔اچھی بات یہ رہی کہ فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلنے سے پہلے ہی آیوش کو آناً فاناً میں گرفتار کرلیا گیا۔☆☆☆

(بشکریہ:قومی آواز)

مرکزی حکومت کو 2025 میں کیا کرنا ہوگا؟

ڈیرک او برین

نئے سال کی آمد ہوچکی ہے،مودی حکومت میں 2014 سے جو کچھ ہورہا ہے اس کا سلسلہ جاری ہے،مودی حکومت اور اس کے حامی یہی دعوے کررہے ہیں کہ نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ملک کی معاشی حالت مستحکم ہے(انگریزی کے موقر روزنامہ 'دی ہندو' میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق ہمارے وطن عزیز ہندوستان پر بیرونی قرض کا بوجھ 711 ارب ڈالرس سے تجاوز کرگیا ہے)۔

بہرحال جب جولیس سیزر (یہ دنیا کا پہلا جرنیل بادشاہ تھا جس کو اس کے اپنے ساتھیوں نے قتل کیا جب اس نے قاتلوں میں اپنے ساتھی بروٹس کو دیکھا تو اسے بہت غم ہوا،اور یہ کہتے ہوئے جان دے دی کہ بروٹس تم بھی! پھر تو سیزر کو ضرور مرجانا چاہیے۔واضح رہے کہ سیزر کو قتل کرکے قاتلوں نے اس کے خون میں ہاتھ دھوئے اور آزادی کے نعرے لگائے) کی سنیٹ نے یکم جنوری کو سال کا پہلا دن مقرر کیا تب اس کے پیچھے جو آئیڈیا کارفرما تھا نہ صرف ایک نئی شروعات کرنا تھا بلکہ ذمہ دار عہدہ داروں میں ان کی ذمہ داریوں کے تئیں احساس پیدا کرنا بھی تھا تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دے سکیں۔اور 45 قبل مسیح سے ہی یہ روایات چلی آرہی ہے۔

آیئے! دیکھتے ہیں کہ ہمارے ملک کی موجودہ مخلوط حکومت جو نریندر مودی کی زیر قیادت کام کررہی ہے اُسے نئے سال 2025 میں ملک اور عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے کیا کام کرنا چاہیئے اس مخلوط حکومت کی جو ترجیحات کی فہرست ہے اس میں سرفہرست 25 اقدامات ہونے چاہیئے۔

ہمارے ملک میں اگر دیکھا جائے تو پچھلے دس برسوں سے مہنگائی میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جس سے عوام بالخصوص غریب شہری بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں' یہ مہنگائی ان کیلئے ناقابل برداشت ہے۔اس طرح عام آدمی سے لیکر متوسط طبقہ بھی مہنگائی کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے ایسے میں مودی حکومت کو سال 2025 میں سب سے پہلے عام مہنگائی پر قابو پانا ہوگا،مہنگائی پر کنٹرول کرنا ہوگا۔ملک میں بڑھتے افراط زر کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ریٹیل افراط زر 6.21 فیصد تک پہنچ گئی جو گذشتہ 14 ماہ میں سب سے زیادہ ہے جبکہ گھرانوں یا خاندانوں کی بچت میں بہت زیادہ کمی آئی ہے جس کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ یہ گراوٹ پچھلے 50 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ویسے بھی خواتین پہلے اشیائے ضروریہ کے بشمول مختلف اشیاء کی خریداری کے دوران کافی بچت کرلیا کرتی تھیں لیکن گذشتہ دس برسوں میں وہ بچت کرنے سے قاصر ہیں' اس کی وجہ مہنگائی میں اضافہ ہے۔مہنگائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ عام آدمی سبزیاں خریدنے سے بھی قاصر ہے۔مودی حکومت کیلئے دوسرا اہم کام یہ ہوگا کہ وہ جی ڈی پی کو بڑھائے کیونکہ ریزرو بینک آف انڈیا نے 2024 میں جی ڈی پی کی شرح نمو کا تخمینہ 7.2 فیصد تا 6.6 فیصد کیا تھا (ڈسمبر 2024 میں) آپ کو یہ بھی بتادیں کہ Repo Rate میں مسلسل گیارہ مرتبہ کٹوتی نہیں کی گئی۔مودی حکومت کیلئے بیرونی راست سرمایہ کاری کیلئے راغب کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ مالی سال 2022-23 اور 2023-24 کے درمیان بیرونی راست سرمایہ کاری میں 13 ہزار کروڑ (1.6 ارب ڈالرس) کی کمی آئی۔مرکزی حکومت کیلئے چوتھا اہم کام روپیہ کی قدر کو مستحکم بنانا ہے۔ڈسمبر 2024 میں روپیہ مسلسل تیسرے راست سیشن میں بھی کمزور رہا،اب ڈالر کے مقابل روپئے کی قدر 85.27 ہوگئی یعنی ایک امریکی ڈالر 85.27 روپئے کے برابر ہوگیا ہے۔ملک کے نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح پچھلے دو برسوں سے 10% ہے۔اکنامک سروے کے مطابق گریجویشن کی تکمیل کرنے کے بعد 80 فیصد نوجوانوں کو ملازمت دینے کیلئے کوئی تیار نہیں ہے یعنی 50 فیصد گریجویٹس روزگار کے مواقع حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے عام آدمی کی مدد کرنی چاہیئے کیونکہ گذشتہ چار برسوں میں مرکزی حکومت نے صنعتی شعبہ کے 5.65 لاکھ کروڑ روپئے قرض معاف کئے ہیں اس کے برعکس ملک میں سب سے زیادہ روزگار دینے والے زرعی شعبہ پر قرض معافی کے معاملہ میں بہت کم توجہ دی گئی ہے خاص کر شیڈول کمرشیل بینکوں کی جانب سے اس شعبہ کو بری طرح نظر انداز کیا گیا۔

ہمارے ملک میں لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ ہیں جنہیں دووقت کی روٹی بھی میسر نہیں ایسے میں حکومت کو چاہیئے کہ سب کو غذا فراہم کرے۔آپ کو بتادیں کہ مناسب خوراک نہ ملنے کے نتیجہ میں ہندوستان میں ہر سال 17 لاکھ ہندوستانی اپنی زندگیوں سے محروم ہوجاتے ہیں۔سال 2025 میں مودی حکومت کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ تمام کیلئے مساوی تنخواہوں کو یقینی بنائے ساتھ ہی حکومت کو چاہیئے کہ کسانوں کیلئے احترام زندگی (ان کی باوقار زندگی) کو یقینی بنائے۔این سی آر بی کے مطابق ہمارے ملک میں ہر روز 30 کسان خودکشی کرتے ہیں چنانچہ فبروری 2024 سے ایم ایس پی کی قانونی طمانیت کو یقینی بنانے کیلئے کئے گئے احتجاجی مظاہروں میں 20 کسان فوت ہوئے اور 160 زخمی ہوئے۔سال 2025 میں مودی حکومت کو چاہیئے کہ خواتین کی سیفٹی کو بھی یقینی بنائیں۔ہمارے ملک میں محروم طبقات پر توجہ دینے کی شدید ضرورت ہے،سال 2018 اور 2020 کے درمیان 443 افراد موریاں،ڈرینج صاف کرتے ہوئے مارے گئے (ہاتھ سے موریوں وڈرینج کی صفائی پر 2013 میں پابندی عائد کی گئی)۔جاریہ سال مودی حکومت کو صحافت کا تحفظ بھی کرنا چاہیئے۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 2014 اور 2019 کے درمیان 20 صحافیوں پر سنگین حملے کئے گئے۔صحافیوں کی گرفتاریاں عمل میں آئی،سرکاری ایجنسیوں،نان۔اسٹیٹ پولیٹیکل ایکٹرس،مجرمین اور مسلح گروپوں نے 2022 میں نشانہ بنایا۔مودی حکومت کو جو تیرہواں کام کرنا ہے وہ مساویانہ نمائندگی کو یقینی بنانا ہے۔واضح رہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں خواتین کی نمائندگی صرف 13.6 فیصد ہے جو 17 ویں لوک سبھا میں خاتون ارکان کی تعداد سے بھی کم ہے جس میں خاتون ارکان کی تعداد 14.4 فیصد تھی۔یہاں اس بات کا تذکرہ بیجانہ ہوگا کہ 24 پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹیوں میں سے صرف دو کمیٹیوں کی سربراہی خواتین کرتی ہیں۔جہاں تک مقننہ کو جانچ پڑتال کی اجازت دینے کا سوال ہے آپ کو بتادیں کہ سال 2019 سے 100 بلز صرف دوگھنٹوں سے بھی کم وقت میں منظور کئے گئے۔17 ویں لوک سبھا میں 10 بلز میں سے 9 بلز صفر یا نامکمل مشاورت کے ذریعہ منظور کئے گئے۔

مودی حکومت کو یہ بھی چاہیئے کہ وہ لوک سبھا کے ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرے کیونکہ 17 ویں لوک سبھا کی 5 سالہ میعاد میں کوئی ڈپٹی اسپیکر نہیں تھا اور اب بھی ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ مخلوعہ ہے۔عام طور پر یہ عہدہ اپوزیشن کو دیا جاتا ہے اس کے علاوہ حکومت خود میں اپوزیشن کی تنقیدوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرے۔پچھلے پانچ برسوں میں صرف اور صرف حکومت پر تنقید کیلئے جن اپوزیشن ارکان پارلیمان کو معطل کیا گیا ان کی تعداد میں 13 گنا اضافہ ہوا ہے جبکہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے پچھلے دس برسوں میں جو مقدمات درج کئے ہیں ان میں 95 فیصد مقدمات اپوزیشن قائدین کے خلاف ہیں جس سے اپوزیشن کے خلاف حکومت کے انتقامی رویہ کا پتہ چلتا ہے۔حکومت اپوزیشن قائدین کی تنقید برداشت نہیں کرپارہی ہے اسے اب اپنا رویہ بدلنا ہوگا۔افسوس کی بات یہ ہے کہ کمیشن برائے پسماندہ طبقات،کمیشن برائے درج فہرست طبقات اور حقوق اطفال کے تحفظ سے متعلق کمیشن کے اب تک کوئی نائب صدر نشین نہیں ہیں۔حکومت کو چاہیئے کہ درج فہرست طبقات وقبائل اور دوسرے پسماندہ طبقات کی مدد کرے۔حکومت کیلئے اس سال ایک اور چیلنج سے پُر کام ہے وہ یہ ہے کہ مردم شماری سال 2021 میں ہونی تھی لیکن ابھی تک نہیں کی گئی۔پچھلی مرتبہ 2011 میں مردم شماری کا اہتمام کیا گیا تھا۔حکومت نے بیٹی بچاؤ۔بیٹی پڑھاؤ کیلئے جو فنڈ مقرر کیا اس میں سے 80 فیصد فنڈ میڈیا میں تشہیر پر خرچ کردیا جبکہ حکومت نے اس فنڈ کا لڑکیوں کی صحت یا تعلیم پر خرچ نہیں کیا۔

سال 2025 میں نریندر مودی حکومت کو چاہیئے کہ وہ ریاستوں کو واجب الادا رقم ادا کردے۔مثال کے طور پر مغربی بنگال کو MGNREGS اور آواس یوجنا کے تحت مرکز 1500 کروڑ روپئے باقی ہے،فنڈس کی عدم اجرائی سے 59 لاکھ MGNREGS ورکرس کی زندگیاں متاثر ہوئیں۔مودی حکومت کیلئے 2024 کی طرح 2025 میں بھی منی پور ایک بہت بڑا چیالنج رہے گا،اسے منی پور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔منی پور میں نسلی تشدد کے نتیجہ میں 67 ہزار لوگ بشمول 14 ہزار اسکولی طلباء وطالبات متاثر ہوئے،درجنوں مرد وخواتین کا قتل کیا گیا،گرجا گھروں کو آگ لگائی گئی۔مودی جی نے ابھی تک اس گڑبڑ زدہ ریاست کا دورہ نہیں کیا۔مودی حکومت کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا،ان کی بہبود کیلئے اقدامات کرنا ہوگا۔NCRB نے 2021 میں 378 فرقہ وارانہ فسادات ریکارڈ کئے۔2022 میں 272 اور 2023 میں اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کی گئیں اور بیانات جاری کئے گئے جس کے نتیجہ میں کئی مقامات پر تشدد پھوٹ پڑا۔اپریل اور جون 2022 کے درمیان 128 جائیدادوں کو منہدم کیا گیا۔☆

دستور،ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی وراثت اور ریزرویشن بی جے پی کیلئے مصیبت

وی یادو

سال 2024ء اپنے اختتام کو پہنچ چکا ہے جاتے جاتے وہ اپنے دامن میں کچھ تلخ اور کچھ خوشگوار یادوں کو سمیٹ کر لے گیا۔جہاں تک ہمارے ملک کی سیاست کا سوال ہے اگر اس کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا جائے تو بلاشک وشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ 2024ء کے دوران ہندوستانی سیاست میں دستور اور معمار دستور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر چھائے رہے یہاں تک کہ عام انتخابات سے لیکر ہریانہ،مہاراشٹرا،جھارکھنڈ جیسی ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں بھی دستور اور اس کے تحفظ کا مسئلہ چھایا رہا۔کانگریس کی زیر قیادت انڈیا اتحاد نے دستور،ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی وراثت اور دلتوں کو ملازمتوں،تعلیمی اداروں اور سیاسی شعبوں میں تحفظات (ریزرویشن) کو بی جے پی اور آر ایس ایس سے خطرہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے پرزور۔پرشور انداز میں عوام کو یہ بتا کر حکمراں بی جے پی کو پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کرنے سے روک دیا کہ بی جے پی نہ صرف دستور ہند تبدیل کرنے کی خواہاں ہے بلکہ دلتوں کو ملک میں آج جو ریزرویشن دیئے جارہے ہیں جن سے اُن کی زندگیوں میں ایک صحتمند انقلاب برپا ہوا صحتمند تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اس ریزرویشن کو بھی ختم کرنے کی خواہاں ہے۔

اپوزیشن کی جانب سے جیسے ہی یہ مسئلہ اُٹھایا گیا بی جے پی اور اُس کے لیڈران پریشان ہوگئے کچھ نے بوکھلاہٹ کا شکار ہوکر عجیب وغریب بلکہ غیر شائستہ لب ولہجہ استعمال کیا۔بی جے پی کو اس بات کا پورا یقین تھا کہ وہ ہندوتوا کے مسئلہ پر بآسانی ووٹ حاصل کرلے گی اور 400 سے زائد پارلیمانی نشستوں پر اس کا قبضہ ہوگا جس کے بعد وہ من مانی اقدامات کرے گی تب ہی تو وزیر اعظم مودی،وزیر داخلہ امیت شاہ اور دوسرے چھوٹے بڑے بی جے پی لیڈروں نے اب کی بار 400 پار کا نعرہ لگایا اور سارے ہندوستان نے دیکھا کہ بعد میں بی جے پی نے ہندوتواء کے مسئلہ پر دفاعی انداز اختیار کیا۔اپوزیشن دستور کے تحفظ،ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی وراثت اور ریزرویشن کو درپیش خطرات کو محض انتخابی حکمت عملی تک محدود رکھے گی تو یہ عوام کے ساتھ دھوکہ ہوگا جبکہ دستور اور بابا صاحب امبیڈکر پر مرکوز اس بحث کو انقلابی جہت سے آشنا کرنے کی شدید ضرورت ہے۔یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے جب لوک سبھا کا کوئی الیکشن دستور اور اس کی دفعات کے اردگرد لڑا گیا ہو۔

لوک سبھا انتخابات کی مہم میں جب اپوزیشن نے دستور کے خطرہ میں ہونے اور اس میں بنیادی تبدیلی کئے جانے کے خدشات کو انتخابی موضوع بنایا تب بی جے پی نے اچھی طرح محسوس کیا کہ اس کا ہندوتوا مسئلہ رموضوع کمزور ہورہا ہے اور پھر وہ خود یہ کہنے پر مجبور ہوگئی کہ اپوزیشن جماعتیں عوام کو گمراہ کررہی ہیں۔بی جے پی تو دور کی بات ہے اگر امبیڈکر بھی آجائیں تو دستور کو تبدیل نہیں کرسکتے۔حالانکہ کئی بی جے پی لیڈروں نے متعدد مرتبہ اس بات کا اعلان کیا تھا کہ اس مرتبہ (2024 کے عام انتخابات میں) بی جے پی کو 400 سے زیادہ نشستیں حاصل ہوتی ہیں تو دستور تبدیل کردیا جائے گا۔بی جے پی قائدین کے مخالف دستور بیانات پر پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے کسی قسم کی وضاحت کرنے کی زحمت نہیں کی۔درج فہرست طبقات وقبائل اور دلتوں کو یہ اندیشہ ہونے لگا کہ اگر بی جے پی دستور تبدیل کرتی ہے تو جس دستور کے تحت انھیں پارلیمنٹ اسمبلیوں،مقامی اداروں کے ساتھ ساتھ تعلیمی شعبہ اور ملازمتوں میں جو ریزرویشن دیئے جارہے ہیں وہ ختم کردیئے جائیں گے،نتیجہ میں اُن کی نہ صرف سیاسی شعبہ بلکہ دوسرے شعبوں میں بھی اہمیت گھٹ جائے گی۔ایک اور اہم بات یہ رہی کہ انتخابی مہم کے دوران اپوزیشن نے جہاں دستور،ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور ریزرویشن کو انتخابی موضوع بنایا وہیں پارلیمانی انتخابات کے نتائج کے بعد اپوزیشن نے دستور اور ڈاکٹر امبیڈکر پر جاری بحث کو لوک سبھا میں پہنچادیا جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پارلیمنٹ کے نومنتخب اپوزیشن ارکان نے ایوان کے اندر اور باہر اپنے ہاتھوں میں دستور اور اُس کی کاپیوں،معمار دستور کی تصاویر لے کر جئے بھیم کے نعرے بلند کئے جس کی گونج سارے ملک میں سنی گئی۔

ہندوستان میں دستور کے تئیں عوام کس طرح سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ایودھیا میں رام مندر کی افتتاحی تقریب بڑی دھوم دھام سے ہوئی وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک مذہبی رہنما کی طرح مذہبی رسومات انجام دی جبکہ شنکر اچاریہ جیسے اہم ہندو مذہبی رہنماؤں کو اہمیت نہیں دی گئی۔بی جے پی نے رام مندر کا افتتاح کرنے کے بعد سمجھ لیا تھا کہ اب لوک سبھا انتخابات میں وہ مثالی اور یادگار کامیابی حاصل کرے گی لیکن ساری دنیا نے دیکھا کہ فیض آباد (ایودھیا) کی لوک سبھا نشست پر سماج وادی پارٹی کے دلت امیدوار اودیش پرساد نے بی جے پی امیدوار کے خلاف شاندار جیت درج کی۔یہی نہیں کاشی سے نریندر مودی بھی ہارتے ہارتے بچ گئے ورنہ اُن کی شکست بھی یقینی تھی۔بی جے پی کو اب یہ اچھی طرح جان لینا چاہئے کہ دستور ہند میں مساوات،آزادی اور اخوت کی جو اقدار ہیں وہ ہندوتوا کی سیاست سے کسی بھی طرح میل نہیں کھاتی۔☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک،پبلشر،پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔وزیر حسن روڈ،لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی،لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر:ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

امام محمد تقیؑ (پانچ واقعات)

ترتیب وترجمہ: مولانا سید علی ہاشم عابدی

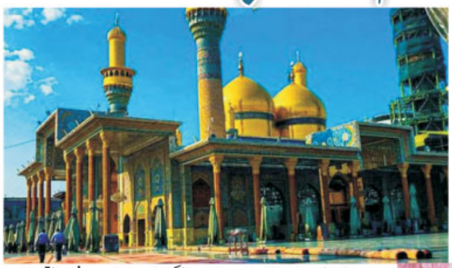

حیرت انگیز منظر

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دختر نیک اختر اور حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی خواہر گرامی جناب حکیمہ سلام اللہ علیہا نے بیان کیا کہ جب حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا وقت نزدیک آیا تو میرے برادر عالی مقام حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے مجھے اور ایک دائی خاتون کو اس حجرہ میں بھیجا جہاں آپ کی زوجہ گرامی جناب خیزران سلام اللہ علیہا تھیں۔ آدھی رات گذر رہی تھی کہ اچانک حجرہ کا چراغ بجھ گیا اور پورا حجرہ تاریک ہوگیا۔ خوف وحیرت نے دل کو پریشان کر دیا کہ ایسے حساس موقع پر اب کیا ہوگا؟

تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ حضرت جواد الائمہ علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوگئی اور آپ کے نور سے حجرہ منور ہوگیا۔

میں نے جناب خیزران سلام اللہ علیہا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ کے مبارک فرزند کے نور نے ہم سب کو چراغ کے نور سے بے نیاز کردیا ہے۔

جب صبح ہوئی تو امام علی رضا علیہ السلام تشریف لائے اور اپنے نور نظر کو آغوش میں لیا اور کچھ دیر بعد نومولود کو گہوارہ میں رکھتے ہوئے فرمایا: اے حکیمہ! کوشش کرو کہ ہمیشہ اسی کے پاس رہو۔

جناب حکیمہ سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ جب تیسرا دن آیا تو امام محمد تقی علیہ السلام نے آسمان کی جانب نظر اٹھائی، داہنے اور بائیں دیکھا اور فصاحت کے ساتھ زبان پر یہ کلمہ جاری کیا۔ **أشهد أن لا إله إلاّ اللّه، وحده لا شريک له، و أنّ محمّدا عبده ورسوله**

جسے دیکھ کر مجھے بہت تعجب ہوا اور میں اپنے بھائی حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں پہنچی اور پورا ماجرا بیان کیا تو امام رووف علیہ السلام نے فرمایا: آئندہ بھی ایسے ہی معجزات دیکھوگی۔

(مناقب ابن شہر آشوب: 4/ 394؛ الثاقب فی المناقب: 514.)

چشم زدن میں طولانی سفر

علی بن خالد سے روایت ہے کہ عباسی حاکم معتصم کے زمانے میں ایک شخص کو نبوت کا دعویٰ کرنے کے الزام میں گرفتار کرکے قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔ مجھے اشتیاق ہوا کہ اس قیدی سے ملاقات کروں لہذا قید خانہ گیا اور داروغہ زندان کو کچھ رقم دی تا کہ وہ مجھے اس قیدی سے ملا دے۔ جب اس قیدی سے ملا تو مجھے احساس ہوا کہ وہ تو بہت سمجھدار اور عقلمند انسان ہے۔ اس سے پوچھا تم کون ہو اور تمہارا کیا دعویٰ ہے؟

قیدی نے کہا کہ میں شام کا رہنے والا ہوں اور وہاں مقام راس الحسین علیہ السلام پر عبادت ومناجات کرتا تھا۔ ایک دن مصروف عبادت تھا کہ ایک عرب نوجوان میرے پاس آیا اور بولا کہ اٹھو اور میرے ساتھ چلو۔ میں اٹھا اور چند قدم ہی چلا تھا کہ خود کو مسجد کوفہ میں پایا۔ اس جوان نے پوچھا کہ اس جگہ کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کہ ہاں! مسجد کوفہ ہے۔ انہوں نے نماز پڑھی اور میں نے بھی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مسجد کے باہر نکلا تو خود کو مسجد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں پایا۔ ہم دونوں روضہ رسول صلی اللہ اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل ہوئے۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور نماز پڑھی، میں نے بھی سلام عرض کیا اور نماز پڑھی۔ وہاں سے نکلے تو خود کو مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں پایا۔ ہم نے طواف کیا اور نماز پڑھی۔ وہاں سے نکلے تو خود مقام راس الحسین علیہ السلام شام میں پایا۔

اس واقعہ نے مجھے اندر سے جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا کہ آخر وہ جوان کون تھا جس نے پلک جھپکنے میں طولانی سفر کرا دیا۔ اسی کشمکش میں ایک سال بیت گئے اور دوسرے سال عین اسی وقت وہ جوان پھر آیا اور سال گذشتہ کی تکرار کی۔ جب جانے لگے تو میں نے قسم دے کر پوچھا آپ ہیں کون؟ فرمایا: میں محمد بن علی بن موسیٰ الرضا (علیہم السلام) ہوں۔ دوسرے دن میں نے یہ بات اپنے دوستوں کو بطور راز بتائی لیکن انہوں نے فاش کردیا اور معتصم کے وزیر محمد بن عبدالملک زیات کو معلوم ہوگئی اور اس نے مجھے نبوت کے دعویٰ کے بے بنیاد الزام میں گرفتار کرا کر قید خانہ میں ڈلوا دیا۔ میں نے اس کو حقیقت حال سے آگاہ تو اس نے میرا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ اس کو آزاد کردو تا کہ ایک رات میں شام سے کوفہ، مدینہ ومکہ کا سفر کرکے واپس شام آجائے۔

علی بن خالد کہتے ہیں کہ جب میں دوبارہ اس قیدی سے ملنے قید خانہ گیا تو دیکھا کہ قید خانہ پر مامور حفاظتی عملہ حیران و پریشان ہے۔ میں نے پوچھا کہ کیا ہوا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ وہ قیدی جسے نبوت کے دعویٰ کے الزام میں گرفتار کیا تھا وہ رات سے غایب ہے۔ جب کہ اس کے ہاتھ پیر زنجیر سے بندھے تھے اور قید خانہ کا دروازہ بھی بند تھا۔

میں سمجھ گیا کہ بے گناہ قیدی کو نجات اسی نے دلائی ہے جس نے چشم زدن میں شام سے کوفہ، مدینہ ومکہ کی سیر کرائی تھی۔ یعنی حضرت جواد الائمہ امام محمد تقی علیہ السلام۔

(اصول کافی: 1/ 492؛ بحارالانوار: 50/ 38)

لوگوں کے باطن سے آگاہی

اہلبیت علیہم السلام کی ولایت کے ایک مخالف محمد بن علی ہاشمی کا بیان ہے کہ جس دن امام محمد تقی علیہ السلام کی مامون کی بیٹی ام الفضل سے شادی ہوئی تھی، اس رات میں نے ایک دوا پی تھی جس سے پیاس کا بار بار احساس ہو رہا تھا۔ صبح میں جب میں امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا تو پیاس کا پھر احساس ہوا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ آپ سے پانی طلب کروں۔ لیکن جیسے ہی امام علیہ السلام نے میری جانب دیکھا تو فرمایا کہ تم پیاسے معلوم ہوتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔

آپ نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ پانی لاؤ۔ لیکن میرے دل میں خیال آیا، جس نے مجھے پریشان کردیا کہ کہیں اس پانی میں زہر تو نہیں ہے۔ جیسے ہی غلام پانی لایا تو آپ نے مسکراتے ہوئے اس سے پانی لیا پہلے تھوڑا خود پیا پھر مجھے دیا۔

تھوڑی دیر بعد مجھے پھر پیاس کا احساس ہوا تو امام علیہ السلام نے میرے کہے بغیر غلام سے پانی منگوایا تو پھر دل میں خیال آیا کہ کہیں اس پانی میں زہر نہ ہو۔ لیکن جیسے ہی غلام پانی لایا، آپ نے اس سے پھر پانی لیا۔ پہلے تھوڑا خود پیا بعد میں مسکراتے ہوئے مجھے دے دیا۔

محمد بن علی ہاشمی کہتے ہیں کہ یہ منظر دیکھ کر مجھے یقین ہوگیا کہ شیعوں کا یہ عقیدہ صحیح ہے کہ امام انسانوں کے باطن اور دلوں کے حالات سے آگاہ ہوتے ہیں۔

(اصول کافی: 1/ 495؛ کشف الغمہ: 2/ 360؛ محجۃ البیضاء، 4/ 303)

عصائے امامت کی گواہی دی

یحییٰ بن اکثم کا بیان ہے کہ ایک دن میں نے امام محمد تقی علیہ السلام سے مختلف سوالات پوچھے اور آپ نے ان سب کے جوابات دیئے تو میں نے انکی خدمت میں عرض کیا کہ آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم آتی ہے؟

امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا تمہارے پوچھے بغیر ہی میں جواب دوں گا۔ تم یہی پوچھنا چاہتے ہو کہ امام کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں میرا یہی سوال ہے تو آپ نے فرمایا میں امام ہوں۔

یحییٰ بن اکثم نے پوچھا کہ آپ کی امامت کی دلیل کیا ہے؟ امام محمد تقی علیہ السلام کے دست مبارک میں جو عصا تھا وہ قدرت خدا سے گویا ہوا کہ یہ میرے مولا ہیں جو اس زمانے میں امام اور اللہ کی حجت ہیں۔

(کافی، ج1، ص353)

مدینہ میں رہنا زیادہ محبوب ہے

حسین مکاری کا بیان ہے کہ میں بغداد میں امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا۔ مامون عباسی کی بیٹی ام الفضل سے شادی کے سبب اس وقت شاہی دربار میں آپ کا قیام تھا۔ شاہی دربار کے ظاہری آسائش وسہولیات کو دیکھتے ہوئے مجھے احساس ہوا کہ اب آپ کبھی بھی مدینہ واپس نہیں جائیں گے۔

امام جواد علیہ السلام کچھ دیر تک سر جھکائے رہے پھر سر بلند کیا اور فرمایا: اے حسین! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوار (مدینہ منورہ) میں جو کی روٹی اور نمک مجھے زیادہ پسند ہے اس ظاہری آسائش کی زندگی سے جو تم مشاہدہ کر رہے ہو۔

(بحارالانوار، ج50، ص48، ح25)

☆☆☆☆

امام محمد تقی کی سیاسی زندگی پر ایک نظر

"ریان بن شبیب" کا بیان ہے کہ جب عباسیوں کو مامون کے اس ارادے کی خبر ملی کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی امام جوادؑ سے کرنا چاہتا ہے۔ یہ سن کر ان کو یہ خطرہ لاحق ہوگیا کہ حکومت بنی عباس کے خاندان سے منتقل ہونا چاہتی ہے۔ اس لئے وہ سب مامون کے پاس گئے۔ اس کی ملامت کی اور یہ قسم دلائی کہ وہ اپنا ارادہ بدل دے اور کہنے لگے: "اس عرصہ میں جو واقعات بنی عباس اور علویوں کے درمیان رونما ہوئے ہیں اس سے تم واقف ہو تم سے پہلے خلفاء علویوں کو شہر بدر کیا کرتے تھے، انہیں ذلیل کرتے تھے۔ جس وقت تم نے ولی عہدی کا عہدہ "رضاؑ" کے سپرد کیا ہمیں اس وقت بھی تشویش تھی لیکن خدا نے وہ مشکل حل کردی۔ ہم تمہیں قسم دیتے ہیں اب دوبارہ ہمیں رنجیدہ نہ کرو اور یہ رشتہ نہ کرو، اپنی بیٹی کی شادی بنی عباس کے کسی نمایاں فرد سے کرو"۔

مامون نے جواب دیا: "تمہارے اور علویوں کے درمیان جو حادثات پیش آئے تم ہی اس کا سبب تھے، اگر انصاف سے دیکھو وہ تم سے زیادہ حق دار ہیں میرے پہلے کے خلفاء نے جو روش اختیار کی تھی وہ قطع رحم کی تھی میں اس طرز سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں "رضاؑ" کی ولی عہدی کے بارے میں بھی شرمندہ نہیں ہوں، میں نے تو انہیں خلافت قبول کرنے کی پیش کش کی تھی، لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ انہوں نے قبول نہیں فرمایا۔ ابوجعفر محمد بن علی (حضرت امام جوادؑ) کے بارے میں اتنا کہوں گا، میں نے ان کو شادی کے لئے اس لئے منتخب کیا ہے کہ اس کم سنی میں بھی انہیں تمام علما اور دانش مندوں پر فوقیت حاصل ہے۔ یہ چیز اگرچہ تعجب کا سبب ہے مگر یہ حقیقت جس طرح میرے لئے واضح ہو گئی ہے امید کرتا ہوں کہ دوسروں کے لئے بھی روشن ہوجائے گی تا کہ انہیں معلوم ہوجائے کہ میرا انتخاب کتنا صحیح ہے"۔ خاندان والوں نے کہا: "یہ نوجوان اگرچہ تمہارے لئے، بہت زیادہ تعجب خیز ہے لیکن ابھی کم سن ہے، اس نے ابھی علم وفن ہی کیا حاصل کیا ہے۔؟ صبر کرو تا کہ یہ کچھ سیکھ لے علم وادب سے واقف ہو جائے۔ اس وقت تم اپنے ارادے پر عمل کرنا"۔ مامون نے کہا: "وائے ہو تم پر، میں اس جوان کو تم سے بہتر جانتا ہوں۔ وہ اس خاندان سے تعلق رکھتا ہے جہاں علم خدادادی ہے۔ انہیں سیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے آباء واجداد علم وادب میں ہمیشہ تمام لوگوں سے مستغنی رہے ہیں۔ اگر چاہتے ہو تو امتحان کرلو تا کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ واضح ہو جائے"۔ کہنے لگے، یہ تو بڑی اچھی پیش کش ہے۔ ہم اسے آزمائیں گے، ہم تمہارے سامنے اس سے ایک فقہی مسئلہ دریافت کریں گے، اگر صحیح جواب دے دیا تو ہمیں کوئی اعتراض نہ ہوگا اور ہم سب پر تمہارے انتخاب کی حقیقت آسان ہوجائے گی ورنہ تمہیں اس رشتہ سے صرف نظر کرنا ہوگا۔ مامون نے کہا۔ جب چاہو امتحان کرلو۔

عباسیوں نے اس وقت کے قاضی القضاۃ، نامی گرامی مشہور زمانہ قاضی یحییٰ بن اکثم کی طرف رجوع کیا اور اس سے بہت زیادہ انعام واکرام کا وعدہ کیا تا کہ وہ امام جواد سے ایک مسئلہ پوچھے جس کا وہ جواب نہ دے سکیں۔ یحییٰ نے یہ بات قبول کرلی۔ یہ سب لوگ مامون کے پاس آئے اور کہا، تم ہی کوئی دن معین کرو، مامون نے دن معین کر دیا۔ اس روز ہر ایک وہاں پہونچ گیا۔ مامون نے حکم دیا کہ مجلس کے بالائی حصہ میں امام جواد کے لئے جگہ بنائی جائے۔ امام تشریف لائے اور معین جگہ پر بیٹھ گئے۔ آپ کے سامنے یحییٰ بن اکثم نے جگہ پائی۔ ہر ایک اپنی اپنی جگہ بیٹھ گیا۔ مامون امام کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ یحییٰ بن اکثم نے مامون سے کہا: مجھے اجازت ہے کہ میں ابوجعفر سے ایک سوال کروں؟ مامون نے کہا: خود ان سے اجازت طلب کرو۔ یحییٰ نے امام کی طرف رخ کر کے کہا: آپ پر فدا ہوجاؤں؛ کیا مجھے ایک سوال کرنے کی اجازت ہے؟ امام نے فرمایا: اگر چاہتے ہو تو ضرور سوال کرو۔

یحییٰ نے کہا:۔ میں آپ پر قربان ہوجاؤں، جو شخص احرام کی حالت میں شکار کرے اس کا کیا حکم ہے؟ امام نے فرمایا:۔ اس مسئلہ کی متعدد صورتیں ہیں۔ حرم میں شکار کیا تھا، یا حرم کے باہر، اس کو شکار کی حرمت کا علم تھا یا نہیں، جان بوجھ کر شکار کیا تھا یا بھولے سے، شکار کرنے والا غلام تھا، یا آزاد۔ کم سن تھا یا بالغ۔ پہلی مرتبہ شکار کیا تھا دوسری مرتبہ۔ شکار پرندہ تھا یا کوئی اور چیز، شکار چھوٹا تھا یا بڑا، شکار کرنے والا اپنے اس عمل پر نادم تھا یا دوبارہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، شکار دن میں کیا تھا، یا رات میں، احرام عمرہ کا تھا یا حج کا؟

امام کی یہ عالمانہ وضاحت دیکھ کر یحییٰ بالکل حیران رہ گیا۔ شکست اور عاجزی کے آثار اس کے چہرے پر نمایاں ہوگئے۔ زبان لکنت کرنے لگی۔ یہاں تک کہ ہر ایک پر یحییٰ کی یہ حالت واضح ہوگئی۔ مامون نے کہا: میں اس نعمت پر خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میرا انتخاب صحیح نکلا۔ عباسیوں کی طرف رخ کر کے کہنے لگا تم لوگ جس چیز کا انکار کر رہے تھے وہ تمہیں معلوم ہوگئی؟

اسی مجلس میں مامون نے اپنی بیٹی کی شادی کی پیش کش کی اور امام سے خطبہ پڑھنے کی درخواست کی۔ امام نے قبول کیا جو کتابوں میں موجود ہے۔ امام خطبہ عقد پڑھنے کے بعد، جناب فاطمہ زہرا کے مہر کے مطابق 500 درہم مہر قرار دیتے ہوئے اپنی مرضی ظاہر کی۔ لڑکی کی طرف سے خود مامون نے عقد پڑھا اور امام نے خود قبول فرمایا۔ مامون کے حکم سے حاضرین کو بیش بہا تحفے پیش کئے گئے، دستر خوان لگایا گیا اور لوگ کھانا کھا کر چلے گئے۔ صرف مامون کے قریبی اور درباری رہ گئے۔ اس وقت مامون نے امام سے یہ درخواست کی کہ سوال کے سلسلے میں جو صورتیں آپ نے بیان فرمائی تھیں ان کا جواب مرحمت فرمائیں، امام نے تفصیل سے ہر ایک کا جواب مرحمت فرمایا (یہ جواب تاریخ کی کتابوں میں موجود ہے)۔ جواب سن کر مامون نے امام کی تعریف کی اور یہ تقاضا کیا کہ آپ بھی یحییٰ بن اکثم سے کوئی سوال پوچھیں۔ امام نے یحییٰ کی طرف رخ کر کے فرمایا :- کیا میں سوال کر سکتا ہوں؟ یحییٰ جو شکست کھا چکا تھا اور امامؑ کی علمیت سے مرعوب ہوگیا تھا، کہنے لگا: آپ پر قربان ہوجاؤں جیسے آپ کی مرضی ہو، اگر علم ہوگا تو جواب دوں گا ورنہ خود آپ سے استفادہ کروں گا۔ امامؑ نے فرمایا: ایک مرد نے صبح کو ایک عورت پر نگاہ کی جبکہ نگاہ کرنا حرام تھا اور جب سورج نکل آیا تو یہ عورت اس کے لئے حلال ہوگئی۔ ظہر کے وقت پھر حرام ہوگئی۔ جب عصر کا وقت آیا تو حلال ہوگئی۔ غروب آفتاب کے وقت پھر حرام ہوگئی۔ جب عشاء کا وقت آیا تو حلال ہوگئی۔ نصف شب کو پھر حرام ہوگئی اور جب صبح ہوئی تو پھر حلال ہوگئی۔ بتاؤ اس کی وجہ کیا ہے یہ عورت بعض وقت کیوں حلال ہوجاتی تھی؟

یحییٰ نے کہا: خدا کی قسم مجھے اس کا سبب نہیں معلوم اگر آپ بیان فرمائیں تو میں استفادہ کروں گا۔ امامؑ نے فرمایا: "وہ عورت ایک شخص کی کنیز تھی، ایک نامحرم مرد نے صبح اس پر نگاہ کی جبکہ یہ نگاہ حرام تھی۔ جب سورج نکل آیا تو اس نے یہ کنیز اس کے مالک سے خرید لی، اس وقت اس کے لئے حلال ہوگئی، ظہر کے وقت اس نے کنیز کو آزاد کر دیا تو اس پر حرام ہوگئی۔ عصر کے وقت اس نے اس سے نکاح کرلیا، اب پھر اس پر حلال ہوگئی۔ غروب آفتاب کے وقت اس نے "ظہار" کیا تو اس پر حرام ہوگئی عشاء کے وقت اس نے ظہار کا کفارہ دے دیا تو پھر اس پر حلال ہوگئی، نصف شب کو اس کو طلاق دے دیا تو اس پر حرام ہوگئی۔ جب صبح ہوئی تو اس نے رجوع کرلیا تو پھر اس پر حلال ہوگئی۔ مامون نے تعجب سے اپنے خاندان والوں کو دیکھا اور ان کو مخاطب کر کے کہا۔ کیا تم میں ایسا ہے کوئی جو اس مسئلہ کا جواب دے یا پہلے سوال کا جواب جانتا ہو؟ سب نے کہا: بخدا کوئی نہیں ہے۔

البتہ یہ بات قابل توجہ ہے کہ مامون کی تمام ظاہری، فریب کاری، عیاری اور مکاری اس رشتہ کے بارے میں صرف اس لئے تھی کہ اس شادی سے اس کا مقصد سیاست کے علاوہ کچھ اور نہ تھا اور وہ اس شادی سے کئی ایک مقاصد حاصل کرنا چاہتا تھا:

1۔ امام کے گھر میں اپنی بیٹی بھیج کر امام کی نقل وحرکت پر نگاہ رکھنا چاہتا تھا (اس سلسلے میں مامون کی بیٹی نے اپنی ذمہ داری کو خوب نبھایا، وہ برابر جاسوسی کیا کرتی تھی، تاریخ اس حقیقت پر مکمل گواہ ہے)۔

2۔ اس رشتہ سے مامون کا مقصد یہ تھا کہ اس طرح امامؑ کو اپنے عیش ونوش میں شامل کرے اور انہیں اپنے کھیل کود اور اپنے گناہوں میں شریک کرے اور اس طرح امامؑ کی عظمت، بزرگی کو داغدار کرے اور امامت کی بلند وبالا منزلت کو لوگوں کی نگاہوں سے گرادے۔

"محمد بن ریان" کا کہنا ہے، کہ مامون امام جوادؑ کو جتنا لہو لعب کی طرف کھینچنے کی کوشش کرتا تھا اتنی ہی اسے ناکامی ہوتی تھی۔ امامؑ کی شادی کے موقع پر مامون نے ایک سو خوبصورت کنیزوں (جن میں ہر ایک بہترین لباس میں ملبوس تھی اور ہر ایک کے ہاتھ میں جواہرات سے لدا ہوا طشت تھا) کو اس بات پر آمادہ کیا کہ جب امامؑ تشریف لائیں تو یہ کنیزیں ان کا استقبال کریں۔ کنیزوں نے مامون کی ہدایت پر عمل کیا۔ لیکن امام نے ان کی طرف رخ ہی نہیں کیا اور عمل سے بتا دیا کہ ہم ان چیزوں سے بہت دور ہیں۔ اسی جشن میں ایک مغنی کو گانے بجانے کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ جیسے ہی اس نے گانا بجانا شروع کیا، امامؑ نے بلند آواز میں فرمایا: "خدا سے ڈرو"۔ امام کے جملے سے وہ اتنا زیادہ مرعوب ہوا کہ موسیقی کا آلہ اس کے ہاتھ سے گر گیا اور جب تک زندہ رہا پھر کبھی گانا بجا نہ سکا۔

3۔ جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں کہ اس رشتہ سے مامون کا مقصد یہ بھی تھا کہ وہ علویوں کو ان کے قیام وانقلاب سے روک سکے اور اپنے آپ کو خاندان اہلبیت کا دوست اور چاہنے والا ظاہر کر سکے۔

4۔ عوام فریبی، مامون بسا اوقات کہا کرتا تھا کہ میں نے یہ رشتہ اس لئے کیا ہے تا کہ امام کی نسل سے میرا ایک نواسہ ہو اور میں پیغمبر اور علی کے خاندان کی ایک فرد کا نانا کہلاؤں۔ لیکن خوش قسمتی سے مامون کی یہ آرزو پوری نہ ہوئی کیونکہ مامون کی بیٹی کے کوئی اولاد ہی نہیں ہوئی۔ امام جوادؑ کی تمام اولاد، جناب امام علی نقیؑ، موسیٰ مبرقع، حسین عمران، فاطمہ، خدیجہ، ام کلثوم، حکیمہ۔ یہ سب اولادیں امام جوادؑ کی دوسری زوجہ سے ہیں، جن کا نام "سمانہ مغربیہ" تھا۔ ان تمام باتوں کے علاوہ مامون نے صرف سیاسی مقاصد کے لئے اس رشتہ پر اتنا زور دیا تھا یہ رشتہ اگرچہ دنیاوی آسائشوں سے بھرپور تھا لیکن امامؑ اپنے آباء واجداد کی طرح دنیا کی رنگینیوں سے بالکل بیزار تھے بلکہ مامون کے ساتھ زندگی بسر کرنا امام کے لئے سخت ناگوار تھا۔

"حسین مکاری" کا بیان ہے کہ میں بغداد میں امام جوادؑ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب میں نے امام کے رہن سہن کو دیکھا تو میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ "اتنی آسائشوں کے ہوتے ہوئے امام مدینہ واپس نہیں جائیں گے"۔ امامؑ نے تھوڑی دیر کے لئے سر جھکایا اور جب آپ کا چہرہ رنج وغم سے زرد تھا، آپ نے فرمایا: اے حسین! رسول خدا کے حرم میں جو کی روٹی اور نمک مجھے اس زندگی سے کہیں زیادہ پسند ہے۔ اسی لئے امامؑ زیادہ دن بغداد میں نہ رہے اور اپنی زوجہ "ام الفضل" کو لے کر مدینہ واپس آگئے اور 220ھ تک مدینہ میں رہے۔ 218ھ میں مامون کو موت اپنے ساتھ لے گئی، اس کے بعد مامون کا بھائی معتصم اس کا جانشین ہوا، 220ھ میں معتصم نے امام کو بغداد بلا یا تا کہ نزدیک سے آپ پر نظر رکھ سکے۔

چور کا ہاتھ کاٹے جانے کا واقعہ جو کتابوں میں موجود ہے کہ اس موقع پر امام کو بھی شریک کیا گیا تھا اور اس وقت قاضی بغداد "ابن ابی داؤد" اور دوسروں کو شرمندگی برداشت کرنا پڑی تھی، اس واقعہ کے چند روز بعد ابن ابی داؤد کینہ وحسد سے بھرا ہوا معتصم کے پاس پہنچا اور کہا: تمہاری بھلائی کے لئے ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ چند روز پہلے جو واقعہ پیش آیا ہے وہ تمہاری حکومت کے حق میں نہیں ہے کیونکہ تم نے بھری بزم میں؛ جس میں بڑے بڑے علماء اور ملک کی اعلیٰ شخصیات موجود تھیں، ابوجعفر (امام جوادؑ) کے فتوے کو ہر ایک پر فوقیت دی۔ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ملک کے آدھے عوام انہیں خلافت کا صحیح حقدار اور تمہیں غاصب سمجھتے ہیں۔ یہ خبر عوام میں پھیل گئی ہے اور شیعوں کو ایک مضبوط دلیل مل گئی ہے۔ معتصم، جس میں دشمنی امامؑ کے تمام جراثیم موجود تھے، یہ سن کر بھڑک اٹھا اور امامؑ کے قتل کے درپے ہوگیا، آخر کار اس نے اپنے ناپاک ارادے کو مکمل کر دکھایا، ذیقعدہ کی آخری تاریخ تھی کہ اس نے امامؑ کو زہر دے کر شہید کردیا۔ آپ کا جسد اطہر آپ کے جد بزرگوار حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ درود ہوان پر اور ان کے طیب و طاہر آباواجداد پر۔

حوزہ نیوز

امام محمد تقیؑ بندگان خدا کے لیے مشعل راہ ہیں

ازقلم: ڈاکٹر شجاعت حسین

حق کے ہر اک نور کا ہو آئینہ بھی تم
جو راہِ مستقیم ہے وہ راستہ بھی تم

امام محمد تقی علیہ السلام تمام معصومین علیہم السلام میں سب سے کمسن اور چھوٹے تھے۔ کیونکہ جب آپ صرف 7-6 سال کے تھے تب ہی عطوفت پدری سے محروم ہوگئے۔ اس کے باوجود آپؑ کی قدر ومنزلت آپ کے آباؤ اجداد کی طرح نہایت عظیم تھی اور آپ کا بلند تذکرہ برسر نوک زبان تھا۔ یہ عظمت محبان امامؑ کے لیے فخر وافتخار کی بات ہے جو علامہ خاوند شاہ تحریر کرتے ہیں "در کمال فضل وعلم وادب وحکمت امام جواد بمرتبہ بودہ کہ ہیچ کس را از اعظم سادات آن مرتبہ نہ بودہ"۔ اس متن کا ترجمہ کرنا لازمی ہے کہ قارئین کرام کے ذہن عالیہ میں بطور جذبہ نقش کر جائے۔ علم وفضل، ادب وحکمت میں امام محمد تقیؑ کو وہ کمال حاصل تھا جو کسی کو بھی نصیب نہ تھا۔ (روضۃ الصفا، جلد 3، صفحہ 16)

علماء، محققین، مصنفین ومحدثین کا متفقہ علیہ بیان وتحریر ہے کہ حضرت امام محمد تقیؑ بتاریخ 10 رجب المرجب، 195 ہجری یوم جمعہ بمقام مدینہ منورہ متولد ہوئے تھے (شواہد النبوت، صفحہ 224)۔

آپ کے والد ماجد ولی عہد سلطنت عباسیہ غریب الغربا شہید جفا حضرت امام رضا علیہ السلام تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ جناب خیزران عرف سکینہ تھیں۔ علماء کا بیان ہے کہ آپ ام المؤمنین جناب ماریہ قبطیہ یعنی والدہ جناب ابراہیم بن رسول کریم (ص) کی نسل سے تھیں۔ (شواہد النبوت صفحہ 204)

آپ کا اسم گرامی لوح محفوظ کے مطابق ان کے والد ماجد امام رضا علیہ السلام نے "محمدؑ" رکھا۔ آپ کی کنیت "ابوجعفر" اور آپ کے القاب جواد، قانع، مرتضیٰ تھے۔ اور مشہور ترین لقب تقی تھا۔ (روضۃ الصفا جلد 3 صفحہ 202)

قارئین کرام کے لیے وقت پیدائش کی حالات وکیفیات کا تذکرہ کرنا نہایت ضروری ہے چونکہ یہ واقعہ اہمیت کے حامل ہے۔ اس پر تبصرہ ہونے سے تمام مومنین و مومنات کی واقفیت میں اضافہ ہوگا۔

علامہ طبرسی لکھتے ہیں کہ پدر بزرگوار نے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے یہاں جو بچہ عنقریب پیدا ہوگا وہ عظیم برکتوں کا ہوگا۔ (اعلام الوریٰ، صفحہ 200)۔ وقت پیدائش امام، امام علی رضا علیہ السلام کی ہمشیرہ، جناب حکیمہ فرماتی ہیں کی ولادت کے بعد غسل دیتے وقت جو چراغ روشن تھا وہ گل ہوگیا لیکن پھر بھی اُس حجرہ میں روشنی بدستور رہی۔ اور اتنی روشنی رہی کہ بہن حکیمہ نے بچہ کو آسانی سے غسل دیا۔ اس وقت پدر بزرگوار، امام علی رضاؑ تشریف لائے۔ بہن نے بھائی کے آغوش میں صاحبزادے کو پوشاک میں لپیٹ کر دے دیا۔ آپؑ نے سر اور آنکھوں پر بوسہ دے کر بہن کو واپس کر دیا۔ امام محمد تقیؑ کی آنکھیں دو دن تک بند رہیں۔ تیسرے دن جب آنکھیں کھلیں تو آپ نے سب سے پہلے آسمان کی جانب نظر کی۔ پھر داہنے بائیں دیکھ کر کلمۂ شہادتین زبان پر جاری کیا۔

امام علی رضاؑ کی ہمشیرہ، جناب حکیمہ فرماتی ہیں کہ میں یہ دیکھ کر سخت متحیر ومتفیر ہوئی اور میں نے سارا ماجرا اپنے بھائی سے بیان کیا۔ آپؑ نے فرمایا تعجب نہ کرو، یہ میرا فرزند حُجت خدا اور وصی رسول ہدیٰ ہے۔ اِس سے جو عجائبات ظہور پزیر ہوں، اُن میں تعجب کیا؟

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کے دونوں کندھوں کے درمیان اسی طرح مُہر امامت تھی جس طرح دیگر آئمہ علیہم السلام کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہریں ہوا کرتی تھیں۔ (مناقب)

جلال وشوکت وحشمت کا ایک باب ہیں یہ
خدا کے نفس کی ایک بولتی کتاب ہیں یہ
انھیں کی دم سے جہاں میں ہے علم کی خوشبو
ہے دین جس سے معطر وہ اک گلاب ہیں یہ

حضرت امام محمد تقیؑ کی کل حیات طیبہ 25 برس پر محیط ہے۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی نشوونما اور تربیت ایک حسرت ناک واقعہ ہے کہ امام محمد تقی ع کو نہایت کمسنی ہی کے زمانہ میں مصائب اور پریشانیوں کا مقابلہ کے لیے تیار ہو جانا پڑا۔ آپ کو بہت ہی کم اطمینان وسکون کے لمحات میں باپ کی محبت اور شفقت وتربیت کے سایہ میں زندگی گزارنے کا موقع مل سکا۔ آپ کا صرف پانچواں برس تھا، جب امام رضا علیہ السلام مدینہ سے خراسان کی طرف سفر کرنے پر مجبور ہوئے۔ امام محمد تقی علیہ السلام اس وقت سے جو اپنے والد سے جدا ہوئے تو پھر زندگی میں ملاقات کا موقع نہ ملا۔

امام محمد تقی علیہ السلام سے حسد، دشمنی، پابندی اور سازش کی تاریخ رہی ہے۔ ظالم وجابر خلیفہ وقت نے آپؑ کے فضائل وکمالات سن طفلی سے ہی پوشیدہ کرنے کی کوشش کی۔ ہر شیطانی حربہ اپنایا لیکن الہیٰ نور کو مقید کر نہ سکا۔

آپؑ دنیا کہ تمام فضائل کے حامل تھے۔ دنیا کہ تمام لوگ اپنے مختلف ادیان ہونے کے باوجود آپؑ کی غیر معمولی صلاحیتوں سے حیرت زدہ تھے۔ آپؑ نے ایسے علوم ومعارف کے دریا بہائے جس سے تمام عقلیں مبہوت ہو کر رہ گئیں۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی اس کمسنی میں جید فقہاء اور معروف علماء بھی مشکل اور پیچیدہ مسائل دریافت کرتے تھے جس کا آپ ایک تجربہ کار فقیہ کے مانند جواب دیتے تھے۔ راویوں کا کہنا ہے کہ آپ سے تین ہزار مختلف قسم کے مسائل پوچھے گئے جن کے جوابات آپؑ نے بڑے حسن وخوبی سے تشریح اور فصاحت سے وضاحت کر بیان فرمائے۔

بڑے بڑے علماء آپؑ کے مناظروں، فلسفی کلامی اور فقہی بحثوں سے متاثر ہو کر آپ کی عظمت کا اقرار کرتے اور خلیفۂ وقت، معتصم کے دربار میں جا کر آپؑ کی خوبیوں، صلاحیتوں، فضل وبرتری کا تذکرہ واقرار کرتے تھے۔ یہ توصیف ومباحات ہے کہ بعظام فقہاء اور اکابر علماء سات سال کی عمر میں ہی آپؑ کے علوم سے مستفیض ہوتے تھے۔ اپنے کمال وفضل کی وجہ سے دنیا والوں کے لیے حیرت وتعجب کا سبب تھے۔ تاریخ شاہد ہے کہ بغداد کے قاضی القضات، یحییٰ بن اکثم سے سوال وجواب ہوا۔ یحییٰ نے امام سے سوال کیا، امامؑ نے اس مسئلہ کی تحلیل کرتے ہوئے اس کی مختلف صورتیں بیان کیں۔ مجمع میں تکبیر وتہلیل کی صدائیں گونجنے لگیں اور اس طرح سب پر آشکار ہوگیا کہ اللہ نے اہل بیت علیہم السلام کو علم وحکمت عطاء کیا ہے جس طرح اس نے تمام انبیاء اور رسول اکرم کو عطاء کیا ہے:

دامن تمھارا چھوڑ کے جائیں بھی کس جگہ
منزل بھی تم یقین بھی تم
اوصاف کیا لکھے یہ قلم وارثِ رضا
تہذیب انما بھی ہو حق کی رضا بھی تم

یہ یقین سے لکھا جاسکتا ہے کہ ہر عام وخواص کو یہ معلوم نہیں ہے کہ آپ کا عقد بادشاہ وقت مامون کی شہزادی اُم الفضل سے کس بنیاد یا وجہ سے ہوا۔ آپ سے نکاہ کی وجہ علمائے اسلام کا مناظرہ اور عباسی حاسدوں کی شکست فاش تھی۔

مورخین کا بیان ہے کہ ارکان دولت اور معززین کے علاوہ مناظرہ کے جلسہ میں 900 نو سو کرسیاں فقط علماء و فضلاء کے لیے مخصوص تھیں اور اس میں کوئی تعجب بھی نہیں اس لیے کہ یہ زمانہ عباسی سلطنت کے شباب اور بالخصوص علمی ترقی کے اعتبار سے زریں دور کا تھا اور بغداد دار السلطنت تھا جہاں تمام اطراف سے مختلف علوم وفنون کے ماہرین کھینچ کر جمع ہو گئے تھے۔

اس عظیم الشان مناظرہ میں حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی شاندار کامیابی نے مامون کو آپ کا گرویدہ بنا دیا۔ اس کی منزل اعتراف انتہائی بلندی پیدا ہوگئی۔ اس کے ہر قسم کے حسن زن میں یقین کی روح دوڑ گئی۔ اسی جلسہ میں مامون نے اپنی بیٹی ام الفضل سے عقد کر دیا۔ (سفر نامۂ حج و زیارات، طبع پشاور 1972 عیسوی)

اہل دنیا امام علیہ السلام کی بلندی نفس کا پورا اندازہ نہ رکھتے تھے۔ پند ونصائح، تبلیغ وہدایت کے علاوہ آپ نے اخلاق کا عملی درس دیا۔ خاندانی طرہ امتیاز کے بموجب ہر ایک ایک سے جھک کر ملنا۔ ضرورت مندوں کی حاجت روائی کرنا۔ سادگی اور مساوات کو ہر حال میں پیش نظر رکھنا۔ غرباء کی پوشیدہ طور پر خبر لینا۔ دوستوں سے کیا دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرتے رہنا۔ مہمانوں کی خاطر داری میں انہماک اور علمی و مذہبی پیاسوں کے فیض کے چشموں کو جاری رکھنا، آپ کی سیرت زندگی کا نمایاں پہلو تھا۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی حیات طیبہ آفتاب علم کی شعائیں ہیں جو بندگان خدا کے لیے ہدایت اور مستقل مشعل راہ ہیں۔ آپؑ کی ہدایتیں صرف ایک پہلو کو لیے ہوئے نہیں ہیں بلکہ زندگی کے تمام پہلوؤں کو لیے ہوئے ہیں۔ تمام انسانوں کو کمال مطلق کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔

اے خدایا! ہمیں امام محمد تقی علیہ السلام کے صدقے میں آپ کے علم، حلم، سخاوت، فصاحت، حکمت، صبر وشکر، زہد و تقویٰ اور حسن اخلاق پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرما جو آپؑ کی خوشنودی وشفاعت حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکے!

موبائل 7060888223

'آپ نے پوروانچل سماج کیلئے کام کیا اور عزت دلائی'

اگر آپ کی حکومت بنتی ہے تو آر ڈبلیو اے کو سیکورٹی گارڈز کی تقرری کے لیے سرکاری فنڈز ملیں گے: کیجریوال

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا کہ ان کی حکومت نے پوروانچل سماج کے لئے کام کیا ہے اور انہیں عزت دلائی ہے مسٹر کیجریوال نے جمعہ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوگ مجھ پر بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں جب کہ پوروانچل کمیونٹی سے عام آدمی پارٹی کے سب سے زیادہ ایم ایل اے ہیں اس بار بھی ہم نے پوروانچل کے لوگوں کو سب سے زیادہ ٹکٹ دیے ہیں، لیکن بی جے پی نے کتنے ٹکٹ دیے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ پوروانچل سے جتنے لوگ آتے ہیں، وہ کچی کالونیوں میں رہتے ہیں۔ سال 2014 سے پہلے ان کچی کالونیوں میں لوگوں کا رہنا مشکل تھا۔ کچی کالونیوں میں رہنے والے 90 فیصد سے زیادہ لوگ پوروانچل سے ہیں۔ بی جے پی بتائے کہ اس نے 10 سال میں کچی آبادیوں کے لیے کیا کیا؟ کیا بی جے پی نے کچی کالونیوں میں ایک بھی سڑک یا گلی بنوائی ہے؟ انہوں نے ترقی کا کوئی کام نہیں کیا جب کہ ان کے پاس پیسہ اور پاور خوب تھا۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ انہوں نے دہلی کی تمام کچی کالونیوں میں سڑکیں اور گلیاں بنوائیں، سی سی ٹی وی کیمرے لگوائے، نالیاں بنوائیں، سیوریج کنکشن فراہم کیے۔ پانی کی پائپ لائن لگائی۔ اسپتال اور محلہ کلینک بنوائے۔ بچوں کے لیے اسکول بنائے۔ میں نے کچی آبادیوں میں رہنے والوں کو عزت کی زندگی دی ہے۔ 2015 میں ان کچی آبادیوں میں جہاں زمین کی قیمت 3000 روپے فی گز تھی، آج وہاں 1 لاکھ روپے فی گز سے زیادہ ہے۔ لوگوں کو عزت کی زندگی ملی ہے۔ بی جے پی نے کیا کیا؟ یہ لوگ صرف احتجاج کرتے ہیں۔ یہ لوگ صرف گندی سیاست کرتے ہیں۔ یہ کام نہیں کرتے۔ ان سے کوئی کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے بنانے سے ایشو نہیں بنتے ہیں، بلکہ بی جے پی کے جتنے بھی ایشوز تھے وہ ان پر ہی پڑتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے پوروانچل کے لوگوں کو روہنگیا کہا اور اب وہ ٹی وی والوں کو فون کر کے کہتے ہیں کہ روہنگیا پر بحث نہ کرانا۔ پھر انہوں نے شیش محل کا مسئلہ اٹھایا، لیکن اب ٹی وی والوں کو فون کر کے کہتے ہیں شیش محل پر بحث نہ کرانا۔ یہ لوگ جتنے بھی ایشوز اٹھا رہے ہیں وہ انہیں پر الٹے پڑ رہے ہیں، کیونکہ ان کے ایشوز جعلی ہیں۔ یہ دہلی کی ترقی کی بات نہیں کرتے۔ صرف گالی گلوچ کی بات کرتے ہیں۔

کیجریوال نے گارنٹی دی ہے کہ اگر عام آدمی پارٹی حکومت بناتی ہے تو دہلی کے تمام آر ڈبلیو اے کو سیکورٹی گارڈز کی تقرری کے لیے حکومت سے فنڈز ملیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مرکزی حکومت اور خاص طور پر وزیر داخلہ امت شاہ نے دہلی کو ملک کی جرائم کی راجدھانی بنا دیا ہے۔ دہلی میں بہت سارے جرائم ہو رہے ہیں۔ چوری، ڈکیتی اور چین اسنیچنگ کھلے عام ہو رہی ہے۔ خواتین کا گھر سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔ دہلی کے لوگ بہت خوفزدہ ہیں اور بہت غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو ہر جگہ یقین دلایا گیا ہے کہ اگر عام آدمی پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو دہلی کے تمام آر ڈبلیو اے کو ان کے متعلقہ علاقوں میں سیکورٹی گارڈز کی تقرری کے لئے دہلی حکومت کی طرف سے مناسب رقم دی جائے گی۔ اس کے لیے کچھ معیار بنائے جائیں گے کہ سیکیورٹی گارڈ کے لیے کس آر ڈبلیو اے کو کتنی رقم ادا کرنی ہوگی۔ یہ اس علاقے یا اس علاقے میں رہنے والے خاندانوں کی تعداد کی بنیاد پر ہوگا، اس کے لیے ایک معیار تیار کیا جائے گا۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ حکومت کی تشکیل کے بعد لوگوں کو ان کے متعلقہ علاقوں میں پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کی خدمات حاصل کرنے میں مالی مدد کی جائے گی، تاکہ وہ سیکورٹی گارڈ وہاں کے لوگوں کو بنیادی سیکورٹی فراہم کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا اور نہ ہی ہمارا مقصد پولیس کو تبدیل کرنا ہے۔ علاقے میں بنیادی سیکیورٹی کے لیے سیکیورٹی گارڈز کی خدمات حاصل کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ ہم نے پوری دہلی میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے ہیں۔ اب اگر کوئی جرم ہوتا ہے تو سی سی ٹی وی کی مدد سے اس مجرم کو پکڑنا آسان ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دہلی کے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہم آر ڈبلیو اے کو رقم دیں گے اور انہیں سیکورٹی گارڈ فراہم کریں گے۔ اس الیکشن میں یہ ہماری گارنٹی ہے۔

نیبوانورنگیہ کشی نگر یوپی میں مسلم خواتین پر ظلم وستم اور بے عزتی کے خلاف فوری انصاف کا مطالبہ

مولانا محمود مدنی کا سی ایم یوگی اور گورنر آنندی بین کو مکتوب

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور گورنر آنندی بین پٹیل کو خط لکھ کر کشی نگر ضلع کے تھانہ نیبوانورنگیہ گاؤں کے موضع رام پور لوکریا میں 2 جنوری 2025 کو پیش آمدہ شرمناک واقعہ پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جمعیۃ علماء کشی نگر کی طرف سے موصول شدہ رپورٹس اور مختلف میڈیا کے مطابق مذکورہ گاؤں کے ایک خاندان کی تین مسلم خواتین پر گاؤں کے دو درجن سے زائد افراد نے لاٹھی ڈنڈے سے حملہ کیا، انہیں برہنہ کر کے گاؤں میں گھمایا، اور ان کے بدن کے کپڑے کو بھی نذر آتش کر دیا۔ متاثرہ خواتین نے میڈیا کو اپنے ویڈیو بیان میں بتایا کہ انہیں سخت جسمانی اور ذہنی اذیت دی گئی اور جب ننگا کر کے ان کو جلانے کی کوشش کی گئی تو وہ بھاگ کر پڑوسی گاؤں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئیں جہاں مقامی لوگوں نے ان کی مدد کی اور پہننے کے لیے کپڑے دیے۔

مولانا مدنی نے اپنے خط میں کہا ہے کہ اس واقعہ کے ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود مقامی پولیس کا رویہ انتہائی مایوس کن ہے۔ گہرائی سے تحقیقات کیے بغیر ایس ایچ او ان الزامات کو بے بنیاد بتا کر معاملہ رفع دفع کرنے کی کوشش کر رہی ہے جب کہ رپورٹ کے مطابق گرام پردھان راجو سنگھ کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں ان تینوں خواتین کے ساتھ انتہائی ظلم ہوا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ گورکھپور کے گلریہا پولیس اسٹیشن نے متاثرہ خاندان کے آٹھ افراد کے خلاف کیس درج کر لیا ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ متاثرہ خاندان نے دلت برادری کی ایک خاتون کے فرار ہونے میں تعاون کیا ہے۔ لیکن دوسری طرف پولس نے خاتون کو برہنہ کرنے جیسے سنگین معاملے میں ہنوز کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ خاتون کسی بھی طبقہ اور مذہب سے تعلق رکھتی ہو، ان کی عزت اس ملک کی عزت ہے۔ جن لوگوں نے سماج میں اس طرح کا گھناؤنا فعل انجام دیا ہے، ان کی اس مجرمانہ حرکت کو برداشت نہیں کیا جانا چاہیے، مولانا مدنی نے گورنر آنندی بین کے نام اپنے علیحدہ خط میں اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا ہے کہ بحیثیت ایک خاتون، آپ یقیناً ان خواتین کے ناقابل تصور درد اور اذیت کو محسوس کر سکتی ہیں۔ ان کا یہ تکلیف دہ تجربہ نہ صرف ان کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے بلکہ یہ ہماری معاشرے کی تمام خواتین کی عزت اور وقار کی کھلی توہین بھی ہے۔ اس لیے اس معاملے میں آپ کی خصوصی مداخلت نہایت ضروری ہے تاکہ انصاف کو یقینی بنایا جا سکے اور یہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ اس قسم کے تشدد کے واقعات کے لیے سماج میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ مولانا مدنی نے مکتوب میں مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے کی غیر جانبدار اور فوری تحقیقات کی جائیں، ملزمان کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، متاثرہ خواتین کو مدد اور ان کی باز آبادکاری کے لیے مشاورت اور قانونی امداد فراہم کی جائے۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ ایسے سنگین واقعات پر خاموشی اختیار کرنا اور انصاف فراہم نہ کرنا عوام کے قانون پر اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔

خواتین کو بااختیار بنانا ترقی کے لیے ایک ضروری قدم ہے: جے شنکر

بھونیشور۔ (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے خواتین کو بااختیار بنانے کو ہندوستان کی ترقی کے لیے ایک اہم بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف خواتین کے حقوق کا احترام ہے بلکہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بھی انتہائی ضروری ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے یہ بیان پرواسی بھارتیہ دیوس کے تحت ڈاسپورا ڈے: خواتین کی قیادت اور اثر ورسوخ کا جشن - ناری شکتی کے سیشن کا افتتاح کرتے ہوئے دیا۔ اس دوران انہوں نے حکومت کی جانب سے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے خواتین کی معاشی، سماجی اور ذہنی حالت کو بہتر بنانے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں تاکہ وہ معاشرے میں اپنے حقوق اور مقام کا مکمل ادراک کر سکیں۔ ڈاکٹر جے شنکر نے خواتین کو بااختیار بنانے کے بارے میں اپنے خیالات کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ناری شکتی کو سمجھنا اور اسے فروغ دینا کوئی راکٹ سائنس نہیں ہے۔ اس کے لئے صرف صحیح سمت، موقع اور مدد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے سے ان کی بھرپور صلاحیتیں سامنے آئیں گی جس سے قوم کی ترقی میں مدد ملے گی۔ اس مسئلے پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا کسی معاشرے کی سماجی اور اقتصادی ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ یہ ترقی نہ صرف ان کے لیے بلکہ پوری قوم کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اجولا اسکیم کے تحت 10 کروڑ سے زیادہ خواتین کو مفت گیس کنکشن فراہم کیے ہیں۔ اس سے خواتین کے طرز زندگی میں بہتری آئی ہے اور انہیں باورچی خانے میں تحفظ اور سہولت مل رہی ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا، "خواتین کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مدرا یوجنا شروع کی گئی ہے، جس کے تحت انہیں چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے لیے قرض دیا جا رہا ہے۔ اس اسکیم سے خواتین کو معاشی آزادی کی طرف بڑھنے میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "خواتین کو خاندان اور کیریئر میں توازن پیدا کرنے کے لیے حکومت نے زچگی کی چھٹی 16 ہفتوں سے بڑھا کر 26 ہفتے کر دی ہے۔ اس فیصلے سے کام کرنے والی خواتین کو اپنے بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ کام پر واپس آنے کا وقت ملتا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا، "صنفی تناسب کو بہتر بنانے اور خواتین کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' اسکیم شروع کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت لڑکیوں کی تعلیم اور حفاظت کے لیے خصوصی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر جے شنکر نے اڈیشہ کے دارالحکومت بھونیشور میں جمعہ تک منعقد ہونے والے تین روزہ پرواسی بھارتیہ دیوس کی افتتاحی تقریب میں بھی شرکت کی۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد ریاست میں سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینا تھا۔

ہندوستانی تارکین وطن ترقی یافتہ ہندوستان ویژن کا لازمی حصہ ہیں: مرمو

نئی دہلی۔ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانا ایک قومی مشن ہے اور اس میں این آر آئی سمیت ہر ہندوستانی کی فعال اور پرجوش شرکت ضروری ہے۔ محترمہ مرمو نے آج بھونیشور، اڈیشہ میں 18 ویں پرواسی بھارتیہ دیوس کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کیا اور پرواسی بھارتیہ سمان ایوارڈ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن سال 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے وژن کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارا ملک 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ ایک قومی مشن ہے جس میں بیرون ملک رہنے والوں سمیت ہر ہندوستانی کی فعال اور پرجوش شرکت کی ضرورت ہے۔ بیرون ملک مقیم ہندوستانی اس وژن کا لازمی حصہ ہیں۔ ان کی عالمی موجودگی انہیں ایک منفرد نقطہ نظر فراہم کرتی ہے اور ان کی کامیابیاں انہیں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں رکھتی ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن ملک کی بہترین شناخت ہیں۔ وہ اپنے ساتھ نہ صرف اس مقدس سرزمین میں حاصل کردہ علم اور ہنر لے کر آئے بلکہ وہ اقدار اور اخلاق بھی لائے جو صدیوں سے ہماری تہذیب کی بنیاد رہے ہیں۔ ٹکنالوجی، طب، آرٹس یا انٹرپرینیورشپ کے میدان میں ہوں، ڈائسپورا میں ہندوستانیوں نے ایک ایسا نشان چھوڑا ہے جسے دنیا تسلیم کرتی ہے اور ان کا احترام کرتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے تمام پرواسی بھارتی سمان جیتنے والوں کو مبارکباد پیش کی۔ صدر نے کہا کہ ان کی کامیابی کی کہانیاں نہ صرف ہندوستان کے لیے باعث فخر ہیں بلکہ وہ دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کو بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ مرمو نے ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کی صدر کرسٹین کینگالو کو بھی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین پر خصوصی توجہ کے ساتھ اپنے ملک کی قیادت کرنے میں ان کی شاندار شراکت نے عالمی سطح پر ایک اعلیٰ معیار قائم کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں خیالات آپس میں ملتے ہیں، تعاون قائم ہوتا ہے اور ہندوستان اور ہندوستانی تارکین وطن کے درمیان تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے لازوال فلسفے واسودھیوا کٹمبکم کا حوالہ دیتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ وژن ایک ایسے ماحولیاتی نظام کی تشکیل کے بارے میں ہے جو نہ صرف ہماری ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ عالمی بہبود میں بھی تعاون کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم ایک ایسی قوم بننا چاہتے ہیں جو معاشی ترقی کو سماجی انصاف اور ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ متوازن رکھے، اس طرح آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنائے۔ ہندوستانی تارکین وطن اس وژن کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ صدر جمہوریہ نے کہا" جب ہم بیرون ملک مقیم اپنے ہندوستانی خاندان کی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں، ہمیں مستقبل کی طرف بھی امید اور عزم کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔" ہم ساتھ مل کر ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کر سکتے ہیں، ایک ایسی قوم جو عالمی سطح پر بلند ہے اور دنیا کے لیے روشنی کا مینار بنی ہوئی ہے۔"

ہندوستانی تارکین وطن کو دستکاری کو فروغ دینا چاہیے: کرندلاجے

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انڈسٹریز شوبھا کرندلاجے نے آج کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن کو عالمی سطح پر ہندوستانی ثقافت اور دستکاری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ بھونیشور، اڈیشہ میں 18 ویں پرواسی بھارتیہ دیوس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ کرندلاجے نے کہا کہ این آر آئیز کو اپنی جڑوں سے دوبارہ جڑنا چاہیے اور ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں فعال طور پر اپنا رول ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سال 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کے خواب میں این آر آئیز کا اہم رول ہے۔ محترمہ کرندلاجے نے ایم ایس ایم ای وزارت اور اس کی تنظیموں کے تھیم پویلین کا دورہ کیا۔ سینٹرل ٹول روم اینڈ ٹریننگ سینٹر (سی ٹی ٹی سی) نے چندریان-3 کا ایک پروٹو ٹائپ دکھایا ہے۔ مرکزی وزیر نے نئی ٹیکنالوجی کے مظاہرے کے مراکز کا بھی دورہ کیا جن میں اے آر-وی آر تجربہ مراکز، ڈرون ٹیکنالوجیز اور سولر پینل مینوفیکچرنگ یونٹس شامل ہیں۔

عالمی یوم ہندی کے موقع پر ساہتیہ اکیڈمی کی اوورسیز ہندی رائٹرز کانفرنس

نئی دہلی۔ (یو این آئی) ساہتیہ اکادمی نے جمعہ کو قومی راجدھانی میں عالمی یوم ہندی کے موقع پر اوورسیز ہندی ادبی کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اکیڈمی کے سکریٹری کے۔ سرینواس راؤ نے یہاں بتایا کہ عالمی ہندی کانفرنس کے گولڈن جوبلی سال کے موقع پر منعقدہ کانفرنس میں برطانیہ، امریکہ، جاپان، سنگاپور، میانمار، نیدرلینڈ اور جنوبی کوریا کے 13 غیر ملکی ہندی ادباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ پہلی عالمی ہندی کانفرنس کا افتتاح اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے 10 جنوری 1975 کو ناگپور، مہاراشٹر میں کیا تھا۔ کانفرنس کی صدارت برطانیہ سے تعلق رکھنے والی ایک سینئر غیر ملکی مصنفہ دیویا ماتھر نے کی۔ شری سری نواس راؤ نے انگاوسترم پیش کر کے سب کا خیر مقدم کیا۔ محترمہ ماتھر نے کہا کہ اب ہندی کو عالمی زبان بنانے کے لیے دیگر کئی ممالک میں اس کے پھیلاؤ کے بہت سے امکانات کو دیکھنا ہوگا۔ کانفرنس میں برطانیہ سے پدمیش گپتا، امریکہ سے انیتا کپور، جاپان سے ٹومیو میزوکامی، سنگاپور سے آرادھنا سریواستو، میانمار سے چنتامنی ورما، نیدرلینڈ سے راما تکشک اور سریجن کمار نے جنوبی کوریا میں ہندی اور ڈائسپورا تحریر کی موجودہ صورتحال پر تبصرے پیش کئے۔ ہندی کے سینئر مصنف سیوی نارائن کمار نے ہندی کی عالمی شناخت کو درپیش آنے والے چیلنجوں پر بات کی۔ پروگرام میں جنوبی ہند میں ہندی کے فروغ سے وابستہ کئی ادیبوں نے بھی شرکت کی۔

دہلی اسمبلی انتخابات: چندر شیکھر آزاد کی پارٹی نے 5 سیٹوں پر کیا امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی۔ چندر شیکھر آزاد کی آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) نے دہلی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے پانچ سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی نے اوکھلا، سنگم وہار، امبیڈکر نگر، براڑی اور وکاس پوری اسمبلی سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق، آزاد سماج پارٹی کی طرف سے اوکھلا سے شیر خان کو امیدوار مقرر کیا گیا ہے، جب کہ سنگم وہار سے سراج الدین، امبیڈکر نگر سے درشن چندیلہ، براڑی سے امت کمار گرجر اور وکاس پوری سے امیش چوہان کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ آزاد سماج پارٹی کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت وہ دہلی میں اپنی سیاسی موجودگی مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ ان کی پارٹی کا مقصد سماج کے پسماندہ طبقوں کی آواز بننا ہے اور وہ ان انتخابات میں کامیابی کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں۔ انہوں نے 2020 میں آزاد سماج پارٹی کی بنیاد رکھی تھی تاکہ وہ دلتوں اور دیگر پسماندہ طبقوں کے حقوق کے لیے آواز اٹھا سکیں۔ اس سے قبل، آزاد سماج پارٹی نے ہریانہ اسمبلی انتخابات میں بھی اپنے امیدواروں کو میدان میں اُتارا تھا اور جے جے پی کے ساتھ اتحاد قائم کیا تھا۔ دہلی اسمبلی انتخابات 5 فروری کو ایک ہی مرحلے میں ہوں گے، اور نتائج 8 فروری کو آئیں گے۔ گزشتہ دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے 62 سیٹیں جیت کر بھاری اکثریت حاصل کی تھی، جب کہ بی جے پی کو صرف 8 سیٹیں ملی تھیں۔

دہلی کانگریس کے صدر نے چیف الیکٹورل آفیسر کو لکھا خط

انتخابی انتظامات کے بارے میں کئی اہم تحفظات کا اظہار

نئی دہلی: دہلی اسمبلی انتخابات کی سرگرمیوں کے درمیان دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے دہلی کی چیف الیکٹورل آفیسر آر ایلس واز کو ایک خط لکھا ہے، جس میں انتخابی انتظامات کے بارے میں کئی اہم تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے۔ یادو نے اپنے خط میں بتایا کہ پولنگ دن کے حوالہ سے مقامی پولیس کو ووٹنگ کے عمل کے دوران پارٹی کے جھنڈے، علامات اور دیگر مواد کے استعمال کے بارے میں واضح ہدایات نہیں دی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کی وجہ سے کانگریس کے کارکنوں کو پولنگ اسٹیشنوں کے باہر ہراساں کیا جاتا ہے جو کہ الیکٹورل پریکٹس اور صحت مند جمہوری عمل کے خلاف ہے۔ یادو نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ انتخابات میں کئی اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ کی شرح زیادہ تھی اور بہت سے حلقوں میں ووٹ ڈالنے کے لیے لمبی قطاریں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ سے ووٹرز کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا، جس سے نہ صرف ووٹرز بلکہ سیاسی کارکنوں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ، یہ تاخیریں انتخابی عمل کو بھی متاثر کرتی ہیں جس کی وجہ سے ووٹنگ کا عمل دیر تک جاری رہتا ہے اور کارکنوں کو رات گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔ دیویندر یادو نے اپنے خط میں یہ بھی زور دیا کہ ووٹرز کی فہرست میں کوئی تبدیلی بغیر مناسب تصدیق کے نہ کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک اہم امر ہے کیونکہ بغیر تصدیق کے کی جانے والی تبدیلیاں ووٹرز کے حقوق کو متاثر کر سکتی ہیں اور انتخابی عمل کی شفافیت پر سوال اٹھا سکتی ہیں۔ اس خط میں، دیویندر یادو نے چیف الیکٹورل آفیسر سے درخواست کی ہے کہ وہ پولیس کو منصفانہ طریقے سے کام کرنے کی ہدایات دیں اور انتخابی عمل کو بغیر کسی رکاوٹ کے چلانے کے لیے واضح احکامات جاری کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انتخابی مشینری کو ہدایات دی جائیں کہ وہ ووٹنگ کا عمل بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے انجام دیں، خاص طور پر ان حلقوں میں جہاں ووٹرز کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ ووٹنگ کا عمل بہتر طریقے سے ہو سکے اور ووٹرز کو زیادہ سے زیادہ آسانی مہیا کی جا سکے۔ یادو نے اپنے خط میں یہ بھی ذکر کیا کہ انتخابی عمل کی شفافیت اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کو برابری کا موقع دیا جائے اور انہیں کسی قسم کی تفریق کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سپریم کورٹ نے آن لائن گیمنگ شعبے کو دی راحت، جی ایس ٹی نوٹس پر لگائی روک

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کئی آن لائن گیمنگ کمپنیوں کو جاری کیے گئے 1.12 لاکھ کروڑ روپے کے مصنوعات اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے وجہ بتاؤ نوٹس پر عارضی طور پر روک لگا دی، جس سے اس شعبے کو عارضی راحت ملی ہے۔ عدالت عظمٰی نے معاملے کے حتمی فیصلے تک ڈی جی جی آئی کی جانب سے جاری کیے گئے تمام وجہ بتاؤ نوٹسز کے حوالے سے مزید کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ معاملے کی آخری سماعت 18 مارچ کو مقرر کی گئی ہے۔ فیصلے کے بعد، اسٹاک ایکسچینج پر انٹرا-ڈے ٹریڈ کے دوران ڈیلٹا کارپ اور نازارا ٹیک جیسی گیمنگ کمپنیوں کے شیئرز میں 7 فیصد تک اضافہ ہوا۔ ای-گیمنگ فیڈریشن (ای جی ایف) کے سی ای او انوراگ سکسینہ نے سپریم کورٹ کی جانب سے دی گئی راحت کا خیر مقدم کیا۔

سکسینہ نے کہا، "یہ حکومت اور گیمنگ آپریٹرز دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ گیمنگ آپریٹرز کے لیے جو جبری کارروائی کا سامنا کر رہے تھے اور حکومت کے لیے جس کی مدت اب بڑھائی جا سکتی ہے۔ ہم اس مسئلے کے منصفانہ اور ترقی پسند حل کے بارے میں پُرامید ہیں، جس کے بعد ہم گیمنگ شعبے میں سرمایہ کاری، روزگار اور قدر کو اپنی پوری صلاحیت تک بڑھتے دیکھیں گے۔" ڈی جی جی آئی نے 2023 میں گیمنگ کمپنیوں کو 71 نوٹس بھیجے، جن میں ان پر 23-2022 اور 24-2023 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران 1.12 لاکھ کروڑ روپے کے جی ایس ٹی کی چوری کا الزام لگایا گیا تھا، جس میں سود اور جرمانہ شامل نہیں تھا۔ نوٹس جی ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 74 کے تحت جاری کیے گئے تھے، جو محکمے کو ٹیکس کی مانگ کے 100 فیصد تک جرمانہ لگانے کی اجازت دیتا ہے اور کل ذمہ داری سود سمیت 2.3 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ جی ایس ٹی کونسل نے اگست 2023 میں قانون میں ترمیم کی، جس میں کہا گیا کہ داؤ پر لگائے جانے والے تمام آن لائن گیمز، ہنر یا اتفاق کی پرواہ کیے بغیر، اسی سال یکم اکتوبر سے لگائے گئے داؤ کی پوری قیمت پر 28 فیصد کی جی ایس ٹی شرح عائد ہوگی، نہ کہ مجموعی گیمنگ آمدنی پر۔

اب سپریم کورٹ کی اجازت کے بغیر ممبئی میں نہیں کٹیں گے درخت، اتھارٹی کو سخت ہدایت جاری

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے بی ایم سی (برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن) کے درخت اتھارٹی کو ہدایت دی ہے کہ وہ ممبئی کی آرے کالونی میں بغیر اس کی اجازت مزید درختوں کی کٹائی نہ ہونے دے۔ جمعہ کے روز جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اروند کمار کی بنچ نے واضح لفظوں میں کہا کہ اتھارٹی درخواستوں پر غور کر سکتا ہے اور پھر عدالت سے حکم طلب کر سکتا ہے۔ یہ حکم سپریم کورٹ نے تب جاری کیا ہے جب ممبئی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (ایم ایم آر سی ایل) نے بنچ کو مطلع کیا کہ علاقہ میں مزید درختوں کو کاٹنے کی کوئی تجویز زیر التوا نہیں ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں آئندہ سماعت کے لیے 5 مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ سپریم کورٹ نے مہاراشٹر حکومت کو یہ بتانے کی ہدایت دی تھی کہ کیا آرے جنگل میں مزید درختوں کو کاٹنے کی کوئی تجویز ہے؟ عدالت عظمٰی نے 2023 میں کچھ دیہی طبقہ کو میٹرو ریل پروجیکٹ کے لیے جنگل میں درختوں کی کٹائی سے متعلق اپنی شکایتوں کے ساتھ بامبے ہائی کورٹ جانے کی اجازت دی تھی۔ 17 اپریل 2023 کو سپریم کورٹ نے کارشیڈ پروجیکٹ کے معاملے میں ممبئی میٹرو کو سخت پھٹکار بھی لگائی تھی۔ عدالت نے کہا تھا کہ جنگل میں صرف 84 درختوں کی کٹائی سے متعلق اجازت دی گئی تھی جس کی خلاف ورزی کی گئی۔ سپریم کورٹ نے اس پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ 84 سے زیادہ درختوں کی کٹائی کے لیے درخت اتھارٹی کو ایم ایم آر سی ایل کی طرف سے درخواست دینا مناسب تھا۔

انجمن ترقی اردو (ہند) کے زیر اہتمام میر تقی میر کے اردو اور فارسی دواوین کے مخطوطات کی نمائش

نئی دہلی۔ (یو این آئی) انجمن ترقی اردو (ہند) آج اپنے مرکزی دفتر اردو گھر میں شام 6 بجے میر کے خطی نسخوں کی خصوصی نمائش کا اہتمام کر رہی ہے۔ انجمن نے پچھلے برس خدائے سخن میر تقی میر کے تین سو سالہ جشن کا اہتمام کرتے ہوئے کئی اہم پروگرام منعقد کئے تھے لیکن یہ 11 جنوری 2025 کا پروگرام اس سلسلے کی سب سے اہم کڑی اس لئے ہے کیوں کہ انجمن ترقی اردو (ہند) کا میر کے تمام مخطوطات کو ایک ہی مقام پر جمع کر لینا اردو ادب کے اسکالروں اور محققوں کے لئے نعمت مترقبہ سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ 2024 میں ذکرِ میر کے مکمل متن کی اشاعت کے ساتھ ہی انجمن نے میر کے متعلق تمام اہم مخطوطوں کی جمع آوری کی کوشش کی تاکہ خدائے سخن کی تفہیم کی نئے راہیں دریافت کی جاسکیں، اور اس سلسلے میں مختلف کلیات، نسخہ رامپور، ذکرِ میر کا نسخہ اٹاوہ، میر کے فارسی کلام کا نادر نسخہ حیدرآباد، مثنویات اور قصائدِ میر کے نسخے نیز نادر اشاعتوں کے جمع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ خدائے سخن کہلانے کے باوجود بھی آج تک میر کا کوئی مستند کلیات ان معنی میں شائع نہیں ہوسکا جس میں مدون نے متن کا موازنہ مخطوطات سے کیا ہو۔ میر کے فارسی اور اردو کلام نیز ان کے نثری متن کے مخطوطات ہندستان کی مختلف لائبریریوں میں محفوظ تو ہیں لیکن اسکالروں کی عدم توجہی کی وجہ سے ان مخطوطات کے متعلق معلومات بھی عام نہ ہوسکی۔ میر کا زیادہ تر کلام، میر کی زندگی میں ترتیب دے دیے گئے ان کے اس کلیات جو ان کے انتقال کے ایک سال بعد 1811 میں فورٹ ولیم کالج سے شائع ہونے والی کلیات کا چربہ ہے اس کلیات سے نقل کئے گئے کلام میں نقائص کی بھرمار ہے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو بم سے اڑانے کی دھمکی

ای میل کے ذریعے موصول ہوا پیغام

علی گڑھ: 10 جنوری (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو جمعرات کی شام بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ یہ دھمکی ای میل کے ذریعے دی گئی ہے۔ دھمکی کی اطلاع ملتے ہی پولیس چوکس ہوگئی جس کے بعد تحقیقات شروع کردی گئی۔ اب یونیورسٹی کیمپس میں پولیس کا سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس کی بڑی تعداد یہاں موجود ہے۔ دھمکی ملنے کی اطلاع سول لائنز پولیس اسٹیشن، دود پور، علی گڑھ کو دی گئی۔ یونیورسٹی پراکٹر کے دفتر نے پولیس اسٹیشن کو یہ اطلاع دی ہے۔ معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا، 'آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 9 جنوری کو صبح تقریباً 1.18 بجے پراکٹر کے ای میل پر tiwarisrijanyt@protonmail.com سے ایک گمنام ای میل موصول ہوا تھا اور اسے اے ایم یو کے دیگر سینئر محکموں کے سربراہوں کو بھی بھیجا گیا تھا۔ اس کا UPI نمبر 6387866385 ہے (کاپی منسلک ہے)۔' خط میں لکھا ہے، 'اس لئے، آپ سے درخواست ہے کہ براہ کرم مذکورہ ای میل کا

نوٹس لیں اور مناسب کارروائی کریں۔' دھمکی کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اے ایم یو کے سیکورٹی آفیسر عظیم اختر نے سول لائنز پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ اس میں ای میل آئی ڈی اور یو پی آئی نمبر کی چھان بین کرکے کارروائی کا مطالبہ کیا گیا

ہے۔ بدھ کی رات دیر گئے 20 ای میلو پر دھمکی آمیز پیغامات موصول ہوئے جن میں یونیورسٹی کے آفیشل ای میل آئی ڈی، رجسٹرار، پراکٹر وغیرہ شامل ہیں۔ ان میل نے سب کو چونکا دیا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے نہ صرف کیمپس کی سیکیورٹی بڑھادی بلکہ کیمپس کی چیکنگ کے لیے پولیس اور بم اسکواڈ کو بھی طلب کیا۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ دھمکی آمیز میل میں لکھا ہے کہ میں نے کچھ طلبہ سے بات کی ہے۔ میں نے آپ کے احاطے میں دھماکہ خیز مواد نصب کیا ہے۔ اگر مجھے دو دن میں میرے UPI نمبر پر 2 لاکھ روپے نہیں ملے تو میں بم دھماکہ کر دوں گا۔ غور سے سوچو، پھر عمل کرو۔ ای میل میں مزید لکھا ہے کہ، اگر آپ ہماری بات نہیں مانتے ہیں تو ہم آپ کی یونیورسٹی کے کھانے میں سور کے گوشت کی چربی کا تیل شامل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہم یہ ہر روز کریں گے۔ دھمکی دینے والے شخص نے اپنا تعلق ایس ٹی گینگ سے بتایا ہے۔ پولیس بھی نہیں جانتی کہ یہ گینگ کہاں ہے کیونکہ اس کا نام پہلے کسی نے نہیں سنا۔

لوک سبھا انتخابات کے دوران آئی ٹی نے 10 لاکھ روپے ضبط کیے

گورکھپور: 10 جنوری (پی این ایس) محکمہ انکم ٹیکس کی ٹیم نے آلوک اگروال کو دوسری بار اپنی تحقیقات میں شامل کیا ہے۔ پہلے الیکشن (مارچ 2024) کے دوران آلوک کے ڈرائیور کو انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے دہلی میں 10 لاکھ روپے کے ساتھ پکڑا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران ڈرائیور نے آلوک کا نام لیتے ہوئے کہا کہ یہ رقم گورکھپور کے آلوک اگروال کی ہے۔ اس کے بعد جانچ ٹیم نے رقم ضبط کی اور آلوک اگروال کو اس بے نامی رقم سے متعلق پوچھ گچھ کے لیے دہلی انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں پیش کیا۔ اگر انکم ٹیکس محکمہ کے ذرائع کی مانیں تو اس کے بعد آلوک محکمہ انکم ٹیکس کے ریڈار پر آگئے۔ اگر محکمہ انکم ٹیکس کے ذرائع کی مانیں تو الوک اگروال نے مارچ کی کارروائی کے بعد چھاپوں کے دوران کئی نئی صنعتیں قائم کیں۔ جبکہ پرانے معاملے میں آلوک کی طرف سے دس لاکھ روپے کے بارے میں کوئی ٹھوس معلومات نہیں دی جاسکیں۔ انکم ٹیکس ذرائع کے مطابق آلوک اگروال نے اپنی بیوی کے نام پر دہلی میں تقریباً 4 سے 5 کروڑ روپے کا فلیٹ خریدا ہے۔ اس فلیٹ کی رجسٹریشن کے بیچ میں لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے ملک میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ نافذ ہوگیا تھا۔ اسی دوران 21 مئی کو ہریانہ کا ایک ڈرائیور آلوک اگروال شیو کمار سے نقد رقم بھیج رہا تھا۔ دہلی۔ہریانہ سرحد پر سان مارٹن مارگ کے قریب معمول کی چیکنگ کے دوران، محکمہ انکم ٹیکس کی ٹیم نے آلوک کے ڈرائیور کو گاڑی سمیت پوچھ گچھ کے لیے روکا۔ تفتیش کے دوران کار کے اندر سے 10 لاکھ روپے نقد ملے۔ محکمہ انکم ٹیکس کی ٹیم کی قیادت ستیم چودھری کررہے تھے۔ ان کی ٹیم نے ڈرائیور اور نقدی کو ضبط کرلیا اور انہیں محکمہ انکم ٹیکس کے دفتر لے آیا۔ شیو کمار سے رات بھر پوچھ گچھ کی گئی اور ان کے بیان کی بنیاد پر آلوک اگروال کا نام تحریری ریکارڈ میں درج کیا گیا۔ اگلے دن، 22 مئی کو، محکمہ انکم ٹیکس نے آلوک اگروال کے نام پر انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 131(1A) کے تحت گواہ کے لیے سمن جاری کیا، اور انہیں اپنا بیان ریکارڈ کرانے کے لیے دہلی انکم ٹیکس آفس بلایا۔

بقایاجات کی وصولیابی کے لئے شروع کی گئی مہم کے تحت بجلی محکمہ نے صارفین سے دو لاکھ تیس ہزار روپے وصول کئے

دیوبند، 10 / جنوری (ایچ ایف خان)۔ بجلی کے بقایاجات کی وصولیابی کے لئے شروع کی گئی مہم کے تحت ایس ڈی او انیل کمار چورسیا کی ای اور ہمکمار کی سرپرستی میں شہر کے محلہ خانقاہ اور لھسواڑا میں کیمپ لگا کر صارفین سے دو لاکھ تیس ہزار روپے وصول کئے گئے جبکہ 25 ہزار روپے سے زیادہ رقم کے بجلی بل ادا نہ کرنے والے ایک درجن سے زائد صارفین کے بجلی کنکشن کاٹ دئے گئے۔ بجلی محکمہ کے ایس ڈی او انیل کمار چورسیا نے بتایا کہ دیوبند کے بجلی صارفین پر بجلی کے بقایاجات بہت زیادہ ہو چکے ہیں جس کی وصولیابی بار بار اپیل کئے جانے کے بعد بھی نہیں ہو پا رہی ہے، نتیجتاً بجلی محکمہ کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی بلوں کے بقایاجات کی وصولی کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کئے جائیں گے۔ ای اور ہمکمار نے کہا کہ جن بجلی صارفین نے اپنے بل جمع نہیں کئے ان کے کنکشن کاٹے جائیں گے اور بقایاجات جمع نہ کرنے کی صورت میں ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

محلہ پھلواری ٹولہ میں غیر طرحی شعری نشست کا انعقاد

بارہ بنکی۔ گزشتہ شب محلہ پھلواری ٹولہ، سید عارف محمود کی رہائش گاہ پر ایک خوبصورت غیر طرحی شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ نشست کی سرپرستی وثیق الرحمان شفق نے کی، جبکہ صدارت کے فرائض حاجی شیخ مطیع اللہ حسینی نے انجام دیے۔ نظامت کی ذمہ داری حسان ساحر نے نہایت عمدگی سے نبھائی۔ نشست میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے محمد نسیم گڈو (سابق ضلع پنچایت ممبر) اور محمد عتیق عرف پپو نے شرکت کی۔ محفل کا آغاز حسان ساحر کی پرسوز آواز میں نعتِ پاک سے ہوا، جس نے سامعین کو روحانی کیف و سرور سے بھر دیا۔ اس شعری نشست میں معروف اور باصلاحیت شعراء نے اپنے کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ نشست میں پڑھے گئے اشعار قارئین کی خدمت میں پیش ہیں:

ہوں غلام نبی اس لیے
دشمنوں سے بھی نفرت نہیں
احمد سعید حرف

ترے عروج پہ ظالم زوال آئے گا
ہمیشہ ظلم کا سورج کہاں چمکتا ہے
حاجی مطیع اللہ حسینی

کاش کچھ روز پہلے اگر ڈالتے التفات نظر
تم مرے پاس آئے ہو اب جب مرض لا دوا ہو گیا
حسان ساحر

ایسے حالات میں بہتر مجھے گھر لگتا ہے
جیب خالی ہو تو بازار سے ڈر لگتا ہے
شاداب انور

خون کے رشتے اگر خون رلانے لگ جائیں
وقت سے پہلے ہی ماں باپ ٹھکانے لگ جائیں
حسن نعیم

ہم اور بھی آنکھوں کو چمکدار کریں گے
تم آؤ ذرا سامنے دیدار کریں گے
وثیق الرحمن شفق

مختصر وقت کے لیے آئیں
ایسے مہماں کھلا نہیں کرتے
سلمان فتح پوری

نشست کے اختتام پر معروف شاعر مرحوم اکبر علی منصوری کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔ آخر میں صاحبِ خانہ سید عارف محمود نے تمام شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ نشست محلہ پھلواری ٹولہ کی علمی و ادبی فضا کو مزید معطر کر گئی۔

تبسم منظور ناڈکر کی شعری وادبی خدمات ایک سنہری نظیر: طلعت سروہا

سہارنپور (احمد رضا) خواتین کی نمائندگی کرنے والی مہذب شاعرہ اور ادیب طلعت سروہا نے ادبی تقریب میں تبسم ناڈکر کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی ادبی خدمات ملک کے ادب کی ایک سنہری نظیر ہے ممبئی کی سرزمین سے نکل کر اپنی تخلیقات سے پوری دنیا میں اردو زبان کو تقویت بخشنے والی ادیبہ تبسم ناڈکر ایک عظیم الشان شخصیت کی مالک ہیں! گزشتہ شب ممبئی سے سہارنپور تشریف لانے پر ملک کی باوقار شاعرہ افسانہ نگار اور 8 کتابوں کی مصنفہ تبسم منظور ناڈکر کے اعزاز میں پل کمبو ہان واقع الامین اسکول کے خوبصورت ہال میں ایک اعزازی محفلِ ادب آراستہ کی گئی جس میں سامعین صحافی، شہریوں نیز معززین نے خاصی تعداد میں شرکت کی پروگرام کی صدارت سینئر صحافی احمد رضا نے کی اور پروگرام کی باوقار نظامت نمائندہ شاعر خرم سلطان نے انجام دی پروگرام میں اردو مرکز سہارنپور کے صدر بلال سہارنپوری نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی خرم سلطان نے تبسم ناڈکر کی شخصیت اور انکے مجموعوں کے تعلق سے تفصیل سے گفتگو کی اور سہارنپور میں انکی موجودگی کو اہلِ سہارنپور کے لئے فخر کا باعث بتایا۔ دانش کمال نے انجمن عروج ادب کے 40 سالہ سفر، خدمات اور کارہائے نمایاں پر تفصیلی گفتگو کی اس موقع پر طلعت سروہا نے گل پوشی کے ساتھ تبسم ناڈکر کا استقبال کیا۔ ڈاکٹر قدسیہ انجم احمد رضا بلال سہارنپوری اور دانش کمال نے انجمن عروج ادب کی جانب سے تبسم ناڈکر کو نشانِ اعزاز پیش کیا سینئر صحافی احمد رضا اور ایڈوکیٹ راحل رضا نے پوری اردو دنیا میں بڑی سنجیدگی کے ساتھ سہارنپور شہر کی نمائندگی کرنے کے لئے انقلابی لہجہ کے شاعر بلال سہارنپوری کو اعزاز سے سرفراز

کیا! اس موقع پر دانش کمال اور سلمان تھانوی کو بھی شال پیش کرکے اعزاز کیا گیا پروگرام کا آغاز تبسم ناڈکر کی نعتِ پاک سے ہوا جن شعراء کو پسند کیا گیا انکا ایک ایک شعر اس طرح ہے

نبی کی یاد بسی ہے ہماری دھڑکن میں
نبی کے ذکر کو دل میں سجائے رکھتے ہیں
تبسم ناڈکر

دھندلی دھندلی شام غریباں میرا نصیب
اجلی اجلی صبح بہاراں تیرے نام
دانش کمال

آسماں سے خود زمیں پر لوٹ کر آ جائے گا
جب کسوٹی پر ترا کردار پرکھا جائے گا
ہارون صابر فریدی

ہاتھ میں بندوق اور تیر نہ تلواروں کے ساتھ
میں قلم سے لڑ رہا ہوں جنگ مکاروں کے ساتھ
بلال سہارنپوری

چند سکے ہیں جیب میں میری
فخر یہ کہ سب حلال کے ہیں
خرم سلطان

مری فکر کو تو بلندی دے مولی
مرے بخت کو ماہ کامل عطا کر
تبسم منظور ناڈکر

مرے ظلمت کدے میں بھی کبھی جلوا دکھا اپنا
سنا ہے تجھ کو جلنا اے چراغ شام آتا ہے
آصف شمسی

دیکھ کر اوروں کو جینے سے بھلا کیا فائدہ
اپنے اندر جھانک لینے سے ہی ہوگا فائدہ
ڈاکٹر قدسیہ انجم

ضرورت مند اپنی فکر کے طالب کو کھو بیٹھا
ہمارا دور بھی اس دور کے غالب کو کھو بیٹھا
فراز احمد فراز

سچ بولنے والوں کی کمی ہو گئی شاید
بستی میں کوئی سولی کوئی دار نہیں ہے
ڈاکٹر ولی دیوبندی

اندازِ انتظار مرا دیکھ شوق سے
لیکن مرے خلوص پہ انگشت مت اٹھا
فیاض ندیم

کل ملاقات ہو یا نہ ہو ہم نشیں
یہ بھروسہ نہ جا کم سے کم توڑ کر
طاہر امین

مجھے اب اس سے بچھڑنے کا صبر یوں بھی ہے
وہ صرف راہ کا ساتھی تھا عمر بھر کا نہیں
اسلم محسن

جوشِ جنوں میں چاک گریبان کر لیا
بیکار اک قمیص کا نقصان کر لیا
عاصم پیرزادہ

بھٹکتے رہنے کا وحشت میں فائدہ یہ ہوا
تمہارے خواب بھی آنکھوں کے غار سے نکلے
عدیل تابش

بزم میں آپ آگئے ہونگے
نور بے نور ہو گیا ہوگا
رونق شیرکوٹی

انکے علاوہ الیاس علم، طلعت سروہا کے کلام کو پسند کیا گیا مجاہد حسن، اخلاق احمد انیس قریشی، جاوید خاں، بکرم شمسی وغیرہ کی موجودگی نے پروگرام کو رونق بخشی۔ پروگرام کے آخر میں کنوینر دانش کمال نے مہمانانِ کرام کا شکریہ ادا کیا!

مہاکمبھ میں آنے والوں پر پھول نچھاور کریں پریاگ راج کے مسلمان: مولانا شہاب الدین

پریاگراج: 10 جنوری (پی این ایس) انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی نے پریاگ راج مہاکمبھ میلہ کے حوالے سے ہم آہنگی کا پیغام دیا ہے۔ مولانا نے مہاکمبھ میں آنے والے تمام سنتوں اور عقیدت مندوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ میلہ امن و سکون کے ساتھ اختتام پذیر ہونا چاہئے۔ شہاب الدین نے پریاگ راج کے تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ مسلمان علاقوں اور دیہاتوں میں جہاں سے وہ گزرتے ہیں وہاں عقیدت مندوں پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے ان کا استقبال کریں تاکہ ہم آہنگی اور محبت کا پیغام دیا جاسکے۔ کیونکہ اسلام سخاوت اور بھائی چارے کا دین ہے۔ پیغمبر اسلام نے پیار و محبت کا درس دیا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اتر پردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ مبارکباد

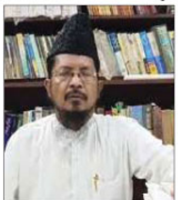

کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کروڑوں عقیدت مندوں کے لیے رہائش اور کھانے کا بہترین انتظام کیا ہے۔

مولانا نے مزید کہا کہ وزیر اعلی یوگی نے وقف بورڈ کے تعلق سے جو کہا ہے میں اس کی تائید کرتا ہوں۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ وقف بورڈ میں برسراقتدار لوگوں نے چندے کے عوض کروڑوں کی جائیدادیں ضائع کیں۔ ہمارے آباؤ اجداد نے اپنی زمینیں اور جائیدادیں اس لیے عطیہ کی تھیں تاکہ غریب، کمزور اور لاچار مسلمانوں کی مدد کی جاسکے۔ عوامی فلاح و بہبود کے کام کریں گے۔ لیکن ان سب کے بجائے وقف بورڈ کے لوگوں نے لینڈ مافیا کی ملی بھگت سے غریب مسلمانوں کے خواب چکنا چور کردیے۔ یہاں آپ کو بتادیں کہ وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا تھا کہ وقف کے نام پر زمین پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ایک ایک انچ زمین واپس لی جائے گی۔ اس معاملے میں اب وقف املاک کے بارے میں تحقیقات کا امکان ہے۔

آل انڈیا ودیارتھی پریشد کے نومنتخب عہدہ داران کا پرجوش استقبال

دیوبند، 10 / جنوری (ایچ ایف خان)۔ پی ڈبلوڈی گیسٹ ہاؤس پر ایک پروگرام کا انعقاد کر آل انڈیا ودیارتھی پریشد کے نومنتخب عہدہ داران کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر پریشد کے رکن دیپک پنڈیر نے بتایا کہ اے بی وی پی کے 65ویں کنونشن میں سورج رانا کو ریاستی معاون سکریٹری کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جبکہ امر پرتاپ، کپل کمار اور رادھیکا سینی کو صوبائی ایکزیکیوٹیو کمیٹی کا ممبر بنایا گیا ہے۔ سورج رانا نے کہا کہ وہ اسٹوڈنٹ کے مفاد میں ہر ممکن کام کریں گے۔ اس دوران گورو گاندھی، آروش چوہان، آدتیہ، مبکل اور شیوا سمیت سیکڑوں اسٹوڈنٹ موجود تھے۔

مائیکرو اریگیشن کے تحت کسانوں کے تربیتی پروگرام کا انعقاد

بہرائچ 10 جنوری۔ وزیر اعظم زرعی آبپاشی اسکیم "فی ڈراپ مور کراپ" (مائکرو ایریگیشن) کے تحت کرشی وگیان کیندر، بہرائچ کے آڈیٹوریم میں ایک روزہ کسان تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر دنیش کمار، ڈپٹی اگریکلچر ڈائرکٹر ششیر ورما، کرشی وگیان کیندر، بہرائچ کے چیئرمین/سینئر سائنسدان ڈاکٹر سندیپ کمار، سائنسدان ڈاکٹر شیلیندر رسنگھ، ڈاکٹر ارون کمار راج بھر، سدھیر مشرا، سب ڈویژنل توسیعی افسر، نانپارہ (بہرائچ) اوم پرکاش ترپاٹھی، سکیم انچارج/ سب انسپکٹر پنکج ورما سمیت کسانوں کی ایک بڑی تعداد اور مائیکرو اریگیشن پلانٹ قائم کرنے والی فرموں کے نمائندے موجود تھے۔ تربیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، اسکیم انچارج مسٹر ترپاٹھی نے زمینی پانی کی سطح، مائیکرو اریگیشن کی اہمیت، پودوں کی اقسام اور ان کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سکیم کے تحت ڈرپ اور منی سپرنکلر پلانٹس کی تنصیب پر چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو محکمہ کی طرف سے مقرر

کردہ یونٹ لاگت کا 90 فیصد سبسڈی اور دیگر زمرہ کے کسانوں کو 80 فیصد سبسڈی کی اجازت ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے کسانوں کو 75 فیصد سبسڈی کی اجازت ہے اور دیگر زمرے کے کسانوں کو سپرنکلر اور رین گن سسٹم کی تنصیب کے لیے 65 فیصد سبسڈی کی اجازت ہے۔ کرشی وگیان کیندر کے چیئرمین ڈاکٹر سندیپ کمار نے پودے کے ذریعے فصلوں کی آبپاشی کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ مائیکرو اریگیشن طریقہ سے آبپاشی کرنے سے فصلیں گلتی نہیں اور ضرورت کے مطابق فصل میں نمی بھی برقرار رہتی ہے۔ اس طریقہ کو اپنا کر کسان آبپاشی کے ساتھ ساتھ فرٹیگیشن بھی کر سکتے ہیں۔ زرعی سائنسدانوں ڈاکٹر شیلیندر رسنگھ اور ڈاکٹر ارون کمار نے موجود کسانوں کو پانی کی بچت اور اس طریقہ کو اپنا کر پیداوار میں اضافے کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس موقع پر موجود کسانوں کے اہم سوالات کو انہوں نے مناسب طریقے سے حل کیا۔ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ششیر ورما نے کھمبی، ہلدی، نقد آور فصلوں کی پیداوار اور مارکیٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے اس طریقہ سے کسانوں کو ہونے والے فوائد کے بارے میں جانکاری دی۔ ڈاکٹر ورما نے بتایا کہ اس طریقہ کو اپنا کر کسان غیر ضروری اخراجات اور محنت کو روک کر زیادہ منافع کما سکتے ہیں۔ ضلع باغبانی افسر دنیش چودھری نے اسکیم کے تحت پودے کے فوائد کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کسانوں کو سبسڈی کے عمل سے آگاہ کیا اور زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس طریقہ کو اپنانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آنے والے اجلاس میں ضلع کو قومی زرعی ترقیاتی اسکیم کی جگہ انٹیگریٹڈ ہارٹی کلچر مشن کے تحت کور کیا جائے گا جس سے کسانوں کو بہت سی اسکیموں کا فائدہ ملے گا۔ باغبانی انسپکٹر پنکج ورما نے کسانوں کو محکمہ اور مائیکرو اریگیشن پلانٹ کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی اور کسانوں کا وہاں موجود عمل آوری ایجنسیوں کے نمائندوں سے تعارف کرایا اور انہیں مائیکرو اریگیشن سسٹم کو اپنانے کی ترغیب دی۔ تربیتی پروگرام کے اختتام پر ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر نے کسانوں کے تربیتی پروگرام میں موجود سائنسدانوں، افسران اور کسانوں کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت سید شاہ شمس الدین میاں کے عرس کی تمام تیاریاں مکمل

شاہ جہاں پور: 10 جنوری (پی این ایس) تلہر قصبہ کے مشہور بزرگ حضرت سید شاہ شمس الدین میاں کے 190 ویں سالانہ عرس شریف کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ سجادہ نشین اقبال حسین عرف پھول میاں نے تمام عقیدت مندوں کے ساتھ میٹنگ کی اور انہیں کامیاب تکمیل کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی۔ عرس شریف کا آغاز 11 جنوری کو پرچم کشائی سے ہوگا، سجادہ نشین اقبال حسین عرف پھول میاں نے بتایا کہ 12 جنوری کو صبح قرآن خوانی اور رات 8 بجے عظیم الشان مشاعرہ ہوگا۔ جس میں مقامی شعراء کے علاوہ راشد راہی، اصغر یاسر، حمید خضر، گیانندر موہن گیان، عشرت صغیر، فہیم بسمل، اجے اوستھی، وکاس سونی، رتوراج، پارس شرما، خلیق شوق، مجیب، فرحان، گلستان، مختار تلہری وغیرہ کو مدعو کیا گیا ہے۔ جس میں 13 جنوری کی شب مفتی محمد کفیل ہاشمی، مولانا فیضان حسین قادری سیتاپوری، مولانا فرقان رضا نوری بسالپور، قاری مخدوم اشرف بنارسی، قاری علی احمد، مصطفی رضا مرتضی رضا، قاری قاسم اختر وارثی کو 14 جنوری کو صبح 10 بجے قل شریف میں مدعو کیا گیا ہے۔ محفل جس میں سید بادشاہ حسین میاں واسطی بلگرام شریف، مولانا حضور احمد منظری شہر امام شاہجہاں پور شرکت کریں گے، اس کے بعد شام 8 بجے قوالی کا پروگرام ہوگا جس میں معروف قوال شرکت کریں گے۔ اس میٹنگ میں بلال خان، چاند صابری، وقار حسین، ارشاد علی، اعجاز خان، عظیم خان، ساجد، عاصم، آصف فریدی وغیرہ نے عوام سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

پروفیسر سمیع رفیق، چانکیہ نیشنل لاء یونیورسٹی، پٹنہ میں وزٹنگ پروفیسر مقرر

علی گڑھ، 10 جنوری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کی پروفیسر سمیع رفیق کو چانکیہ نیشنل لاء یونیورسٹی، پٹنہ میں وزٹنگ پروفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ بطور وزٹنگ پروفیسر وہ ادب میں تحقیق کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر دیں گی اور پی ایچ ڈی اور ایل ایل ڈی کے امیدواروں کی شریک نگراں کے طور پر رہنمائی کریں گی۔ فی الوقت وہ پٹنہ میں وہ آب و ہوا کی تبدیلی اور ادب سے اس کے تعلق پر لیکچر دے رہی ہیں۔ پروفیسر رفیق کا ادب میں موسمیاتی تبدیلی کے اظہار پر وسیع کام ہے اور حال ہی میں وہ سویم پروگرام کے تحت رجسٹرڈ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ کے لیے 'آب و ہوا کی تبدیلی اور ادب' پر لیکچر دینے میں مصروف رہی ہیں۔ اس کورس کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ یہ کورس طلبہ کو آب و ہوا کی تبدیلی اور ادب سے اس کے تعلق کو سمجھنے میں مدد دے گا۔ طلبہ کے لئے یہ کلائمیٹ فکشن اور کلائمیٹ پوئٹری کو بھی بین موضوعاتی پہلو سے سمجھنے میں مددگار ہوگا۔ یوٹیوب اور سویم پلیٹ فارم پر دستیاب اس انٹرڈسپلینری کورس کو کوئی بھی انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ طالب علم کرسکتا ہے۔ پروفیسر سمیع رفیق نے حال ہی میں اپنی نظموں کا ایک مجموعہ "سونگز آف علی گڑھ" کے عنوان سے شائع کیا ہے۔ اس سے قبل "ویمنس اِن دی ٹریز" کے عنوان سے ایک شعری مجموعہ منظر عام پر آچکا ہے۔ دونوں مجموعے ماحولیات و ثقافت پر ان کی نظموں پر مشتمل ہیں جو فطرت اور جانوروں سے ان کی محبت اور علی گڑھ اور اے ایم یو کے ساتھ ان کے تعلق کو بیان کرتی ہیں۔ پروفیسر سمیع رفیق آب و ہوا کی تبدیلی اور ادب پر ایک پیپر بھی پڑھاتی ہیں۔

بھارتیہ کسان یونین (رکھشک) کی میٹنگ کا انعقاد

دیوبند، 10 / جنوری (ایچ ایف خان)۔ بھارتیہ کسان یونین (رکھشک) کی میٹنگ کا انعقاد منگلور روڑ پر واقع مقامی دفتر پر کیا گیا جس میں کسانوں کو درپیش مسائل پر غور و خوض کرتے ہوئے ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اتفاق رائے سے محمد مونس کو تنظیم کا شہر صدر مقرر کیا گیا۔ منعقدہ میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے ضلع صدر رویندر سینی عرف کاکا نے کہا کہ بی کے یو عرصہ دراز سے غریبوں، مزدوروں، کسانوں، تاجروں اور پسماندہ لوگوں کو انصاف فراہم کرانے کا کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کسانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر ان کے حقوق کے لئے ہر ممکن اقدام کو تیار ہے۔ اس موقع پر ضلعی صدر نے اتفاق رائے سے محمد مونس کو تنظیم کا شہر صدر مقرر کیا۔ کارکنان نے محمد مونس کا پھول مالائیں پہنا کر پرجوش استقبال کیا۔ میٹنگ میں کلیم پردھان اور محمد ایاز سمیت دیگر عہدہ داران و کارکنان موجود تھے۔

پریاگراج: آکاشوانی کے ایف ایم اسٹیشن کا سی ایم نے افتتاح کیا

آکاشوانی لوک روایات اور ثقافت کو عام لوگوں تک پہنچانے کا پہلا ذریعہ ہے

لکھنؤ: 10 جنوری۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا ہے کہ مہاکمبھ۔ 2025 میں پرسار بھارتی نے ایک خصوصی ایف ایم چینل کمبھوانی نشر کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ ایک شاندار موقع ہے۔ ہم ٹیکنالوجی کے ذریعے ان لوگوں تک پہنچیں گے جو کسی وجہ سے یہاں نہیں پہنچ سکتے۔ انہیں اس مہاسنگم کے لائیو ٹیلی کاسٹ کے ذریعے سناتن گورو کے بارے میں جاننے، سننے اور آنے والی نسل کو آگاہ کرنے کا موقع ملے گا۔ وزیر اعلیٰ آج پریاگ راج میں آکاشوانی کے ایف ایم ریڈیو چینل کمبھوانی 103.5 میگا ہرٹز کا افتتاح کرنے کے بعد اس موقع پر منعقدہ پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کمبھوانی کے ذریعہ کمبھ سے متعلق پروگراموں کا چشم دید گواہ صبح برہما مہورت سے لے کر رات گئے تک پیش کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ شری رام چریت مانس، شریمد بھگواد گیتا اور دیگر ویدک صحیفوں، پرانوں اور اپنشدوں کے مذہبی اقتباسات بھی پیش کیے جائیں گے۔ مذہبی، روحانی، ثقافتی اور سماجی پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے دور دراز کے دیہاتوں میں رہنے والے عقیدت مندوں کو کمبھ سے متعلق رازوں سے آگاہ کیا جائے گا۔ آکاشوانی لوک روایت اور ثقافت کو عام لوگوں تک پہنچانے کا پہلا ذریعہ ہے۔ بچپن میں، وہ آکاشوانی پر نشر ہونے والے شری رام چریت مانس کو توجہ سے سنتے تھے۔ ٹیکنالوجی وقت کے ساتھ بدلتی رہی۔ لوگ دوردرشن کے نشر ہونے والے سمعی و بصری پروگراموں کو دیکھنے لگے۔ وقت کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کے کئی چینلز نے بھی نشریات شروع کر دیں۔ وقت کے مقابلے کے لیے خود کو تیار کرتے ہوئے اور دور دراز کے علاقوں میں رابطے کے چیلنجوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، پرسار بھارتی کے ایف ایم چینل نے سال 2013 اور سال 2019 کے کمبھ کے دوران کافی مقبولیت حاصل کی تھی۔ مہاکمبھ صرف ایک تقریب نہیں ہے، بلکہ یہ ابدی فخر کا ایک عظیم اجتماع ہے۔ جو بھی سناتن دھرم کی عظمت اور شان دیکھنا چاہتا ہے اسے کمبھ کا دورہ کرنا چاہیے۔ جو لوگ سناتن دھرم کو تنگ نظری سے دیکھتے ہیں اور سماج کو اچھوتا پن کی بنیاد پر تقسیم کرنے کا کام کرتے ہیں، انہیں یہاں آکر دیکھنا چاہئے کہ یہاں فرقہ، ذات اور جنس وغیرہ کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں ہے۔ تمام فرقے اور برادریاں ایک ہی سنگم پر اکٹھے غسل کرتے ہیں۔ ایمان میں ڈوب کر، ہر کوئی سناتن کی شان کے روحانی پیغام کو ملک اور دنیا تک پہنچاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کمبھ کے دوران دنیا کے کونے کونے سے عقیدت مندوں کے جمع ہونے کی وجہ سے پریاگ راج ایک گھونسلے کی طرح لگتا ہے۔ دنیا بھر سے عقیدت مندوں نے پہلے ہی روحانی گہرائیوں میں غوطہ لگانے اور اس جگہ کے راز کو سمجھنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ ان کی آمد شروع ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم سناتن دھرم سے جڑی شان کو پوری ایمانداری کے ساتھ آگے بڑھائیں گے تو عام لوگوں کے ذہنوں میں اس کے تئیں عقیدت کا جذبہ پیدا ہوگا۔ دوردرشن کے ذریعے نشر ہونے والا رامائن سیریل ایک بار پھر بہت مقبول ہوا۔ اس سے دوردرشن کی ٹی آر پی میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے کمبھوانی چینل کے آغاز کے لیے مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات جناب اشونی وشنو اور اطلاعات و نشریات کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مروگن کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر کمبھوانی ریڈیو چینل پر مبنی ایک مختصر فلم کی نمائش کی گئی۔ پرسار بھارتی بورڈ کے چیئرمین جناب نونیت کمار سہگل نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات ڈاکٹر ایل مروگن نے عملی طور پر پروگرام سے خطاب کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھک، پانی کی بجلی کے وزیر جناب سواتنتر دیو سنگھ، صنعتی ترقی کے وزیر جناب نند گوپال گپتا نندی، پنچایتی راج کے وزیر جناب اوم پرکاش راج بھر، ایم ایل اے جناب ہرش وردھن باجپائی، مسٹر سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ دیپک پٹیل، چیف سکریٹری جناب منوج کمار سنگھ، چیف منسٹر کے پرنسپل سکریٹری، ہوم اینڈ انفارمیشن مسٹر سنجے پرساد، پرسار بھارتی کے سی ای او مسٹر گورو دویدی، مہامنڈلیشور ستوا بابا جگد گرو مسٹر سنتوش داس جی مہاراج اور دیگر معززین موجود تھے۔

سی ایم یوگی کے ذریعہ ہوا انڈین بینک کے مہاکمبھ میلہ کے خصوصی اے ٹی ایم ڈیبٹ کارڈ کا شاندار آغاز

مہاکمبھ 2025 کی روحانی اور ثقافتی شان کے لیے وقف ایک تاریخی پہل میں، اتر پردیش کے عزت مآب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج انڈین بینک کے مہاکمبھ میلہ کے خصوصی اے ٹی ایم ڈیبٹ کارڈ کی شاندار نقاب کشائی کی۔ اس پروگرام کا اہتمام مہاکمبھ شہر پریاگ راج میں کیا گیا تھا، جہاں انڈین بینک کے چیف جنرل منیجر لکھنؤ سدھیر کمار گپتا، ایریا جنرل منیجر پریاگ راج نوین کمار سریواستو، زونل منیجر لکھنؤ پرانویش کمار، زونل منیجر پریاگ راج پی این اپادھیائے سمیت کئی سینئر افسران موجود تھے۔ یہ خصوصی اے ٹی ایم ڈیبٹ کارڈ نہ صرف ریاست کے ثقافتی ورثے کی علامت ہے بلکہ یہ اتر پردیش کی شاندار شناخت کو اقتصادی بااختیار بنانے کے ساتھ جوڑتا ہے۔ مہاکمبھ میلے کے 45 دنوں کے دوران ریاست بھر میں انڈین بینک کے صارفین کو تقریباً 2 لاکھ ایسے خصوصی ڈیبٹ کارڈ تقسیم کیے جائیں گے۔ کارڈ مہاکمبھ کے علامتی لوگو اور انڈین بینک کے لوگو کے ساتھ ابھرا ہوا ہے، اور صارفین کو صفر سالانہ فیس پر پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے سدھیر کمار گپتا نے کہا، "یہ اقدام حکومت کے دور اندیش وژن کے مطابق ہے تاکہ ڈیجیٹل لین دین کی حوصلہ افزائی اور ریاست اتر پردیش میں مالی خواندگی کو فروغ دیا جا سکے۔" انڈین بینک کا یہ منفرد اقدام مہاکمبھ کی روحانی روح کو جدیدیت کے ساتھ جوڑ کر ریاست کی اقتصادی ترقی کو تیز کرے گا۔

ٹشو کلچر لیب سے یوپی میں زرعی شعبے کو نئی زندگی ملے گی

محکمہ زراعت کے 150 سال مکمل ہونے پر افسران کو کسانوں کے مفاد میں جامع پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت دی گئی

لکھنؤ: 10 جنوری۔ ٹشو کلچر لیب سے اتر پردیش میں زرعی شعبے کو نئی زندگی ملے گی اور آرگینک ٹیسٹنگ لیب زرعی مصنوعات کی بین الاقوامی منڈیوں کے معیار کے مطابق جانچ کرے گی اور ریاست کی زرعی مصنوعات کو عالمی منڈی سے زیادہ منافع کمانے کا موقع فراہم کرے گی۔ ریاست کے کسانوں کی زندگیوں میں خوشحالی لائے۔ یہ باتیں ریاستی وزیر زراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی نے جمعہ کو ودھان بھون میں منعقد ایک پریزنٹیشن پروگرام کے دوران کہی۔ وزیر زراعت نے کہا کہ اتر پردیش میں کسانوں کے لیے کیلے، آلو، گنا، بانس اور انجیر کی کاشت کو زیادہ منافع بخش بنانے کے مقصد سے ریاست کی زرعی یونیورسٹیوں میں ٹشو کلچر لیب قائم کرنے کی تجویز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آرگینک ٹیسٹنگ لیب بھی قائم کی جائیں گی جس کا مقصد ریاست کی زرعی مصنوعات کو عالمی منڈی میں بین الاقوامی معیار کے مطابق دستیاب کرانا ہے۔ دونوں قسم کی لیبارٹریوں کے قیام کے بارے میں تمام متعلقہ یونیورسٹیوں کی طرف سے وزیر موصوف کو پریزنٹیشن دیا گیا۔ مذکورہ لیبارٹریوں کے مجوزہ قیام پر وزیر زراعت نے کہا کہ اب تک ہمیں آرگینک مصنوعات کی جانچ کے لیے دوسری ریاستوں پر انحصار کرنا پڑتا تھا جس کی وجہ سے ریاست کے کسان جو بین الاقوامی معیار کے مطابق زرعی مصنوعات تیار کرتے ہیں انہیں پورا فائدہ نہیں مل پا رہا تھا۔ یہ آرگینک ٹیسٹنگ لیب یورپ اور امریکہ کے معیار کے مطابق مصنوعات کی جانچ کر سکے گی۔ اس سے ٹشو کلچر لیب کیلے، آلو، گنے، بانس اور انجیر کی اچھی کوالٹی کی اقسام تیار کرنے میں مددگار ثابت ہوگی جو کسانوں کی مانگ کو پورا کر سکتی ہیں۔ وزیر زراعت نے باندہ، اجودھیا اور میرٹھ زرعی یونیورسٹیوں میں مجوزہ آڈیٹوریم کا پریزنٹیشن بھی دیکھا۔ انہوں نے مطلوبہ بہتری کے بارے میں تجاویز پیش کیں اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ آڈیٹوریم کی تعمیر میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی تمام جائیدادوں کا رجسٹر بنائیں اور اپنی زرعی اراضی کی تفصیلات بھی درج کریں۔ اس موقع پر انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ یہ سال محکمہ زراعت کے قیام کا 150 واں سال ہے اس لیے اس موقع پر ایسے پروگرام کا انعقاد کیا جائے تاکہ محکمہ جاتی اسکیموں کے ثمرات کو عوام تک پہنچانے کے لیے مزید سرگرمی ہو سکے۔ اس موقع پر زراعت کے وزیر مملکت جناب بلدیو سنگھ اولکھ، پرنسپل سکریٹری، زراعت جناب رویندر نائک، ڈائریکٹر زراعت، اپکار کے ڈائریکٹر جنرل سنجے سنگھ، اجودھیا اور کانپور زرعی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر اور محکمہ زراعت کے افسران موجود تھے۔

خرم نگر فلائی اوور کی ایک لین پر ٹریفک شروع

لکھنؤ 10 جنوری (پی این ایس) جمعہ کی صبح 11:30 بجے خرم نگر فلائی اوور کی ایک لین پر ٹریفک بحال ہو گئی۔ وزیر دفاع اور رکن پارلیمنٹ راج ناتھ سنگھ کے نمائندے اور سابق آئی اے ایس دیواکر ترپاٹھی اور پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ نیشنل ہائی وے ونگ کے ایگزیکٹیو انجینئر راجکمار چتھولیا نے فلائی اوور پر ٹریفک کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس سے پہلے فلائی اوور بنانے والی ایجنسی وجے کنسٹرکشن کے پروجیکٹ مینیجر آشیش ویش نے فلائی اوور پر پوجا کی۔ ایم پی کے نمائندے دیواکر ترپاٹھی اور محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹیو انجینئر چتھولیا نے بتایا کہ دوسری لین پر ٹریفک بھی 28 جنوری تک شروع کر دی جائے گی۔ فی الحال ایک لائن پر ٹریفک شروع کر دی گئی ہے اور یہ صبح 6:00 بجے سے شام 6:00 بجے تک چلے گی کیونکہ بجلی محکمہ نے ابھی تک کنکشن فراہم نہیں کیا ہے حالانکہ یہ تجویز ایک ماہ قبل دی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ فلائی اوور کی لمبائی تقریباً 2611 میٹر ہے۔ ایک لین پر ٹریفک شروع ہونے کے بعد گاڑیاں اب سیتاپور روڈ سے رنگ روڈ پر منی اسٹیڈیم سے اندرا نگر سیکٹر 19 کراسنگ تک تقریباً پانچ کیلومیٹر کے دائرے میں بغیر رکے آزادانہ نقل و حرکت کر سکیں گی۔ اس سے تقریباً 2 لاکھ کی آبادی کو فائدہ ہوگا۔ فلائی اوور کی تعمیر 2022 میں شروع ہوئی تھی۔

نوٹ بندی کی وجہ سے ملک کی معیشت تباہ ہو چکی ہے

نوٹ بندی کے ذریعے بڑے پیمانے پر لوٹ مار کی گئی ہے: پرمود تیواری

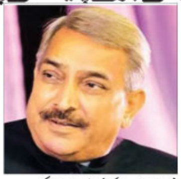

لکھنؤ۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ میں بھی انسان ہوں، مجھ سے بھی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ آدھے دل سے آخر کار مودی جی کے منہ سے سچ نکل ہی گیا کہ انہوں نے ملک کے ساتھ کتنا بڑا غلط قدم اٹھایا ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ نہ صرف ان سے غلطی ہوئی ہے بلکہ نوٹ بندی کے ذریعے بڑے پیمانے پر لوٹ مار کی گئی ہے۔ ملک کی جی ڈی پی میں زبردست گراوٹ ہوئی جس کی قیمت ہر شہری ادا کر رہا ہے، خواہ وہ غریب طبقہ ہو، متوسط طبقہ ہو یا عام آدمی۔ شری تیواری نے کہا کہ بڑا دل والا سچا انسان وہ ہے جو اپنی غلطی کو خوشی سے قبول کرتا ہے اور اس کے لیے معافی مانگتا ہے۔ وزیر اعظم کو ملک کے عوام کے خلاف ہونے والی سنگین غلطی پر قوم سے معافی مانگنی چاہیے۔ شری تیواری نے کہا کہ نوٹ بندی کی وجہ سے معیشت اب تک بہتر نہیں ہو سکی ہے اور ملک کی معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ نوٹ بندی کی وجہ سے عام لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتیں تقریباً تباہی کے دہانے پر ہیں اور ملک کے کروڑوں خاندانوں کو روزی روٹی کا سنگین مسئلہ درپیش ہے۔ وزیر اعظم نے شمال مشرقی ریاست منی پور کے سنگین مسئلے کو نظر انداز کیا جو تشدد اور انارکی کی آگ میں جل رہی ہے۔ وہاں نہیں گیا۔ ملک میں ہزاروں لوگ کورونا کی وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اگر وزیر اعظم نے نمستے ٹرمپ پروگرام کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو ملک کو اس وبائی مرض سے بچایا جا سکتا تھا اور ہزاروں جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ لداخ کے واقعہ میں مودی جی نے کہا تھا کہ نہ تو کوئی سرحد میں داخل ہوا ہے اور نہ ہی کسی نے ہماری زمین پر قبضہ کیا ہے، جب کہ فوج نے معاہدہ کر کے اپنے حقوق واپس لے لیے ہیں۔

کانگریسیوں نے میونسپل کمشنر کے نام میمورنڈم دیا

لکھنؤ۔ سٹی کانگریس نے ایڈیشنل سٹی کمشنر کو ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں بی جے پی لیڈر نیرج سنگھ اور میئر کے ذریعہ موہن روڈ پر نئے شیوری کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے پلانٹ کے افتتاح کی مخالفت کی۔ سٹی کانگریس صدر امت شریواستو تیاگی اور ڈاکٹر شہزاد عالم کی قیادت میں کانگریسیوں نے میونسپل کمشنر کے نام ایک میمورنڈم ایڈیشنل میونسپل کمشنر اور شیوری پلانٹ انچارج ڈاکٹر اروند راؤ کو سونپا۔ سٹی صدر امت سریواستو تیاگی نے کہا کہ بی جے پی لیڈر نیرج سنگھ کوئی آئینی عہدہ نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ ایم ایل اے، ایم پی یا میئر ہیں۔ ایسے میں وہ میئر کے ساتھ سرکاری املاک کا افتتاح کیسے کر سکتے ہیں۔ حکومت کا ریونیو عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایسے میں اگر دوبارہ ایسا واقعہ ہوتا ہے تو سٹی کانگریس کمیٹی احتجاج کرنے پر مجبور ہوگی۔ میمورنڈم پروگرام میں سینئر لیڈر رتن شرما، کشور جہاں، آر پی موجود تھے۔

قرآن کے مطابق زندگی گزارنے میں ہی کامیابی مضمر ہے

نزد لال مسجد بلوچ پورہ میں پندرہ روزہ درس قرآن میں مفتی ریاض مظاہری کا خطاب

لکھنؤ: 10 جنوری (پی این ایس) مبلغ الحاج صوفی محمد نور اللہ صدیقی جانشین مرحوم صوفی انعام اللہ صدیقی کے زیر انتظام سلسلہ وار 15 روزہ درس قرآن کی نشست کا انعقاد گزشتہ شب انہیں کے مکان 262/53 ملحق شاہراہ عام پر کٹرہ اعظم بیگ، نزد لال مسجد بلوچ پورہ میں کیا گیا۔ درس قرآن کا آغاز مولانا مفتی قاری ریاض مظاہری صدر شعبہ قرات دار العلوم ندوۃ العلماء نے منفرد لہجے میں اپنی قرأت سے کیا، اس کے بعد انہوں نے قرآن کے حوالے سے کہا کہ اوائل دور کے مسلمانوں میں جذبہ تھا جنون تھا انہوں نے اپنا تن، من، دھن سب اللہ کے دین پہ وار دیا اور وہ کامیاب ہوئے مگر افسوس کہ آج ہم نے ذاتی خواہشات کو مقدم رکھا اور قرآن کے احکامات کو بھلا دیا ہے جس کے نتیجے میں ہم ہر شعبہ میں زیادتیوں کا شکار ہیں جبکہ ہمیں اس بات کا بخوبی علم ہے کہ قرآن کے مطابق زندگی گزارنے میں ہی ہماری کامیابی مضمر ہے۔ پھر بھی ہم اس سے روگردانی کرتے ہیں۔ مولانا مظاہری نے اس موقع پر شادیوں میں غیر شرعی رسومات بیجا لین دین اور بھاری بھرکم مہر کے حوالے سے کہا ان ہی غیر شرعی اعمال سے آج ہماری بیٹیوں کے رشتے ٹوٹنے کی تعداد بہت زیادہ بڑھ رہی ہے۔ لہٰذا ہمیں اس جانب توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ قرآن خواہ کثرت کے ساتھ پڑھا جائے، یا کم پڑھا جائے لیکن کوئی دن ایسا نہ ہونا چاہیے جو تلاوت کے بغیر گزرے۔ قرآن سے مستقل تعلق قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ نماز کے باہر بہت تھوڑا پڑھے لیکن باقاعدگی کے ساتھ پڑھے۔ تھوڑا عمل جو باقاعدگی کے ساتھ ہو وہ اللہ کے نزدیک زیادہ مرغوب اور پسندیدہ ہے۔ اللہ مجھے آپ کو ہم سب کو صحیح معنوں میں قرآن کی تلاوت کرنے اس پر عمل کرنے اور اس کی طرف دعوت دینے والا بنا دے۔ درس قرآن کا اختتام مولانا کی دعا پر ہوا۔

کرامت مسلم گرلس کالج میں عالمی یوم ہندی منایا گیا

لکھنؤ۔ کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج لکھنؤ میں شعبہ ہندی کی جانب سے عالمی یوم ہندی منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز دعا سے ہوا۔ پروگرام کی مہمان خصوصی کالج کی پرنسپل پروفیسر ثما خواجہ صاحبہ تھیں ان کا استقبال گلدستے سے کیا گیا، شعبۂ ہندی کی سربراہ ڈاکٹر زرینہ سعید نے عالمی سطح پر ہندی کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر ثما خواجہ صاحبہ نے ہندی کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔ اس موقع پر مختلف مقابلے جیسے کہ کہانی نویسی، خود ساختہ شاعری، تحقیقی مضمون نویسی وغیرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں طالبات نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ پورے پروگرام کا انعقاد کالج کے منیجر سید ناوید احمد صاحب اور پرنسپل پروفیسر ثما خواجہ صاحبہ کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور شعبہ کے تمام اساتذہ کے باہمی تعاون سے مکمل ہوا۔

ملکی پور ضمنی انتخاب: ملکی پور میں نئے چہرے پر داؤ لگا سکتی ہے بھاجپا

سابق ایم ایل اے سے لے کر بیوروکریٹ تک ہیں دعویدار

لکھنؤ 10 جنوری (پی این ایس) ملکی پور اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے اعلان کے ساتھ ہی بی جے پی میں ٹکٹ کے لیے کھینچ تان جاری ہے۔ اگرچہ ایک درجن سے زیادہ لوگوں نے ٹکٹ کا دعویٰ کیا ہے لیکن بی جے پی ایک نئے چہرے کی تلاش میں ہے۔ امیدواروں کے انتخاب کے حوالے سے پارٹی سطح پر غور و خوض شروع ہو گیا ہے۔ پارٹی قیادت اور ضلع انچارج وزیر کے علاوہ ملکی پور سیٹ پر 5 فروری کو ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے مقرر کیے گئے وزراء کے درمیان غور و خوض جاری ہے۔ لہٰذا پارٹی سطح پر ایسے امیدواروں کے انتخاب کے حوالے سے ذہنی کارروائی جاری ہے جن کی جیت میں کوئی شک نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق اب تک سابق ایم ایل اے گورکھ ناتھ بابا ٹکٹ کی دوڑ میں آگے ہیں۔ گورکھ ناتھ 2017 میں اس سیٹ سے ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ تاہم انہیں 2022 میں شکست ہوئی۔ ان کے علاوہ بیوروکریٹ اور ڈپٹی ٹرانسپورٹ کمشنر سریندر راوت بھی دعویداروں میں شامل ہیں ذرائع کا کہنا ہے کہ تنظیم اور حکومت کے کئی رہنما ملکی پور میں کسی غیر متنازعہ نئے چہرے کو میدان میں اتارنے کے حق میں ہیں۔ اس لیے سریندر سنگھ راوت کو سنجیدہ دعویدار سمجھا جا رہا ہے۔ سابق ایم ایل اے رامو پریہ درشی بھی دعویداروں میں شامل ہیں۔ وہ 1991 میں سوہاول سے ایم ایل اے تھے اور 2012 میں بی جے پی نے انہیں ملکی پور سے الیکشن لڑایا لیکن وہ ہار گئے۔ مسلسل تین بار ضلع تنظیم کے جنرل سکریٹری رہ چکے رادھے شیام تیاگی بھی دعویداروں میں شامل ہیں۔ دیگر دعویداروں میں بی جے پی اسٹیٹ شیڈیولڈ کاسٹ فرنٹ کے خزانچی چندر کیش راوت کے نام پر بھی بات کی جا رہی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ نو اسمبلی سیٹوں پر ہوئے حالیہ ضمنی انتخابات میں بی جے پی نے سات سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں ملکی پور سے متصل امبیڈکر نگر کی کٹھری سیٹ اور تین دہائیوں کے بعد مراد آباد کی کنڈرکی سیٹ جیتنا کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔ ایسے میں ملکی پور سیٹ جیتنا بی جے پی کے لیے اہم سمجھا جا رہا ہے جس نے لوک سبھا انتخابات میں ایودھیا سیٹ ہاری تھی۔ بی جے پی کے کئی مقامی عہدیداروں نے ضمنی انتخاب کے لیے اپنا دعویٰ پیش کیا ہے۔ تاہم چندر بھانو پاسوان، سابق بلاک چیف ونے کمار راوت، سیارام راوت، وجے بہادر فوجی، کاشی رام پاسی، شانتی پاسی اور بارہ بنکی ضلع پنچایت رکن نیہا آنند سنگھ نے بھی ٹکٹ پر دعویٰ کیا ہے۔

آر ڈی ایس او میں خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے فلم کی نمائش

لکھنؤ۔ آر ڈی ایس او میں خواتین کو بااختیار بنانے کے تحت، RDSO C SBF کی طرف سے RDSO میں کام کرنے والی خواتین ملازمین، ان کے بچوں اور RDSO میں کام کرنے والے دیگر ملازمین اور ان کے بچوں کے لیے آفیسرز کلب میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے پر ایک فلم دکھائی گئی۔ کارکردگی کی جانچ پڑتال کی گئی تھی اس پروگرام میں آر ڈی ایس او کی پرنسپل چیف پرسنل آفیسر شری امرناتھ دوبے نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

7 سالہ منیزہ فاطمہ نے شہر کا نام روشن کیا

لکھنؤ۔ پرانے شہر کی رہائشی 7 سالہ منیزہ فاطمہ نے اپنے شہر کی رونقیں بڑھا دیں۔ منیزہ فاطمہ نے نہ صرف اندور میں منعقدہ جونیئر مس انڈیا 2024-25 کے فائنل میں جگہ بنائی بلکہ مس کنفیڈینٹ کا خطاب بھی جیتا۔ حسن پوریا کے رہائشی ندیم مہدی اور مہا لکا فاطمہ کی بیٹی منیزہ فاطمہ سی ایم ایس اسکول میں پہلی جماعت کی طالبہ ہے۔ منیجا اسکول میں ثقافتی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتی ہے۔ جونیئر مس انڈیا کے لیے ملک بھر میں آڈیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے بعد منیزہ فاطمہ نے ملک بھر سے منتخب بچوں کے ساتھ لکھنؤ سے فائنل تک کا سفر کیا۔

کانپور کے علاقے میں 3 پلوں کے جاری تعمیراتی کام کے لیے 81.04 کروڑ روپے مختص

لکھنؤ۔ 10 جنوری۔ ریاستی حکومت نے ریاستی اسکیم کے تحت کانپور علاقہ کے 3 پلوں کے جاری تعمیراتی کام کے لیے 4 کروڑ 81 لاکھ 49 ہزار کی رقم جاری کر دی ہے۔ ان میں کانپور، اٹاوہ اور اوریہ کے ایک۔ ایک کام شامل ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات عامہ کی طرف سے ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ ان 3 جاری کاموں میں، کانپور شہر میں گڑھے پورتاج پور روڈ پر مخدوش چھوٹا پل 3 گا 6. میٹر تعمیر نو پر 1 کروڑ 10 لاکھ 52 ہزار روپے۔ اٹاوہ میں جمنا ندی/ نوادا چک نگر روڈ کے گاؤں کندھسی گھاٹ کے پل کے لئے 82 لاکھ 28 ہزار روپے، اوریا میں کربا دیباپور میں: نہر پر چھوٹے پل لئے 02 کروڑ 79 لاکھ 69 ہزار سمیت کل 4 کروڑ 81 لاکھ 49 ہزار روپے کی رقم تعمیراتی کام کے لیے جاری کر دی گئی ہے۔ جاری سرکاری حکم نامے میں ہدایت کی گئی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام کے مخصوص معیار کے مطابق فنڈ خرچ ہوں۔

اویناش پانڈے اجے رائے کی بندیل کھنڈ زون کے اضلاع کے کارکنوں کے ساتھ میٹنگ

لکھنؤ۔ کانگریس کے تنظیم سازی پروگرام کے چوتھے دن، کانگریس جنرل سکریٹری اویناش پانڈے، ریاستی صدر اجے رائے اور دیگر سینئر لیڈروں نے جمعہ کو بندیل کھنڈ زون کے اضلاع کے کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں سینئر قائدین نے ریاست میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط بنانے کے لئے کارکنوں کی رائے اور تجاویز طلب کیں جس پر مختلف اضلاع سے آئے کارکنوں نے پارٹی قیادت کو اپنی تجاویز اور آراء پیش کیں۔ جمعہ کو بندیل کھنڈ زون کے قنوج، فتح پور، ہمیر پور، چترکوٹ، بندہ، مہوبہ، جالون، جھانسی، للت پور، کانپور، کانپور دیہات، ہتوا اور اوریا اضلاع کے کانگریس کارکنوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موجود کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری اویناش پانڈے نے کہا کہ تنظیم سازی کے اس عمل میں یہاں موجود افراد کو کسی نہ کسی طرح کام کرنے کا موقع ملے گا۔ تنظیم سازی کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ریاست کے تمام سابق ریاستی صدور بھی اپنا تعاون اور رہنمائی دے رہے ہیں۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ جس طرح سے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا اور بھارت جوڑو نیایاترا کو ملک کے عوام نے اپنا پیار اور حمایت دی ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ بی جے پی کی مودی حکومت اپنی اکثریت کے غرور کے نشے میں دھت ہے۔ اقلیت میں پہنچ گیا ہے۔ اس میں آپ سب کا تعاون قابل ستائش ہے جس کے لیے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ میٹنگ میں ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ تنظیم کو مکمل شفافیت کے ساتھ بنایا جائے گا۔ آنے والے وقت میں ہم سب کو مل کر 2027 کی جنگی بنیادوں پر تیاری کرنی ہے اور ریاست میں برسر اقتدار بی جے پی کے تکبر کو توڑنا ہے۔ اس کے لیے آپ کو دن رات محنت کرنی چاہیے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کانگریس سے جوڑ کر تنظیم کو مضبوط کرنا چاہیے۔ میٹنگ میں بندیل کھنڈ زون کے شریک انچارج نیشنل سکریٹری نیلانشو چترویدی، سینئر لیڈر ایم پی کشوری لال شرما، سابق ریاستی صدر برجلال کھبری، سابق ایم پی پی ایل۔ پونیا، قانون ساز پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا، ایم ایل اے ویریندر چودھری، حافظ محمد عمر، سنجیو دریابادی، بھودھر نارائن مشرا، نیک چندر پانڈے بھی موجود تھے۔